نوابوں مہاراجوں اور بادشاہوں کے زیر استعمال رہنے والے نایاب نسخے
مجرباتِ
صحرانشین
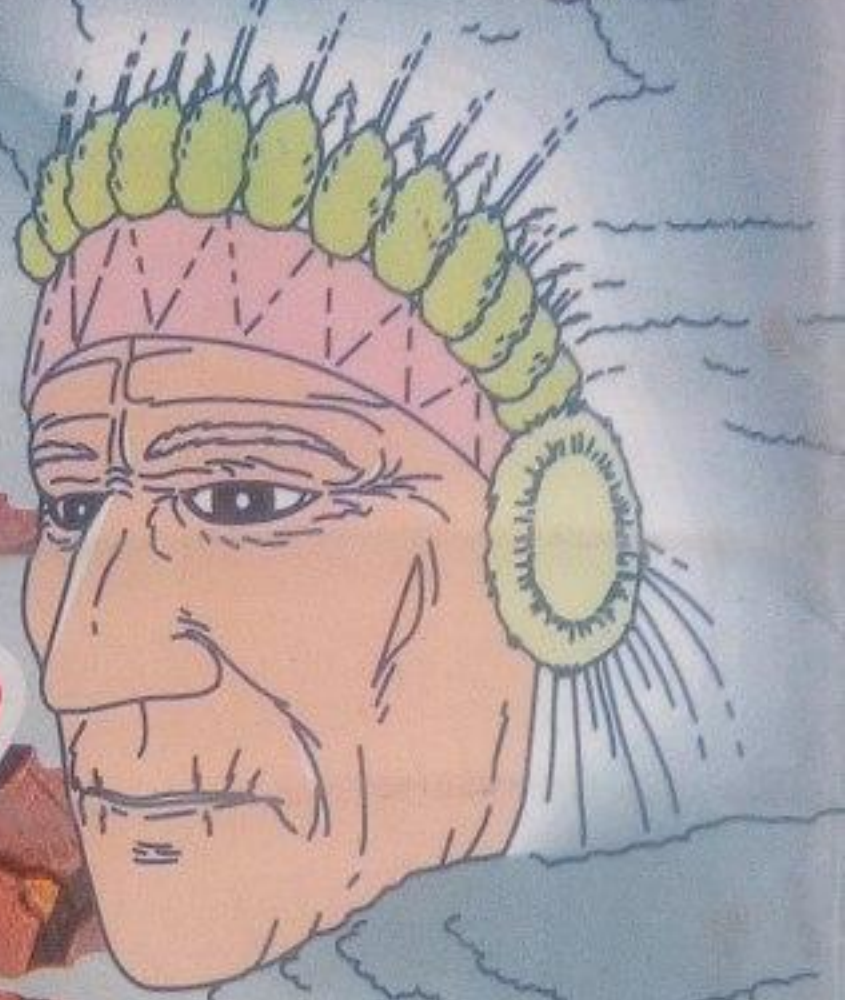
بادشاہوں نوابوں اور اُمراء کے زیرِ استعمال رہنے والے
جوگیوں، ویدوں اور سنیاسیوں سے حاصل کردہ

مجرباتِ صحرا نشین

حکیم کفایت حسین مشہدی

فیضان اکیڈمی
راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور

ناشر: رانا اکبر

پرنٹرز: قدرت اللہ پرنٹرز لاہور

قیمت: 36-00 روپے

تعداد: 600

نام کتاب: مجربات صحرانشیں

مصنف: حکیم کفایت حسین مشہدی

سنِ اشاعت: 2002ء

☆......☆......☆

فہیم بک ڈپو

راجپوت مارکیٹ اُردو بازار لاہور

مکتبہ قابل - اردو بازار لاہور

کتب خانہ مقبول عام - فیصل آباد

الاخوان القادری - ملتان

وحید بک ڈپو - ڈونگہ بونگہ

Ph : (0691)-560176-560076

چند وضاحتیں

ان مجرب نسخوں کی اشاعت سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ وہ دوائیں جو وقتاً فوقتاً شہنشاہوں' بادشاہوں' راجوں' مہاراجوں' شہزادوں اور نوابوں کے لئے جوگیوں اور ویدوں نے ترتیب دیں اور ان کے استعمال میں آئیں یا خود ان ہستیوں نے مرتب کیں' ان کو ایک جگہ جمع کر کے ان کی فضیلت و اہمیت کو واضح کیا جائے۔

یہ ڈھکی چھپی بات نہیں کہ جو دوائیں شاہوں کے ہاں پسندیدہ اور لائق اعتبار ہوں۔ ان کی افادیت اور نفع رسانی میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ پس یہ کتاب اس لحاظ سے بھی نہایت اہم و فاضل ہے کہ اس کے تمام نسخے سلطانی وقار و اقتدار حاصل کر چکے ہیں اور مریضوں کو نفع تام پہنچا کر شہرت دوام پا چکے ہیں۔

ایک وہ زمانہ تھا کہ بعض معمولی دوائیں کے حاصل کرنے میں بھی شاہی خزانے خالی کرنے پڑتے تھے۔ وجہ یہ ہے کہ اس وقت ان کا حصول ہی بہت مشکل اور محال تھا لیکن آج وہ زمانہ ہے کہ

مشک، عنبر، موتی، لعل، سونا، چاندی یا قوت زمرد ہیرا زبرجد، نیلم، فیروزہ اور ممیرہ ایسی گراں قدر و بیش قیمت دوائیں امیر سے غریب تک سب کو میسر ہیں۔

کہتے ہیں مسیح سے سو سال پیشتر کسی بادشاہ کو یاقوت رمانی کی ضرورت پڑی۔ شاہی گماشتوں کو اکناف و اطراف عالم میں دوڑا دیا گیا۔ آخر چھ ماہ کے بعد وہ صرف سات ماشہ یاقوت لے کر واپس لوٹے۔ جس پر تقریباً پچاس ہزار روپیہ صرف ہوا مگر آج وہی یاقوت دو تین سو روپے تولہ میں گھر بیٹھے منگا لیجئے۔ یہی حال دوسرے جواہرات اور قیمتی دواؤں کا ہے کہ خدا نے پیسہ دیا ہو تو ہر چیز آپ کے قدموں میں حاضر ہو سکتی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ شہر شہر گھوم پھر کر میرے جمع کردہ یہ نسخے اطباء و مریض دونوں کے لئے خضر راہ ثابت ہوں گے۔

حکیم کفایت حسین مشہدی
(المعروف صحرانشین)

مجربات صحرانشین

اگر غائر و عمیق نظر سے اوراق پارینہ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ راز آشکارا ہو جاتا ہے کہ ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک شاید ہی کوئی ایسی دوا ہو گی جو امراء و سلاطین کے استعمال سے رہ گئی ہو۔ ورنہ جلیل القدر سے لے کر قلیل القیمت تک کی تمام اعلیٰ و ادنیٰ اور کبیر و حقیر دوائیں مختلف اوقات و ازمنہ میں بادشاہوں کے ہاں برتی جاتی تھیں۔ جواہرات اور دوسری قیمتی دوائیں تو رہیں ایک طرف ذرا غور فرمایئے کیا جمالگوٹہ نے شاہی عزت حاصل کر کے حب الملوک اور حب السلاطین نام نہیں پایا؟ کیا حب السیل شاہوں کے پسند آ کر "شاہ پسند" نہیں کہلایا؟ کیا پاپڑہ شاہی استعمال کی وجہ سے "شاہترہ" کے نام سے موسوم نہیں ہوا؟ کیا بھنگ کے تخم جو شاہی وقار کے باعث "شاہدانہ" کہلاتے ہیں، ملوک و امراء نے نہیں برتے؟ ان حقائق سے صاف ظاہر ہوا کہ کسی زمانے میں معمولی دوائیں بھی غیر معمولی شہرت رکھتی تھیں اور اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ بادشاہ انہیں

مرغوب و پسند رکھتے تھے۔

مفردات کے علاوہ مرکبات کا بھی یہی حال تھا۔ بعض دوائیں اتنی سادہ و سہل ہیں کہ آج کل کے محتاج و گدا بھی ان سے نفرت کرتے ہیں لیکن یہی مرکبات کسی وقت شاہوں کے زیر استعمال رہ چکے ہیں۔

اس کتاب میں دو قسم کی دوائیں درج کی گئی ہیں۔ اول وہ جن کو خود امراو سلاطین نے مرتب کیا ہے۔ دوم وہ جو اطباء نے بادشاہوں کے لئے تجویز کیں۔ بعض مرکبات اکثر قیمتی ہیں اور غربا کی دسترس سے باہر ہیں۔ بعض بیش قیمت دوائیں ایسی بھی ہیں کہ قیمتی اجزاء ان میں سے نکال دیے جائیں تو غریب لوگ بھی ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ جن مرکبات میں مروارید بمقدار کثیر برتے گئے ہیں۔ غیر [illegible] بحساب ٹکے تولہ بکنے والے "صدف مرواریدی" کو ان کی بجائے ڈال سکتے ہیں۔ اس سہولت کے لئے ہم نے بعض دواؤں کے ساتھ ضروری نوٹ حوالہ قلم کر دیے ہیں تاکہ یہ شاہی دوائیں اب سلطانی محلات سے نکل کر غریب کی جھونپڑی میں پہنچ جائیں اور ہر طبقہ کے لوگ انہیں آسانی کے ساتھ استعمال کر سکیں۔

بہرکیف ہمیں حکیم علی الاطلاق جل شانہ' کا شکر بجا لانا چاہئے کہ اس نے وہ وہ عجائبات اور نوادر ہمیں عطا فرما دیے ہیں جو

کبھی بادشاہوں کو بھی میسر نہ تھے۔ اس کے بعد ان اطبائے کرام کا شکریہ ادا کرنا بھی ہمارے فرض میں داخل ہے جن کی بدولت یہ گرانمایہ چیزیں ہم تک پہنچیں۔ کروڑوں بندگان خدا نے اس سے نفع اٹھایا۔ وہ امراء و سلاطین جن کے واسطے یہ دوائیں ترتیب دی گئیں اس عالم فانی سے کوچ کر گئے اور اپنا نام تک باقی نہ چھوڑ گئے لیکن ان دواؤں کے مولفین یعنی حکمائے نامدار کا اسم گرامی رہتی دنیا تک باقی رہے گا اور انشاء اللہ کبھی گم نہ ہوگا۔

ذیل میں اپنے چند ایسے مجربات کا ذکر کر رہا ہوں جو آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملیں گے۔ دیکھئے کہ قدرت نے معمولی اشیا میں کیا کیا خزانے چھپا رکھے ہیں۔

آملہ

پاک و ہند میں مشہور عام درخت آملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جنگلی دوسرا پیوندی۔ پہاڑی یا جنگلی آملے موٹے ہوتے ہیں۔ جن کا وزن اوسطاً پانچ گرام ہوتا ہے اور خود کاشت (پیوندی) آملے ہوتے ہیں جن کا وزن تیس سے چالیس گرام تک ہوتا ہے۔ انڈیا میں ساحلی علاقوں کی کنکریلی اور پتھریلی زمینوں میں خود پیدا ہوتا ہے۔

جموں، کانگڑہ، پنجاب اور یو پی میں خود بھی کاشت کیا جاتا ہے۔
آیورویدک طب میں اس کا بلند مقام ہے۔ طب یونانی کے حاملین نے
اسے آیورویدک طب سے ہی لیا ہے۔ پانچ ہزار سال سے بطور دوا
انڈیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پیشتر ازیں یورپ اور امریکہ اس
پودے سے ناآشنا تھے۔ اب اس پر کافی عمل کے بعد اس کی افادیت
ان پر واضح ہوئی ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق اس میں سات سو ایم جی
تا ایک ہزار ایم جی تک قدرتی وٹامن سی (Vit - C.) موجود ہے۔
جو کیمیکل طریقہ سے تیار شدہ وٹامن کی نسبت جلد جزو بدن بنتا ہے۔
نیز اس میں ٹینک ایسڈ اور کیلشیم بھی پایا جاتا ہے۔ ترشی اور ہیت
ترکیبی کی بدولت جگر کے لئے انتہائی موثر ہے اور بھوک بڑھانے کے
لئے مفید قدرتی دوا ہے۔ بیکٹریا کو تلف صاف کرنے کی خصوصیات کا
حامل ہے۔ مسکن صفراء و خون ہے۔ کسی قدر قبض اور مدر حیض بھی
ہے۔ روایتی دوا تر پھلا کا جزو اعظم ہے۔ جوارشات اور معجونات میں
ڈالا جاتا ہے جو حافظہ اور دماغ کو تیز کرتی ہے اس کے پانی سے
آنکھوں کو دھویا جاتا ہے۔ اس کے خیساندہ اور جوشاندہ سے بالوں کو
دھونے سے مضبوطی اور سیاہی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ خفقان کے
لئے مفید اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ دماغ کی طرف اجتماع خون کو کم
کرتا ہے۔ آملہ جنرل ٹانک ہے۔ انیمیا (خون کی کمی) ذیابیطس۔

پھیپھڑوں کے پرانے امراض، نزلہ، زکام کے لئے نفع بخش ہے اور
خون میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے اور جسم میں قوت مدافعت بڑھا
کر کینسر پیدا نہیں ہونے دیتا۔ (بحوالہ ہربل گرام شمارہ
31-1994ء دی جنرل آف دی امریکن بوٹنیکل کونسل اینڈ ریسرچ
فاؤنڈیشن آسٹن)۔

آملہ کا مربا اور اچار بھی بنایا جاتا ہے۔ ورق چاندی میں لپیٹ
کر مربا آملہ نہار منہ کھانے سے دل کو تقویت بخشتا ہے۔ طب یونانی
اور آیورویدک کے کئی مرکبات میں اس کو شامل کیا جاتا ہے۔ مثلاً
جوارش آملہ، جوارش شاہی، انوشدارو وغیرہ۔ اجزائے کلیہ کے سبب
دل دما اور پٹھوں کے لئے قوت بخش ہے۔ برگ نیم کے ساتھ ملا کر
اس کا خیساندہ مصفا خون ہے۔

آملہ کا جوس اور فلفل دراز شہد میں ملا کر استعمال کیا جائے تو
ہچکی فوراً بند ہو جاتی ہے۔ اس کی چھال چہرہ رنگنے میں مستعمل ہے۔
ہمارے ہاں خواتین و حضرات بالوں کو سیاہ اور لمبا رکھنے کے لئے
مختلف قسم کے کیمیکل شدہ شیمپو اور تیل استعمال کرتے ہیں جو مہنگے بھی
ہیں اور مابعد اثرات کی وجہ سے نقصان دہ بھی ہوتے ہیں۔ جبکہ
روغن آملہ انتہائی مفید سستا اور بے ضرر ہے اور اس کو تیار کرنا بھی
آسان ہے۔

نسخہ

سکاکائی 125 گرام۔ آملہ خشک 250 گرام۔ دونوں اجزاء کو رات کے وقت ایک کلو پانی میں دردرہ کر کے بھگو دیں۔ صبح آگ پر خوب جوش دیں اور کپڑا چھان کر کے ایک کلو روغن کنجد (تل) یا خالص تیل سرسوں میں ملا کر ہلکی آنچ پر گرم کریں اور آہستہ آہستہ چمچ سے ہلاتے بھی رہیں۔ جب تیل میں سے پانی خشک ہو جائے تو اتار کر تیل کو کپڑے سے چھان کر اس میں پسندیدہ خوشبو کے چند قطرے ڈال دیں اور استعمال کریں۔ انشاء اللہ بازاری شیمپوؤں اور تیلوں سے زیادہ مفید ثابت ہو گا۔ آپ نے خاص طور پر افغانیوں کو بڑی عمر میں بھی سیاہ بالوں میں دیکھا ہو گا جس کی اہم وجہ یہ ہے کہ وہ عموماً صابن سے سر دھونے کی بجائے ملک میں پائی جانے والی "گل سرشوئی" سے دھوتے ہیں جو ان کے بالوں کی سیاہی بھی قائم رکھتی ہے اور بال نرم ملائم اور لمبے رہتے ہیں۔

ھیپاٹائٹس بی HEPATITIS-B
کا موثر قدرتی علاج

جگر کے مہلک مرض ہیپاٹائٹس بی سے لاحق مریضوں کو حتمی تشخیص کے بعد فوری طور پر ماہر معالج سے علاج معالجہ کی طرف متوجہ ہونا اس لئے انتہائی ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ جگر کا وائرس سے شدید متورم ہو کر پتھر کی مانند سخت ہو کر پھٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے اور خاص طور پر دوران عارضہ صالح خون کی پیدائش میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور مریض لاچار ہو کر سخت پیچیدہ صورت حال سے دوچار ہو جاتا ہے۔ یہ مرض دنیا بھر میں سنگین مسئلہ ہے اور خصوصاً امریکہ میں خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے۔ یہ مرض جسمانی قوت مدافعت کے قدرتی خود کار نظام کو بری طرح متاثر کرتا ہے اور ایڈز کی طرح ایک مریض دوسرے صحت مند افراد کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتا ہے۔

ہیپاٹائٹس بی مرض کا جہاں جدید علاج موجود ہے وہاں انڈیس میں قدرتی جڑی بوٹی ہزار مانی (Phyllanthus Amarus) دو ہزار سال سے یونانی، آیورویدک طریقہ علاج کے تحت مستعمل ہے جس سے حوصلہ افزاء نتائج موصول ہوئے ہیں جبکہ یہی دوائی بوٹی چائنا، فلپائن، کیوبا، نائجیریا، مشرقی و مغربی افریقہ اور جنوبی امریکہ میں بھی عرصہ دراز سے موثر علاج کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ گو

جدید تحقیق جو پچھلے عشرہ سے کی جا رہی ہے ابھی تک تشنہ تکمیل ہے
مگر عام طور پر ان ممالک میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ ہزار مانی دوائی
بوٹی حیرت انگیز اثرات رکھتی ہے۔ انڈیا کی طبی تحقیق کے مطابق "
ہزار مانی" بوٹی جگر کے عارضہ ہیپاٹائٹس بی کے وائرس کو مکمل طور پر
تلف کرنے کی خصوصیات کی بھی حامل ہے۔

برٹش جنرل لین سٹ (Britisi Journal Lancer)
کے حوالے سے پی۔ ایچ' ڈی ڈاکٹر بلمبرگ جس نے ہیپاٹائٹس بی
کے وائرس کی دریافت اور اس کے بلڈ ٹسٹ کے عمل کو سہل بنانے پر
نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ اپنے کلینکل ٹرائل کے تحت اٹھتر
مریضوں کے علاج کے لئے منتخب کر کے دو صد ملی گرام ہزار مانی دوائی
بوٹی بغیر جڑ کے مکمل پودے کا سفوف دن میں تین مرتبہ تیس یوم تک
استعمال کرانے کے بعد ٹیسٹ لیا تو انسٹھ فیصد مریض شفایاب ہوئے
جبکہ باقی مریضوں کا علاج تین ماہ سے نو ماہ تک جاری رکھنا پڑا۔ دوائی
بوٹی کے مابعد اور زہریلے اثرات سے مبرا ہونے کی بھی تصدیق کی گئی
ہے۔

لہسن

لہسن صدیوں سے ہماری روزمرہ خوراک میں شامل ہے۔ اس
کی سائنسی بنیادوں پر تحقیق ے معلوم ہوا ہے کہ یہ نہ صرف غذا ہے
بلکہ عمدہ اور بے ضرر دوا بھی ہے۔ یہ مرض ذیابیطس کے لئے مفید
ہے اور بلند فشار خون کو اعتدال پر لانے میں نافع ہے اور خاص کر مانع
زخم معدہ (السر) ہے۔

پیاز

پیاز ہماری خوراک کا جزو لاینفک ہے۔ عام طور پر سلاد میں
کچا بھی کھایا جاتا ہے۔ اس میں گندھک پائی جاتی ہے جو بے شمار
جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ اسے ذیابیطس' بلڈ کولیسٹرول اور
خصوصی طور پر دمہ کے لئے مفید بتایا گیا ہے۔

روغن بادام

روغن بادام عرصہ دراز سے طب یونانی میں قبض کشائی اور
خشکی دور کرنے کی غرض سے مستعمل ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق بلڈ
کولیسٹرول کے مریضوں پر اس کے تین ہفتے استعمال کے بعد پتا چلا کہ

روغن بادام میں روغن زیتون سے دوگنا خون بھی لوتھڑوں کو تحلیل کرنے کی خصوصیت ہوتی ہے۔

میتھی دانہ

میتھرے یا میتھی دانہ، میتھی کا بیج ہے۔ یہ موسم گرما میں پیدا ہوتی ہے۔ اکثر اس کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ اسے خشک کر کے سالنوں میں خوشبو پیدا کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں 51.70 فیصد فائبر پایا جاتا ہے جو گوار گم سے طبی طور پر مشابہت رکھتا ہے۔ اس میں 28 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔

شوگر کے مریضوں کے لئے یہ انتہائی مفید غذا ہے۔ صبح شام 5 گرام پانی میں بھگو کر استعمال کئے جائیں تو چوبیس گھنٹوں میں 54 فیصد شوگر میں کمی ہو جاتی ہے۔ نیز کولیسٹرول سیرم میں بھی کمی ہو جاتی ہے۔ میتھروں کے استعمال سے جسم میں انسولین (ہارمون) پیدا کرنے کی صلاحیت لبلبے کی اصلاح ہو جانے پر بڑھ جاتی ہے۔

کریلا

گرمیوں کے موسم کی مشہور و معروف سبزیوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا مزاج گرم خشک بدرجہ سوم ہے۔ عام طور پر کھیتوں میں کاشت کیا جاتا ہے، مگر جنگلوں میں خود رو بھی پایا جاتا ہے۔ ذائقہ قدرے تلخ ہونے کے بعد کریلے کا سالن مزے دار اور عمدہ ہوتا ہے۔

یہ قدرتی طور پر بہت سی طبی خصوصیات کا حامل ہے۔ صفرا اور بلغم کا مسہل ہے۔ سرد مزاجوں کے معدے کے لئے تقویت بخش ہے۔ پیٹ کے کیڑے تلف کرتا ہے اور فالج، لقوہ، استرخا، وجع المفاصل، نقرس، ذیابیطس، یرقان، ورم طحال اور جلندھر میں ازحد مفید ہے۔

کریلے کھانے یا اس کا روزانہ بیس ملی لیٹر جوس پینے کے بعد خون میں گلوکوز کی سطح میں بیس فیصد کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یوں یہ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے نہ صرف مفید قوت بخش غذا ہے بلکہ موثر ترین دوا بھی ہے۔

مہر حاجی علی ضیاء احمد
احمد دواخانہ ساہیوال

گڑمار بوٹی

انڈیا میں آیورویدک طریق علاج کے تحت چھٹی صدی قبل

مسیح سے ذیابیطس کے شافی علاج کے طور پر مستعمل ہے۔ یورپی تحقیق کے مطابق یہ نباتی دوا بلڈ شوگر نارمل کرنے میں انتہائی مفید ہے بلکہ جگر، گردوں اور پٹھوں کے کمزور خلیوں کو صحت مند بناتی ہے۔ حال ہی میں انڈیا مدراس یونیورسٹی میں مزید تحقیق سے عیاں ہوا ہے کہ یہ متاثرہ لبلبہ کو صحت مند بنا کر انسولین پیدا کرنے کی قوت بحال کرتی ہے۔ اس کے پتوں کا جوشاندہ لبلبہ کے بیٹا سیلز کی پیدائش کو دوگنا کر دیتا ہے جو انسولین پیدا کرتے ہیں۔ ذیابیطس میں بیٹا سیلز کا تباہ ہو جانا قطعاً نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، کیوں کہ کوئی جدید دوا اور نہ کوئی قدرتی دوا ایسی خصوصیات کی حامل ہے جو صحت مند افراد میں بھی اس کے استعمال سے انسولین ہارمون کی مقدار کو اعتدال پر رکھنے میں اتنی موثر ہو۔

آم

آم موسم گرما کا مشہور و معروف پھل ہے اور اسے پھلوں کا بادشاہ بھی کہا جاتا ہے۔ صالح خون پیدا کرتا ہے اور قبض کشا ہے۔ مسمن بدن، ارواح، معدہ، گردہ، مثانہ اور آنتوں کو قوت بخشتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ آم اور اس کے پتوں میں جزو موثرہ مینگفرین پایا جاتا

ہے۔ جو اینٹی وائرل ہے اور داد کی بیماری کے لئے مفید ہے۔

سبزیاں

کینسر کے تدارک کے لئے بیٹا کیروٹین کی حامل سبزیوں کا استعمال عام طور پر مفید ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً پالک، گاجر اور شلجم استعمال کرنے والے حضرات میں یہ سبزیاں استعمال نہ کرنے والوں سے کینسر کی شرح میں 40 فیصد کمی نوٹ کی گئی ہے۔ موسم میں پالک، گاجر اور لال شلجم جن میں بیٹا کیروٹین کے قدرے اجزاء پائے جاتے ہیں، لازماً استعمال کئے جائیں بلکہ ہر روز بدل کر سبزیاں اور دالوں کا کھانا مفید بتایا گیا ہے۔

فلفل احمر

انگریزی نام Red Pepper

لاطینی نام Capsicum SPP

فلفل احمر مرچ سرخ ہماری روز مرہ خوراک کا اہم جزو ہے اور اس کے بغیر کوئی بھی سالن اور چٹنی مزیدار اور چٹخارہ دار ہونا

عبث ہے۔ خشک' مزاجاً گرم خشک اور سبز' گرم بدرجہ دوئم۔ مقدار خوراک آدھے گرام سے ایک گرام تک ہے۔ اندرونی طور پر مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے۔ بیرونی طور پر بطور محمر استعمال ہوتی ہے۔ آواز کو صاف رکھنے کی خاطر عموماً لیکچرار' واعظ اور قوال گوند کیترا اور چینی کے ساتھ اس کے اقراص بنا کر چوستے ہیں۔ مرض ہیضہ میں ہینگ اور کافور کے ساتھ گولی بنا کر کھلاتے ہیں اور باولے یا صحت مند کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر شہد کے ساتھ روایتی طور پر لگایا جاتا ہے۔

درد کمر' درد گردہ' وجع المفاصل اور عرق النساء کی شدید درد سے آفاقہ کے لئے سرخ مرچ پانی میں پیس کر متاثرہ جگہ پر دو یا تین منٹ کے لئے ضماد لگایا جاتا ہے۔ بعد ازاں پانی سے دھو کر تیل یا گھی وغیرہ لگا دیا جاتا ہے تاکہ آبلہ نہ پڑے۔ جدید دواؤں میں (جزو موثرہ سرخ مرچ) کیپسائے سین کریم (Capsaicin Cream) کا ضماد بہت مفید رہتا ہے جو مغربی ملکوں کی مارکیٹوں میں باآسانی میسر ہے۔

مرچ سرخ عام طور پر گرم علاقوں میں اس لئے زیادہ مستعمل ہے کہ بہت سے مریضوں میں اعصابی دردوں و جوڑوں کی سوجن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور باوجود مانع سوزش و جدید مسکن دواؤں کا فوری آفاقہ کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے۔ جو عموماً جگر و گردوں کے لئے زہریلے اثرات کی بدولت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

جدید تحقیق کے تحت مرچ سرخ کے استعمال سے انسانی جسم پر ایسے عوامل ظہور پذیر ہوتے ہیں جنہیں پڑھ کر اکثر حضرات حیران ہوں گے کہ مرچ سرخ میں موجود جزو موثرہ کیپسائے سین (Capsaicin) پٹھوں کے فعال میں تحریک پیدا کرتا ہے اور بدین وجہ قدرتی خود کار اعصابی نظام کے تحت سب سٹانس پی (Substnce-P) وجود میں آکر پٹھوں کی ہیجان خیز کیفیت کو معتدل کرتا ہے۔ جزو موثرہ کیپسائے سین نہ صرف دردوں کے لئے مفید ہے۔ بلکہ اعصابی نظام استحالہ کے تحت انزائم (Enzyme) کولا جیسیں (Colla Genase) اور پروسٹا گلینڈیز (Prostaglandins) کی مقدار بڑھا کر دردوں اور جوڑوں کی سوزش میں مانع کا کردار ادا کرتا ہے۔ نتائج کی تصدیق سکینڈے نیوین جرنل آف رہیوما ٹالوجی میں آسٹرین تحقیق کے حوالے سے کی گئی ہے۔

تصویر حاجی علی ضیاء الدین
احمد دواخانہ ساہیوال

پاپولر (ادویاتی شجر)

معالجین طب یونانی کی ہمیشہ سے یہ اشد ضرورت رہی ہے کہ قدرتی جڑی بوٹیوں کے علاج معالجہ میں جسمانی دردوں سے نجات کے

لئے زود اثر مسکن ایسی قدرتی دوا مہیا ہو جو جدید دوا اسپرین سے مشابہت کے طور پر عمل پذیر ہو۔ پاپولر شجر پر محققین نے طبی تحقیق عمل کر کے یہ مسئلہ حل کر کے طبیبوں کے لئے ایسی دوا کی سہولت پیدا کر دی ہے جو اسپرین جدید دوا سے بھی ارزاں اور موثر و بے ضرر ہے۔ شجر پاپولر کے طبی خواص و فوائد طب یونانی کی کتب میں اس لئے موجود نہیں ہیں کیونکہ یہ درخت بیسویں صدی کے وسط میں غالباً ملک پاکستان میں درآمد و متعارف ہوا ہے جو ماچس کی تیلیوں اور تعمیرات میں زیر استعمال ہے۔

پاپولر کی چھال اور اس کے شگوفوں میں پاپولین، سینٹی ٹی اور گیلک ایسڈ کے علاوہ گلائیکو سیلی سین (Glyco Salicine) جزو موثرہ وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو جسمانی دردوں سے افاقہ کے لئے استعمال کیا جائے تو جسم کے نظام استحالہ (Metabolism) کے تحت بطور ایلوپیتھی دوا اسپرین کا عمل کرتا ہے۔ اس کی آمیزش جوشاندوں ہی میں موثر ثابت ہوتی ہے۔ 1:2 کی نسبت سے اس کا جوشاندہ جسمانی دردوں نیز ولادت کے بعد عورتوں کا دودھ خشک کرنے میں بہتر نتائج کا حامل ہے۔ جس کا تجربہ برطانیہ کے مشہور ماہر نباتات (Herbalists) کلیر اینڈ جیرالڈ نے عرصہ دراز تک اپنے مطبوں میں زیر استعمال لا کر اس کی افادیت یورپین جنرل آف ہربل

میڈ-سن انگلینڈ میں رپورٹ کی ہے۔

پاپولر کے شگوفوں (Buds) کا مرہموں میں استعمال مائیلجیا (Myalgia) ارتھرائی ٹس (Arrthritis) اور گاوٹ (Gout) جو بالترتیب پٹھوں کے گھٹیا، جگہ بدلنے والی گھٹیا اور نقرس کے لئے موثر و مفید ثابت ہوتا ہے۔ بحوالہ یورپین جنرل آف میڈ-سن انگلینڈ شمارہ II 1994ء اور جس کی تصدیق ماسوائے دودھ خشک کرنے کے ڈبلیو ہربرینگ کن نے ٹیکسٹ بک آف فارما کاگونسی (امریکہ) میں بھی کی ہے۔

سنبھالو

قدرت نے بے شمار جڑی بوٹیاں پیدا کی ہیں جو غور و فکر کرنے کے بعد استعمال میں لائی جائیں تو یقیناً ان میں شفاء موجود ہے۔ ان ہی ادویاتی جڑی بوٹیوں میں سے ایک بوٹی سنبھالو (Vitex Negundo) ہے جو نسوانی بیماریوں کے لئے لاجواب نفع بخش اثرات کی حامل ہے۔

عورت اور مرد کی طبعی طور پر جسمانی ساخت کا نمایاں فرق ہے۔ عورت کو ہر ماہ (ماہانہ) بیماری لاحق ہوتی ہے۔ کیونکہ عورت کا

جسمانی نظام ہارمونل سائیکل ایسٹروجن اور پراجسٹرون پر مبنی ہے جس کی بدولت عورت میں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے اور مرد قدرتی طور پر اس سے بڑا ہے۔ عورت کی ماہانہ بیماری جو ہارمونل سائیکل کی ناہمواری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ان کے علاج معالجہ کے لئے قدرت نے شاہکار شفاء ادویاتی بوٹی سنبھالو میں ایسے اجزائے موثرہ پیدا فرمائے ہیں جو ہارمونل سائیکل کو اعتدال پر رکھنے میں انتہائی موثر ہیں۔

یورپ میں یہی بوٹی (Vitex Agnus Castus) کے نام سے موسوم ہے۔ آب و ہوا اور موسمی تفریق کے باوجود یکساں اثرات کی حامل ہے اور اس ادویاتی بوٹی کو دوا سازی کے لئے مطلوبہ نتائج کے حصول کی خاطر 1960ء میں مشہور برطانوی ہربلسٹ مسٹر یلر نے یونیورسٹی آف گوٹنجن انگلینڈ میں کئی ایک حاملہ نہ ہونے والی مادہ جانوروں پر آزمایا تو نوے روز میں انتہائی مثبت نتائج برآمد ہوئے۔ ان کے آرگن سٹرکچر میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی رونما نہ ہوئی اور نہ ہی ان کے وزن میں کمی بیشی نوٹ کی گئی۔ ان جانوروں میں سے کئی ایک حاملہ ہو گئیں جو ہارمونل سائیکل میں ناہمواری کے بناء پر پہلے اس قابل نہ تھیں اور کئی ایک کے ہارمونل سائیکل میں بہتری کے آثار پیدا ہوئے۔ اس کے بعد ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق بعد میں

اسی مرض میں مبتلا کئی عورتوں پر یہ دواء آزمائی گئی جن میں سے 45 ایسی مریض عورتوں کا علاج معالجہ کیا گیا جو تولیدی نظام کے مطابق حاملہ ہونے کے قابل تو تھیں مگر ہارمونل سائیکل میں ناہمواری تھی۔ ان کا بطور ٹیسٹ کیس علاج کیا گیا جن کی عمر 23 سال سے 39 سال تک تھی۔ نوے روز کے بعد سات عورتیں حاملہ ہو گئیں۔ پچیس عورتوں میں ہارمونل سائیکل کی صورت اعتدال پر پہنچی جب کہ باقی ماندہ کا رجحان و میلان مثبت پایا گیا۔ اس دوا کے استعمال سے قلت حیض، کثرت حیض، حیض کا درد سے آنا، مدت حیض میں کمی بیشی اور حیض کا مقررہ اوقات سے آگے پیچھے ہونا۔ ماہواری سے پہلے پستانوں میں درد محسوس کرنا یہ تمام تکالیف دور ہو جاتی ہیں جبکہ بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت میں بھی بہتری پیدا ہو جاتی ہے۔

سنبھالو (Vitex Negundo) کے بیجوں میں بڑے پیمانے پر (Methoxylaed Flavones) پائے جاتے ہیں جو نسوانی مخصوص بیماریوں کے لئے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ (بحوالہ یورپین جنرل آف ہربل میڈ۔ سن شمارہ II ستمبر 1994ء جلد اول)

ترکیب استعمال

ایک دو کی نسبت سے یعنی ایک حصہ دوا اور دو حصے پانی جوش

دے کر پانچ ایم ایل یعنی ایک بڑا چمچہ روزانہ ناشتے کے بعد صرف دن میں ایک بار نوے روز تک استعمال کیا جائے۔ پیچیدہ صورت میں مقدار خوراک دس ایم ایل تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ لیکن مقررہ سے زیادہ خوراک سے عام طور پر اجتناب ہی بہتر ہو گا۔

جل نیم

جل نیم (Lycopus Europaeus) جسے انگریزی میں Gipsy Wort بھی کہتے ہیں، برسات کے موسم میں ندی، نالوں اور تالابوں کے کناروں پر پیدا ہوتی ہے۔ اس کا کوئی ایک بالشت اونچا پودا خرفہ کا ہم شکل ہوتا ہے۔ اس پر چھوٹے پنکھڑی والے سفید، گلابی اور سیاہ رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کے پتوں کا ذائقہ نیم کے توں جیسا کڑوا ہوتا ہے، اس لئے اس بوٹی کا نام جل نیم یعنی نیم آبی رکھا گیا ہے۔ اسے "جل نیب" بھی کہتے ہیں۔

مزاج و مقدار خوراک

ذائقہ تلخ و تیز، مزاج گرم و خشک بدرجہ دوم، مقدار خوراک 6 ماشہ سے 9 گرام تک ہے۔ یہ مادہ سوداوی (Black Bile) و

بلغمی کو براہ دست نکالتا ہے۔ اس میں چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ یہ بوٹی نیم ہی کی طرح مصفا خون ہے، چنانچہ خصوصاً آتشک و خارش کے لئے بہت نافع ہے۔ یہ جلد کے کھردرے پن کے لئے بھی انتہائی مفید ہے۔ چنانچہ جپسی کریم کے نام سے ایک کریم بھی فروخت ہو رہی ہے۔

غدہ ورقیہ کی تکالیف

جدید تحقیق کے مطابق اس بوٹی میں دو اجزائے موثرہ، فلور اور "لیتھوس پرمک ایسڈ" پائے جاتے ہیں جو تھائرائڈ گلینڈ یعنی غدۂ ورقیہ کے بڑھے ہوئے فعل کو معتدل کر دیتے ہیں۔

تتلی کی شکل کا غدۂ ورقیہ نرخرے کے قریب واقع ہوتا ہے۔ اس میں آیوڈین وافر مقدار میں پائی جاتی ہے اور جسم کے نشوونما سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ بچوں میں اس غدے کا فعل کم ہونے سے ان کی بڑھوتری متاثر ہوتی ہے۔ بڑوں میں اس کا فعل کم ہو تو وہ سست اور فربہ ہو جاتے ہیں اور ان کی جلد بھی کھردری ہو جاتی ہے۔

غدۂ ورقیہ کے فعل میں اضافے (بیش فعلیت) سے وزن کم ہو

جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور آدمی سخت قسم کی اعصابی پستی اور تھکن کا شکار ہو جاتا ہے۔

عرق جل نیم

اس کا جزو "فلور" دانت کے درد کے لئے بھی موثر ہے۔ علاوہ ازیں اسے روغن میں ملا کر لگانے سے تر کھجلی کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ تازہ جل نیم کا عرق تلی کے ہم وزن تیل میں دھیمی آنچ پر جلا کر یہ تیل لگانے سے خارش کے علاوہ گنج کی شکایت بھی دور ہو جاتی ہے۔

اب میں وہ نسخے یہاں درج کرتا ہوں جن کے لئے مجھے دنیا بھر کی خاک چھاننا پڑی۔

حب کوکا

یہ مشہور و معروف گولیاں حکیم جالینوس کی یادگار ہیں۔ یونانی زبان میں "قوقایا" بزرگ عظیم المرتبہ شخص کو کہتے ہیں جیسا کہ ضلع ہزارہ میں "کاکا" اور سنسکرت میں "کوکا" بوڑھے بزرگ کے لئے بولا جاتا ہے۔ ازبسکہ یہ گولیاں اس وقت کے بادشاہ کے واسطے

تیار کیا گئی تھیں۔ لہٰذا حب قوقایا کے نام سے موسوم ہوئیں اور لطف یہ ہے کہ حب مذکور تمام جسم کے بادشاہ یعنی سر کے لئے نہایت مفید ہیں چنانچہ فضلات دماغ کے باعث صداع لاحق ہو۔ آنکھوں میں درد عارض ہو سر بھاری رہتا ہو۔ خیالات فاسدہ کی پیدائش سے وہم و وسواس کا سلط ہو مراق و مالیخولیا کا اندیشہ ہو۔ علاوہ بریں قبض دامن گیر ہو اور بدن میں اخلاط غلیظ موجب فساد ہوں تو یہ گولیاں استعمال کیجئے اور نفع اٹھائیے۔

الحمد دواخانہ

نسخہ

صبر سقوطری، عصارہ افسنتین، مصطگی رومی ہر ایک 4 تولہ۔
تخم حنظل، سقمونیا ہر ایک پونے دو تولہ۔

سب کو باریک پیس لیں اور آب کرفس میں گوندھ کر گولیاں بنا لیں اور چار ماشہ کے وزن سے رات کو سوتے وقت یا سحری کے وقت گرم پانی سے نگل لیں۔

معجون مروارید

کہتے ہیں کوئی بادشاہ استقا میں مبتلا ہو گیا اور اس کے ساتھ

دل کی بے چینی و بے قراری اس قدر بڑھ گئی کہ شدت ضعف سے غشی کے دورے پڑنے لگے۔ تب اس کے لئے کسی طبیب نے یہ نسخہ ترتیب دیا جس سے وہ شفا پا گیا۔ حقیقت میں یہ معجون اسقائے قلبی کے لئے بہت سودمند ہے اور دل و دماغ معدہ و جگر کو خوب طاقت بخشتی ہے۔

نسخہ

زنجبیل، لونگ ہر ایک 35 ماشہ۔ سنبل الطیب، خستہ خرما، دار چینی، بجلاوہ، فلفل گرد، فلفل دراز، حب بلسان، بادیان رومی، کبابہ، ابہل، کتیرا گوند ہر ایک سات ماشہ۔ بسلوچن موتی بے سوراخ، برادہ دندان فیل، شاخ گوزن سوختہ، عنبر اشہب، مشک خالص، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک 18 رتی۔ عسل خالص آدھ سیر پختہ۔

دواؤں کو باریک پیس کر اور قیمتی دواؤں کو علیحدہ عرق گلاب میں حل کر کے شہد میں ملا لیں۔ یہ معجون جس قدر پرانی ہو گی اسی قدر زیادہ نفع دے گی۔

مقدار خوراک 3 ماشہ سے 10 ماشہ تک ہمراہ عرقیات مناسبہ۔

غریب لوگ مروارید کی جگہ صدف صادق بقدر 3 ماشہ اور ورق

طلا مشک و عنبر کے بجائے زعفران خالص بہ وزن ماشہ شامل کر لیں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ دے گا۔

طلائے برص

یہ عجیب الاثر لیپ سفید اور سیاہ برص، بہق، کلف اور ہر قسم کے داغہائے بدن کے لئے نہایت سریع النفع ہے، یہاں تک کہ چیچک کے نشانات مٹا دیتا ہے۔ اطباء نے امراء و سلاطین کے علاج میں اس سے بہت کچھ کامیابی حاصل کی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

نسخہ

مروارید ناسفتہ یعنی سچے موتی پرانے سرکہ میں حل کر کے داغوں پر لگائیں۔

چند مرتبہ کے استعمال سے باذن اللہ تعالیٰ داغ مٹ جائیں گے اور جلد صاف ہو جائے گی۔

دوائے جذام

یہ اطبائے عرب کی ایجاد ہے۔ روایت ہے کہ کوئی بادشاہ کوڑھی ہو گیا تو اس کے لئے یہ سفوف تیار کیا گیا تھا جذام کے واسطے فی الواقعہ یہ جلیل القدر چیز ہے۔

نسخہ
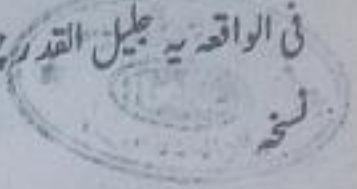
مروارید ناسفتہ، سقمونیا ہر ایک 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ لاجورد مغسول ہر ایک پونے دو تولہ۔

سب کو مثل غبار پیس لیں اور اس میں سے 5 ماشہ کی مقدار میں روزانہ صبح کے وقت ماءالجبن کے ساتھ کھلایا کریں۔ بحکم خدا دو ہفتہ میں مرض دفع ہو گا۔

معجون خفقان

حکمائے قدیم کی یادگار ہے اور قیصر روم کے لئے تیار کی گئی تھی۔ صرع، فالج خفقان بارد، درد معدہ اور ہچکی کے لئے بہت مفید ہے۔ سدے کھولتی ہے اور جملہ رئیسہ اعضاء کو قوت دیتی ہے۔

نسخہ

جند بیدستر، رب السوس، تج قلمی، قسط تلخ، فلفل سیاہ، افیون،

میعہ سائلہ، زعفران خالص سنبل الطیب ہر ایک 3 ماشہ۔ مشک 3 ماشہ۔ سرخ شہد خالص 21 تولہ۔

بطریق معروف معجون تیار کریں اور تین ماہ دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔

خوراک دانہ نخود سے لے کر 3 ماشہ تک عرق بادیان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

جوارش خاص

اس بے نظیر جوارش کی نسبت طب یونانی کا معلم ثانی شیخ الرئیس رقمطراز ہے کہ پہلے زمانے میں جب باشادہ جذام، برص، بہق، ضعف باہ و بصارت جیسے سخت امراض میں گرفتار ہوتے تھے تو متقدمین ان کو یہی جوارش کھلایا کرتے تھے۔

ایک اور روایت کے مطابق یہ جوارش خود بادشاہوں کی تالیف ہے۔ بہرحال یہ ایک عجیب الاثر دوا ہے جو برص و جذام اور جملہ داغہائے بدن کے لئے جلیل النفع ہے۔ اس کا کوئی جز قیمتی نہیں۔ بقول شیخ اس کو سال بھر کھاتے رہنا چاہئے ہر قسم کی ترشی اور دودھ کا استعمال اس کے ساتھ مضر ہے مقدار خوراک 10 ماشہ ہے آب تازہ

سے کھائیں۔

معجون تیار کر کے چکنے برتن میں ڈال کر چھ ماہ تک کسی غلہ میں دفن کر دیں پھر کام میں لائیں۔ جہاں تک ہو سکے جماع سے باز رہیں۔ گھی خوب کھائیں بینگن، گڑ چاول مسور کی دال اور خراب قسم کے گوشت سے پرہیز کریں۔ نسخہ یہ ہے۔

نسخہ

پوست بھیڑہ، پوست آملہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 13 تولہ 7 ماشہ۔ زنجبیل، پیلامول، فلفل سیاہ، دار فلفل ہر ایک 8 تولہ۔ 2 ماشہ سعد کوفی، الائچی سبز ناگ کیسر ہر ایک 2 ماشہ۔ کلونجی 7 تولہ۔ کبابہ، عسل بلادر ہر ایک سوا دو تولہ۔

تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر تول لیں کہ گھٹ نہ جائیں اور مذکورہ دوائیں اس میں خوب حل کریں یکذات ہو جائے۔ سرد ہونے پر نگاہ رکھیں اور بدستور استعمال فرمائیں۔

روغن جلد

ایک مرتبہ کسی مشہور ریاست کے مہاراجہ بہادر سخت قسم

کی خارش میں مبتلا ہو گئے لیکن نازک مزاج پرلے درجے کے تھے۔ کوئی بدبو اور کریہہ دوا قریب نہ آنے دیتے تھے۔ آخر لکھنؤ کے ایک معالج نے یہ روغن ان کے لئے تجویز کیا تو ان کو اس موذی مرض سے نجات ملی۔

نسخہ

مرداسنگ، رال سفید سفیدہ کاشغری، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔ کافور 3 ماشہ۔ دار چکنہ ایک ماشہ۔

سب کو خوب باریک مثل غبار پیس کر روغن گل روغن چنبیلی اور گائے کے دھلے ہوئے گھی ہر ایک 5 تولہ میں خوب آمیز کریں۔ پھر عطر حنا، عطر کیوڑہ ایک ایک ماشہ ملا کر جائے ماؤف پر اچھی طرح ملیں اور دو گھنٹے بعد نیم یا کاربالک صابن سے نہالیں۔

طلائے مقوی وملذذ

خلفائے بنی عباس یعنی شاہان عراق وعرب کے قبضہ میں طبی نوادر کا بہت بڑا ذخیرہ تھا۔ چنانچہ ذیل کا عجیب و نایاب نسخہ بھی اسی ذخیرہ مجربات کے خروار کا ایک نمونہ ہے۔ اجزاء اگرچہ اتنے قیمتی

نہیں لیکن ان کا اصلی و خالص ہونا ضروری ہے۔

نسخہ

بخ پان، قرنفل، کباب چینی، زعفران خالص، ہر ایک ایک تولہ لیکر عرق بید مشک میں تین روز صلایہ کریں پھر بھوبل پر رکھ دیں کہ ذرا پک جائے۔

ازاں بعد سیاہ مرغ، سیاہ بکری اور جنگلی خرگوش کا ایک ایک پتہ اور قدرے مشک و عنبر شامل کر کے چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ جب چالیس روز گزر جائیں تو طلا کے طور پر برتیں۔

بیحد مقوی ہے۔ اکثر پہلی ہی مرتبہ اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اگر مقاربت سے تھوڑی دیر پہلے استعمال کیا جائے تو عورت مدۃ العمر کسی غیر کی طرف نگاہ نہ کرے گی۔

ایک اور نایاب نسخہ

اسی سے ملتا جلتا ایک نسخہ اور ہے۔ اس میں صرف سہاگہ اور سنک ایک ایک ماشہ کا اضافہ ہے۔ باقی اجزا وہی ہیں جو اوپر مذکور ہوئے۔ نسخہ کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ نسخہ خلفائے بنی عباس کے

ذخائر سے ہے۔ شاہان موصوف اس کو بکثرت برتتے تھے۔ جس کی وجہ سے بیگمات ان کی گرویدہ رہتی تھیں۔ ہم کو اس قسم کے اور بھی بہت سے نسخے دستیاب ہوتے ہیں مگر وہ بہت عسیر الفہم اور طویل ہیں نیز ان کے اجزا بھی آسانی سے نہیں ملتے۔ تاہم ان کو بھی اس کتاب میں درج کیا گیا ہے۔

ضماد عنبری

ایران کے مشہور خاندان قاچار کا ایک شہزادہ جوع البقر کا شکار ہو گیا۔ اطبا اس کے علاج سے عاجز آ گئے لیکن مرض دن بدن ترقی پر تھا۔ آخر عرب کے کسی طبیب نے یہ لیپ سات روز تک استعمال کرایا تو شہزادہ موصوف دولت صحت سے مالا مال ہو گیا۔ اس کے صلہ میں شاہ قاچار نے خلعت فاخرہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ انعام عطا کیا۔ وہ ضماد یہ ہے۔

نسخہ

عود ہندی، سداب بستانی، برادہ صندل سفید اور عنبر خالص برابر وزن لیکر آب مورد اور گلاب خالص میں پیسیں اور مقام معدہ پر

لگائیں۔

معجون مفرح

یہ وہ معجون مفرح ہے جسے جالینوس نے کسی بادشاہ کے لئے تالیف کیا تھا۔ جو دوا نہایت مقوی باہ ہو یونانی میں اس کو "بطولا ماخس" کہتے ہیں۔ یہ دوا دل کو بیحد تفریح و تقویت بخشتی ہے خفقان و اختلاج کو زائل کرتی، دماغ کو بخارات کے صعود سے بچاتی صرع، شقیقہ، صداع، مالیخولیا، مراق، وہم، وسواس، بخار پیاس اور زہر کی دافع ہے اور تمام بدن کو طاقت دیتی ہے اسے مفرح جالینوس بھی کہتے ہیں۔ یہ عام طور پر محرور المزاج کے لئے بہت موافق ہے۔ قدر خوراک 3 سے 5 ماشہ تک گلاب آب انار کے ساتھ برتیں۔

نسخہ

بیس ماشہ پوست آملہ لیکر بکری، گائے، بھینس کے آدھ پاؤ دودھ میں تر کریں۔ دوسرے روز یہ دودھ نکال دیں اور تازہ ڈالدیں اسی طرح ایک ہفتہ تک دودھ بدلتے رہیں۔ اس کے بعد تین روز گلاب میں بھگوئیں پھر باریک پیس لیں بعدہ گل گاؤ زبان، تخم

خرفہ ہر ایک 20 ماشہ۔ صندل سرخ، صندل سفید، صندل زرد، پوست بیخ بادیان، سنبل الطیب ہر ایک 10 ماشہ۔ مرجان، مروارید ہر ایک 3 ماشہ ورق طلا ورق نقرہ یاقوت زمرد ہر ایک دو ماشہ کوٹ چھان کر رکھ دیں اور شربت سیب، شربت ریباس، شربت انارین ہر ایک جملہ ادویہ کے برابر لیکر دوائیں اس میں ملالیں اور کم از کم دو ماہ بعد کام میں لائیں۔

سفوف حمل

ایک مہارانی صاحبہ جب پہلی بار امید سے ہوئیں تو گوناگوں آلام و اسقام میں مبتلا ہو گئیں ان میں سے سب سے زیادہ شکایات یہ تھیں کہ کھانا معدہ میں بالکل نہ ٹھہرتا تھا۔ بھوک بند ہو گئی غثیان، ضعف دل، کبھی غشی کبھی بے ہوشی، کمزوری بڑھ گئی۔ نحیف ہو گئیں۔ آخر دہلی کے ایک مشہور طبیب نے ادویہ ذیل کا سفوف کھلایا۔ چند ہی روز میں تمام عوارض زائل ہو گئے اور وقت معینہ پر بچہ صحیح سلامت پیدا ہوا۔

نسخہ

لونگ 12 عدد۔ دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، صندل

سفید ورق نقرہ محلول ہر ایک 5 ماشہ۔ بسلوچن، زرنچور، کبابہ، زیرہ
سیاہ گل ارمنی، نارجیل دریائی ہر ایک 3 ماشہ۔ ورق طلا 1 ماشہ۔ عنبر
اشہب ایک ماشہ۔ مشک 6 رتی مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ زعفران
نصف ماشہ۔ کافور 9 ماشہ۔ مصری کوزہ 4 تولہ۔

سفوف مثل سرمہ تیار کریں اور دن بھر میں تین چار مرتبہ یہ
سفوف بقدر دو ماشہ شربت انار و سیب میں ملا کر چٹائیں۔

جوارش لونگ

قدیم شہریاروں اور سلطانوں کی دوا ہے جسے اب غربا بھی
بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ یہ جوارش معدہ اور جگر کے سرد امراض
میں نہایت سودمند ہے۔ قولنج اور بول کو کھولتی ہے۔ قبض کشا ہے
اور دست آور ہونے کے باوجود مقوی قلب، مفرح اور خوش مزا
ہے۔ فی الواقع یہ نازک مزاجوں اور امیروں کے لائق ہے۔

نسخہ

لونگ ٹوپی والے، تج قلمی، دارچینی، سونٹھ عمدہ، بالچھڑ، حب
بلسان، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد، جائفل، زعفران خالص،

تخم خرفہ، مصطگی رومی سہلی ہر ایک چار ماشہ، سقمونیا 3 ماشہ۔ تربد
سفید، حب الیل ہر ایک آٹھ ماشہ۔ نبات سفید 5 تولہ۔ شہد خالص
11 تولہ۔

نبات اور شہد کا گلاب میں قوام کر لیں اور دواؤں کو باریک پیس
کر اس میں آمیز کریں۔ آخر میں 30 عدد ورق نقرہ شامل کر کے
محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک عام امراض اور قبض کشائی کے لئے 5
ماشہ سے 9 ماشہ تک اور مسہل کے واسطے ایک تولہ سے دو تولہ تک
عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤ زبان، عرق کیوڑہ 6 تولہ شربت
انار شیریں دو تولہ کے ساتھ دیں لیکن قولنج میں صرف گلاب 15 تولہ
اور شربت 3 تولہ کے ہمراہ کھلائیں ورنہ صرف گرم پانی سے۔

دواخانہ ساہیوال

جوارش عنبری

یہ بھی شاہی دوا ہے اور آج کل بہت سے دواخانوں میں
تیار ہوتی ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہی معدہ کو طاقت دیتی ہے مفرح
ہے۔ بھوک لگاتی اور قبض کھولتی ہے وہم کی بیماری یعنی مراق میں
اس سے بہت نفع ہوتا ہے۔ باہ کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ

برگ باد رنجویہ، برگ پودینہ، دار چینی، مصطگی، درونج عقربی، عود ہندی، ابریشم مقرض ہر ایک 5 ماشہ۔ گل سرخ، گل گاؤ زبان، خولنجان مصری، فلفل، دار فلفل، غاریقون، سقمونیا ہر ایک 10 ماشہ۔ گل بنفشہ 11 ماشہ۔ عنبر اصلی 2 ماشہ۔ ورق نقرہ 35 عدد۔ ورق طلا 12 عدد۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ زنجبیل، انیسون نانخواہ، الائچی سبز، تربد سفید، شیطرج ہندی، حب السیل 7 ماشہ۔ نار مشک، بسباسہ، جوزبوا، صندل سفید، کتیرا گوند، ساذج ہندی، زعفران، قرنفل ہر ایک چار ماشہ۔ روغن بادام 17 ماشہ۔ نبات سفید ہموزن جملہ ادویہ، عسل خالص دوچند۔

بدستور مشہور جوارش تیار کریں اور 4 ماشہ سے سوا تولہ تک گلاب کے ساتھ کھائیں۔

قرص استسقاء

یہ گولیاں قدیم مصریوں کی مرتبہ ہیں جو انہوں نے اس زمانے کے شاہ کے لئے تیار کی تھیں لیکن ایک پرانی کتاب میں مرقوم ہے کہ مصر کا ایک بادشاہ جگر کی کسی بیماری میں مبتلا ہو گیا تو اس نے اپنے لئے خود ہی یہ قرص تجویز کئے تھے بہرکیف یہ قرص حمیات

مزمن ورم و صلابت جگر و طحال، عظم روجع الکبد ابتدائے استسقاء اور ورم اطراف کے لئے بے حد مفید و نفع بخش ہیں اور سادہ و سہل اجزا کے حامل ہیں۔

نسخہ

ریوند چینی 6 ماشہ۔ مجیٹھ لاکھ دھوئی ہوئی کرفس انیسوں، عصارہ غافث ہر ایک دو ماشہ۔

کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں اور سایہ میں سکھالیں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ سے 4 ماشہ تک مطبوخ بادیان و بیخ کاسنی کے ساتھ۔ واضح رہے کہ چھ ماہ کے بعد ان کی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔

بہار دہن

یہ ایک سفوف ہے جو عہد جہانگیری میں اور اس کے بعد بھی بیگمات منہ کی خوشبو اور تفریح کے لئے برتتی تھیں کہتے ہیں کہ ملکہ نورجہاں نے اس نسخہ کو ترتیب دیا تھا۔ راحتہ الذہن ہونے کے علاوہ یہ سفوف دل کے واسطے مقوی و مفرح ہے اور قوت خاص بخشتا ہے۔

نسخہ

مشک خالص 3 ماشہ جلوتری، اشنہ، بالچھڑ، زرد، نارمشک، الائچی خورد خولنجان، لونگ، دارچینی ہر ایک 7 ماشہ۔ عنبر 1 ماشہ۔ کافور 4 سرخ کسمہ گلابی مصفی 14 ماشہ۔ سپاری چکنی 28 ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر رکھیں اور عطر گلاب خالص و عطر کیوڑہ خالص ہر ایک 1 ماشہ اس میں اچھی طرح ملالیں اور ایک چٹکی بھر یہ سفوف پان یا مصالحہ میں ڈال کر کھائیں۔

جوارش لولو

یہ طب قدیم کی معتبر دواؤں سے ہے اور بعض "اہلیان ریاست خصوصاً" نواب صاحب بھیکم پور اور مہاراجہ صاحب محمود آباد نے اسے بیحد سراہا ہے۔ یہ جوارش قلب و جگر کی حرارت زائدہ کو بجھاتی، معدہ اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے صفرادی دستوں کو روکتی اختلاج اور خفقان کو دور کرتی اور ہاضم و مفرح قوت باہ ہے۔

نسخہ

پوست آملہ 5 تولہ کو شیر گاؤ ایک پاؤ میں 24 گھنٹے تر رکھیں۔ پھر آب شیریں سے دھو کر تین سیر پانی میں بہت مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب آنار خوب گل جائیں اور پانی نصف کے قریب رہ جائے تو اچھی طرح مل کچل کر باریک چھلنی سے چھان لیں اور اس پانی میں دو سیر شکر سفید ملا کر قوام کرلیں۔

بعد ازاں طباشیر، پوست ترنج، برادہ صندل ہر ایک ایک تولہ مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد، پوست بیرون پستہ، عود ہندی ہر ایک 6 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ عنبر اشب 1 ماشہ۔ ورق نقرہ ایک ماشہ۔ ورق طلا، مشک خالص ہر ایک چار سرخ باریک پیس کر ملادیں اور 3 ماشہ سے 4 ماشہ تک مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

اگر مروارید سے لیکر مشک تک کی پانچوں قیمتی دوائیں نکال دی جائیں تو یہ "جوارش آملہ سادہ" کہلاتی ہے اور اس کی مقدار خوراک 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک ہے جو غربا کے مناسب حال ہو۔

جوارش جالینوس

یہ حکیم جالینوس یونانی کی عظیم المرتبہ جلیل القدر اور نہایت مشہور دوا ہے جو بیشمار فوائد کی سرمایہ دار ہے۔۔ چنانچہ معدہ، جگر قلب

اور آنتوں کے اکثر امراض میں عجیب النفع ثابت ہوئی ہے۔ ریاز
اور قبض کو توڑتی ہے۔ کھانے کو ہضم، بینائی کو تیز اور بادی بواسیر
دور کرتی ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ ہیضہ و تخمہ میں بہت نف
بخشتی ہے۔ بالوں کو سیاہ اور شباب کو قائم رکھتی ہے۔ کسی زمانے م
بادشاہوں کے زیر استعمال تھی۔ اب غریب سے امیر تک سب برتے
ہیں اور اس کے انہی فوائد کی وجہ سے اکثر دواخانے مختلف نامو
سے اس کی تجارت کرتے ہیں اس کا نسخہ درج ذیل ہے۔

نسخہ

بالچھڑ، الائچی خورد، دارچینی، تج، خولنجان مصری، قرنفل
زنجبیل، سعد کوفی فلفل سفید، فلفل دراز، قسط شیریں بحری، عو
بلسان اسارون، زعفران خالص، حب الاس، چرائتہ شیریں ہر ایک
14 ماشہ۔ مصطگی رومی 35 ماشہ۔ سب کو باریک پیس لیں۔

پھر شکر سفید 22 تولہ۔ شہد خالص 44 تولہ۔ عرق بادیان تی
پاؤ میں گاڑھا قوام کر کے دوائیں اس میں مخلوط کریں اور کم از کم
ڈیڑھ ماہ بعد استعمال میں لائیں اس جوارش کی قوت دو سال بعد
ضعیف ہو جاتی ہے۔ اگر چینی یا شیشہ کے برتن میں منہ بند کر کے
حفاظت سے رکھی جائے اور نمی اور لو لپٹ سے بچایا جائے تو تین سال

تک بھی کام دے جاتی ہے۔

جوارش شاہی

جوارش شہریار اور جوارش شہنشاہی کے نسخے تو آپ ملاحظہ فرما چکے۔ اب ذرا "جوارش شاہی" کا نسخہ بھی دیکھئے اور اس کی سادگی پر قربان جائیے کہ شاہی دوا اب غربا و مساکین استعمال کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس کے اجزا یہ ہیں۔

نسخہ

زرشک عمدہ و شیریں سوا 9 تولہ۔ مربائے آملہ خستہ دور کردہ، مربائے ہلیلہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک 25 تولہ۔

تینوں کو خوب باریک پیس لیں کہ معجون سی بن جائے۔ پھر شربت انار شیریں، شربت انار ترش، نبات سفید ہر ایک 10 تولہ۔ عرق گلاب درجہ اول، عرق بید مشک ہر ایک ایک پاؤ کا قوام کر کے پسی ہوئی دوا اس میں اچھی طرح ملا دیں۔ لیجئے شاہی جوارش تیار ہے۔

بقدر 6 ماشہ تناول فرمائیے۔ بہت لذیذ شے ہے۔ معدہ، دل،

دماغ جگر کو خوب طاقت بخشی ہے۔ تفریح پیدا کرتی ہے۔
خفقان، غشی، گھبراہٹ بیقراری، پیاس، وحشت تے اور گرمی کے
دستوں کے لئے مصلح ہے۔ میعادی، محرقہ اور ہر قسم کے تیز بخاروں
میں کھلانے سے کرب و اضطراب دور ہوتا ہے۔ علاوہ بریں بچوں کے
اکثر امراض میں سود مند ہے اور حاملاؤں کے جملہ عوارض کے لئے
نہایت مفید ہے۔

حبوب جالینوس

کہنے کو تو معمولی سی دوا ہے لیکن اعصاب و باہ و قوت
مردانہ میں قوت اور تمام بدن میں چستی پیدا کرنے میں اس درجہ مفید
ہے کہ اس گئے گزرے زمانے میں بھی جب کہ طب مغربی نے ہر
طرف ڈیرے ڈال رکھے ہیں۔ امرا و سلاطین اس کے گرویدہ و طلب
گار نظر آتے ہیں۔ ہمارے ملک کے بہت سے دواخانے اس کو مختلف
ناموں سے بیچ رہے ہیں۔ ہم ان شاہی گولیوں کا اصلی نسخہ آپ کی نذر
کرتے ہیں تیار کیجئے اور اس کے عظیم الشان فوائد کا مشاہدہ فرمائیے۔

نسخہ

مغز سر کنجشک نر، شقاقل مصری، تخم پیاز، تخم گندنا، آرد خرما

ثعلب مصری، تخم جرجیر (تارا میرا) ریگ ماہی ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک
خالص اصلی دو سرخ۔

سب کو باریک کر کے آب تارا میرا سبز اور شہد خالص میں
گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ رات کو سوتے وقت دو تولہ کابلی چنے
پانی میں بھگو دیا کریں صبح ایک گولی کھا کر اوپر سے چنوں کا پانی مصری
ملا کر پی لیں اور کم از کم 15 روز یہ سلسلہ جاری رکھیں۔
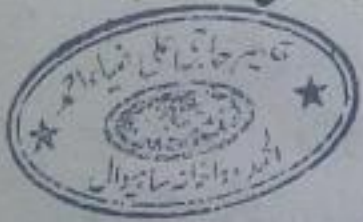
حبوب جواہر

○ ایک مرتبہ نواب صاحب رام پور اسہال میں مبتلا ہوئے تو
ان کو ان گولیوں نے بہت فائدہ دیا۔ یہ گولیاں دستوں کو بہت جلد
روک دیتی ہیں۔ علاوہ بریں سل اور دق میں بہت نفع بخش ہیں اور
تمام اعضائے رئیسہ کے واسطے مقوی ہیں۔

نسخہ

مروارید ناسفتہ، بسلوچن سفید، برادہ صندل سفید، کشنیز خشک ہر
ایک ایک تولہ۔ گل ارمنی، زہر مہرہ خطائی اصلی ہر ایک 9 ماشہ۔

صمغ عربی تین ماشہ۔ کافور 4 ماشہ۔ مغز تخم کدو مغز تخم پنبہ ہر ا
3 تولہ۔ ورق 1 ماشہ۔

مروارید اور ورق نقرہ کو گلاب و بید مشک میں خوب صلایہ کر
بے چمک ہو جائے پھر باقی دوا میں کوٹ چھان کر عرق کیوڑہ سے کھ
کر کے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ماشہ سے 3 ما
تک عرق نیلوفر، عرق گاؤ زبان ہر ایک 5 تولہ شربت مورد 2 تولہ
ساتھ نگل لیں۔

اگر مریض گولیاں نگل نہ سکے تو باریک پیس کر رب انار۔ ر
سیب۔ رب بہی وغیرہ میں ملا کر چٹائیں اوپر سے عرق مذکور پلائیں
غیر مستطیع لوگ مروارید کے بجائے صدف صادق کا اندرونی چمکدا
پرت باریک پیس کر شامل کریں۔

خمیرہ گاؤ زبان اصلی عنبری جواہر والا

متقدمین کا یہ تالیف کردہ خمیرہ اپنے عجیب و غریب منافع ک
باعث اب بھی مشرقی ممالک کے بادشاہوں اور نوابوں کے زیر استعما
ہے۔ لکھا ہے کہ ایک بار سلطان عبد الحمید خان شاہ ترکستان کسی طوی
مرض کے باعث دل و دماغ کے ضعف میں مبتلا ہو گئے تو اسی خمیر

نے ان کو بحکم خدا شفا بخشی تھی۔ در حقیقت یہ خمیرہ قلب و دماغ کو
طاقت دینے بصارت کو تیز کرنے اور خفقان و ضعف بدن کے ازالہ
کے لئے بہترین چیز ہے اور دماغی کام کرنے والوں کے واسطے تو نعمت
غیر مترقبہ ہے کہ اس کی ایک ہی خوراک دماغ کی ساری کوفت دور کر
کے انسان کو کام کے لئے مستعد بنا دیتی ہے۔

نسخہ

برگ گاؤ زبان 3 تولہ گل گاؤ زبان ابریشم خام مقرض، کشنیز
خشک بورہ، صندل سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، اسطوخودوس، تخم
بالنگو تخم کرفس، تودری سرخ، تودری سفید ہر ایک ایک تولہ۔

تمام دواؤں کو رات بھر 3 سیر گرم پانی میں تر رکھیں صبح ہلکی
آنچ پر اتنا پکائیں کہ ایک سیر پانی باقی رہ جائے۔ اسے مل چھان کر صاف
کریں اور نبات سفید یا چینی ایک سیر شہد خالص پاؤ بھر ڈالکر گاڑھا
قوام کرلیں۔ جب سرد ہو جائے تو خوب گھوٹیں کہ سفید ہو جائے۔

اب اس میں عنبر اشہب 1 تولہ۔ مروارید، یاقوت سرخ، ورق
نقرہ، مرجان، عقیق، زمرد سبز، زہر مہرہ اصلی ہر ایک 4 ماشہ۔ ورق طلا
1 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ اچھی طرح ملائیں۔

خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان اگر اس میں

قیمتی دوائیں نہ ڈالی جائیں تو اسے "خمیر گاؤ زبان سادہ" کہتے ہیں تر
اسے ایک تولہ کے وزن سے کھانا چاہئے۔

خمیرہ مروارید

موتیوں کا یہ خمیرہ مقوی اعضائے رئیسہ، دافع خفقان ا
وحشت اور مفرح ہونے کے علاوہ چیچک اور موتی جھارہ میں عظیم
التاثیر ثابت ہوا ہے اور انہی فوائد کی وجہ سے اس کو شاہوں کے
دربار میں باریابی حاصل ہے۔ جب کسی مرض میں بیمار کی توتیں
ضعیف ہو جائیں یا کثرت استفراغات مثلاً" اسہال، جریان خون یا فصد
وغیرہ سے کمزوری پیدا ہو جائے تو اس کی ایک ہی دو خوراکیں اپ
کرشمہ دکھا دیتی ہیں بڑے معرکہ کی قدیم دوا ہے۔ اجزاء اگرچہ قیمتی
ہیں لیکن فوائد شیریں حاصل کرنے کے لئے قیمت کی تلخی گوارا کرلی
کوئی بڑی بات نہیں۔ ہاں، یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ جن
مرکبات میں جواہرات اور دوسری قیمتی ادویہ شامل ہیں۔ اگر ف
خوراک ان کی اوسط نکالی جائے تو ان کی گرانی معلوم نہیں ہوتی۔
اس لئے محض اجزا ہی کو دیکھ کر گھبرا اٹھنا کچھ معنی نہیں رکھتا۔

نسخہ

بادر نجبویہ تازہ خشک کردہ دو تولہ بہمن سرخ، بہمن سفید،
تودری زرد تودری سرخ سمندر سوکھ ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤ زبان،
تخم خرفہ دس تولہ تمام ادویات کو عرق گلاب، بید مشک، عرق کیوڑہ،
عرق گاؤ زبان ہر ایک تین پاؤ میں ایک رات بھگو چھوڑیں۔

صبح بہت ہی مدھم آگ پر پکائیں جب نصف عرقیات جل جائیں
مل چھان کر قند سفید ڈیڑھ سیر، شہد خالص رب انار شیریں، رب
انگور شیریں، رب سیب شیریں، رب بہی ہر ایک ایک پاؤ ملا کر غلیظ
القوام کریں اور گھوٹنے کے بعد زہر مہرہ خطائی 2 تولہ۔ مروارید
مشک، عنبر ہر ایک ایک تولہ، سنگ یشب، کہربائے شمعی، طباشیر کبود،
مرجان، صندل سفید، ورق نقرہ ہر ایک 2 ماشہ ورق طلا 3 ماشہ دانہ
الائچی خورد 9 ماشہ باریک مثل غبار کر کے آمیز کر دیں۔

ضرورت کے وقت 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک یہ خمیرہ عرقیات
مفرح یا شربت مناسب سے کھلائیں۔

دواء المسک معتدل

طب قدیم میں کئی قسم کی دواء المسک مروج ہیں مثلاً" حار،
بارد وغیرہ۔ یہ مشکی دوائیں صدیوں بادشاہوں کی مرغوب طبع ہیں اور

اطباء قلبی، دماغی، معدی اور کبدی امراض کا علاج انہی سے کرتے تھے۔ ذیل میں ہم ایک معتدل نسخہ درج کئے دیتے ہیں جو ہر موسم اور ہر مزاج میں کام دے سکتا ہے۔

نسخہ

ابریشم مقرض گلسرخ دارچینی، بہمین، زعفران، درونج عقربی 14 ماشہ۔ بادرنجبویہ، عود ہندی 1 ماشہ۔ مصطگی، الائچی خورد کمد، ماشہ، ورق نقرہ 21 ماشہ زرشک شیریں 35 ماشہ، بشد، طباشیر، صندل زرد صندل سرخ، تخم کشیز، پوست آملہ، گل گاؤ زبان، تخم خرفہ مقشر ہر ایک 22 ماشہ، مشک خالص 2 ماشہ ورق طلا 4 رتی، کہرباء، موتی بے سوراخ ہر ایک 3 ماشہ عنبر اشہب 1 ماشہ۔

تمام دواؤں کو میدہ کی طرح باریک پیس کر شکر سفید، شہد خالص رب سیب، رب انار شیریں کے قوام میں داخل کر کے معجون بنالیں اور دو ماہ تک غلہ جو یا چاولوں کے انبار میں دفن رکھنے کے بعد برتیں۔

قدر شربت 5 ماشہ سے 7 ماشہ عرق گاؤ زبان و بید مشک سے تناول کریں اور اس کے فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

حب پوست

کھانسی اور نزلہ کی مشہور و معروف اکسیری دوا ہے۔ کسی زمانہ میں امرا و سلاطین برتتے تھے۔ اب غرباء و مساکین استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ

کوکنار مسلم یعنی پوست کے ڈوڈے 20 عدد تخم خطمی، تخم خیارین بہدانہ ہر ایک 17 ماشہ۔ اصل السوس مقشر، اسپغول ہر ایک 3 تولہ، فلفل سیاہ 40 عدد۔

سب کو 24 گھنٹے آب گرم دو سیر میں بھگو چھوڑیں۔ پھر نرم آگ پر جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے۔ مل چھان کر شکر سفید آدھ سیر ڈال کر سخت قوام کرلیں اور آخر قوام میں صمغ عربی، کتیرا ہر ایک 1 تولہ باریک پیس کر ملائیں اور کسی طشت میں پھیلا دیں کہ جم جائے پھر برفی کے مانند ٹکڑے کاٹ لیں اور 6 ماشہ سے ایک تولہ منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

شربت بادیان

عجیب و غریب لذیذ و خوشبو شاہی دوا ہے۔ اس کے استعمال سے خون بمقدار کثیر اور صالح پیدا ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ نکھرتا ہے۔ جسم مضبوط و قوی بنتا ہے۔ قوت باہ بڑھتی ہے۔ اگر چالیس روز متواتر پی لیا جائے تو تمام بلغمی بیماریوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور پیری کے جملہ عوارض سے نجات ملتی ہے۔

اس کو 3 تولہ کے وزن میں غذا کے بعد دونوں وقت دودھ یا عرق بادیان میں ملا کر پینا چاہیے۔

نسخہ

منقہ گٹھلی نکالا ہوا 3 سیر، بالچھڑ، زنجبیل، اسارون، سعد بہمین ہر ایک دو تولہ سب کو 8 سیر پانی میں 48 گھنٹے تر رکھیں بعدہ نرم آنچ پر جوش دیں۔

جب تین سیر پانی باقی رہے اچھی مل کچل کر چھان لیں اور اس میں نبات سفید آدھ سیر شہد خالص ڈیڑھ پاؤ شامل کر کے قوام بنا لیں۔ سرد ہونے پر لونگ زعفران مصطگی جائفل ہر ایک 4 ماشہ مشک خالص 1 ماشہ باریک پیس کر مخلوط کریں اور ایک ہفتہ بعد کام میں لائیں۔

شیاف چشم

یہ شیاف آنکھ کے اکثر امراض مثل سلاق گرانی پلک رمد سرخی، درد، دمعہ، ضعف بصر، جالا پھولا وغیرہ میں جید النفع ہیں۔ یہ کسی بادشاہ کے لئے تیار کئے گئے تھے۔

نسخہ

شادنج عدسی مغسول 35 شہ مس سوختہ 16 ماشہ مروارید ناسفتہ 4 ماشہ۔ مرکی، کیترا گوند، صمغ عربی ہر ایک 7 ماشہ، زعفران، دم الاخوین ہر ایک 2 ماشہ۔

سب کو پانی میں صلایہ کر کے شیاف بنا لیں اور گلاب یا آب بادیان میں گھس کر آنکھوں پر لگائیں اور ایک دو قطرے اندر بھی ڈالدیں۔ بیاض، سبل ناخونہ اور موتیا کے واسطے شہد اور آب پیاز میں رگڑ کر استعمال کریں۔ ککروں کے لئے پلکیں الٹا کر لگائیں۔ کمزوری نگاہ میں گلاب سے گھس کر برتیں یہ حفاظت سے رکھے جائیں تو مدت تک خراب نہیں ہوتے۔

معجون اختناق الرحم

یہ معجون بعض مہارانیوں اور بیگمات و شہزادیوں کے زیر استعمال رہی ہے۔ اختناق الرحم (ہسیریا، باؤگولہ) کے لئے فی الواقعہ عجیب الاثر ہے اور اس سے کامیاب دوا اس مرض کے لئے آج تک کوئی نظر نہیں آئی۔

نسخہ

مروارید ناسفتہ، مرجان قرمزی، کہرباء شمعی، درونج عقربی، ابریشم مقرض زرنباد، بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک 7 ماشہ، قرنفل تین ماشہ، اشنہ، بالچھڑ دانہ الائچی خورد، ساذج ہندی، دارچینی، جند بیدستر ہر ایک 3 ماشہ، طباشیر زعفران مصطگی رومی، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک ہر ایک 7 ماشہ عنبر خالص 3 ماشہ، مشک نیپالی 2 ماشہ، ورق نقرہ کلاں 80 عدد ورق طلا 25 عدد۔

تمام دواؤں کو بہت باریک کرلیں پھر نبات سفید 16 تولہ میں قوام کر کے ادویہ مذکورہ اس میں ملا دیں مقدار خوراک 3 ماشہ صبح 3 ماشہ شام ہمراہ عرقیات مذکورہ استعمال کرائیں اور کم از کم دو ماہ تک استقلال سے کھلائیں۔

تجربے سے ثابت ہوا کہ یہ معجون اختناق کے علاوہ مرگی کو بھی زائل کر دیتی ہے اور قلب و دماغ کو بے حد قوت بخشتی ہے۔

معجون عنبری

کہتے ہیں کہ کسی نواب صاحب کی بیگم کے ہاں جس قدر اولاد ہوتی وہ ڈبہ، ام الصبیان وغیرہ سے فوت ہو جاتی تھی۔ نواب صاحب نے بہیرے علاج کرائے مگر کوئی نفع نہ ہوا، آخر حکیم علوی خان صاحب دہلوی نے ان کے لئے یہ نسخہ تجویز کیا تو بیگم صاحب کی سب شکایات رفع ہو گئیں۔ اب یہ معجون اکثر دواخانوں کی طرف سے معجون حمل عنبری علوی کے نام سے مشہور ہے اور اس باب میں یہ ایک بے نظیر دوا ہے۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ حمل کے تیسرے ماہ سے شروع کر کے ساتویں ماہ تک بلا ناغہ کھلائی جائے مقدار خوراک 5 ماشہ ہے صبح آب تازہ یا عرق گاؤ زبان سے کھلانی چاہئے۔

نسخہ

مروارید ناسفتہ، کہرباء برادہ صندل سفید، صندل سرخ، طباشیر،

مازو سبز' درونج عقربی' عود صلیب' ابریشم خام مقرض' بیخ انجبار' گل
ارمنی ہر ایک 9 ماشہ ' مغز تخم وسمہ' تخم خرفہ ہر ایک 1 تولہ
عنبر اشہب خالص سوا دو تولہ' ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک 20 عدد شہد
خالص 15 تولہ' شربت انگور خام 24 تولہ نبات سفید 56 تولہ شہد
شربت اور نبات کا عرق بید مشک' عرق گاؤ زبان ہر ایک ڈیڑھ پاؤ میں
قوام کرلیں اور دوائیں کوٹ چھان کر اس میں اچھی طرح آمیز کریں
پھر چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے کم از کم ایک ماہ جو
یا چاول کے ذخیرے میں دبا دیں بعد ازاں کام میں لائیں۔

فوائد

یہ معجون اسقاط کے لئے عجیب الاثر ہے۔ جن عورتوں حمل
گر جاتا ہو یا جن کے بچے ایک خاص عمر کو پہنچ کر صرع و ڈبہ ایسے
امراض سے ہلاک ہو جاتے ہوں' انہیں حمل کے تیسرے مہینے سے لی
کر ساتویں مہینہ تک طریق بالا کے مطابق کھلاتے رہنی چاہئے علاوہ
بریں اس سے حاملہ کو خوب طاقت آتی ہے اور زمانہ حمل کے جملہ
عوارض زائل ہو جاتے ہیں۔ بہت مفید و مجرب دوا ہو۔

معجون جالینوس

یہ عظیم القدر معجون حکیم جالینوس نے بادشاہوں کے لئے
مرتب کی تھی۔ آج کل اسے "ہفت فوائد" بھی کہتے ہیں۔ اس لئے
کہ یہ معجون سات عظیم الشان فائدے رکھتی ہے۔ وہ یہ ہیں کہ

(1) باہ کو بے حد بڑھاتی ہے
(2) عضو کو سخت اور فربہ بناتی ہے
(3) پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے
(4) جوانی کی محافظ ہے
(5) تمام بدن کو قوت بخشتی ہے
(6) تفریح پیدا کرتی ہے
(7) عورت کے دل میں مرد کی عزت اور محبت پیدا کرتی ہے۔

نسخہ

بیخ مرجان مروارید ہر ایک 4 فاشہ' شگوفہ اذخر سعد کوفی' تج
مائیں کلاں' دار چینی' اسارون مصطگی رومی ہر ایک سوا دو ماشہ'
انیسون' بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک 10 ماشہ تخم کا کنج بیخ لباب ہر
ایک 3 ماشہ' صمغ عربی' کتیرا ہر ایک پونے دو ماشہ۔
تمام دواؤں کو غبار کی طرح باریک پیس کر دو چند خالص میں

معجون بنالیں۔

چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کے وقت گائے یا بھینس کے تازہ جوش دادہ دودھ کے ساتھ جو مصری سے شیریں کر لیا ہو، تناول فرمائیں اور کم از کم بارہ روز تک کھاتے رہیں دوران استعمال میں ترشی، جماع، قابض اور گرم خشک اشیاء سے پرہیز رکھیں۔

معجون مومیائی

یہ جلیل النسخ دوا اطبائے دہلی نے والیان ریاست کے واسطے تجویز کی تھی۔ چنانچہ مہاراجگان اور روسا و امراس معجون کے بجد گرویدہ و شیدا تھے۔ اب بھی یہ کئی ریاستوں کے نوابوں اور راجوں کے ہاں برتی جاتی ہے اور اپنے فوائد کے باعث بہت مرغوب و مقبول ہے۔

نسخہ

مومیائی خالص یعنی اصلی سلاجیت آفتابی 5 تولہ مروارید قسم اول 1 تولہ عنبراشہب 6 ماشہ، مایہ شتر اعرابی 3 تولہ ورق طلا کلاں 50 عدد و قضیب گاؤ زسوہان کردہ 6 عدد

سب کو باریک پیس لیں اور نبات سفید 25 تولہ کے قوام میں بخوبی مخلوط کرلیں۔

یہ معجون باہ و امساک کے لئے بدرجہ کمال مجرب ہے۔ تمام اعضا کو قوت دیتی ہے۔ اگر جماع سے نصف گھنٹہ پیشتر کھائی جائے تو قوت، لذت اور رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ فراغت کے بعد استعمال کریں تو ضعف و تعب سے محفوظ رکھتی اور قوت کا اعادہ کرتی ہے مقدار خوراک ایک سے دو ماشہ تک پاؤ بھر شیر گاؤ سے کھائیں۔

سلاجیت سادہ

اس قسم کی ایک دوا اور ہے جو "معجون مومیائی سادہ" کہلاتی ہے غربا وہی فوائد اس سے حاصل کر سکتے ہیں اسی غرض کے لئے یہ نسخہ ہم درج کر رہے ہیں۔

نسخہ

سلاجیت اصلی 2 تولہ کشتہ صدف مروارید، قضیب گاؤ سائیدہ، بہمیں، تخم بھنگ، تج، زنجبیل، مصطگی جدوار خطائی ہر ایک 6 ماشہ، زعفران، بزرالبنج ہر ایک 3 ماشہ، ورق نقرہ 30 عدد، ثعلب

مصری 9 ماشہ شہد خالص 15 تولہ میں معجون بنالیں خوراک 3 ماشہ سے 4 ماشہ تک ہمراہ شیر۔

مفرح نوابی

کسی ریاست کے نواب صاحب کے لئے یہ مفرح تیار ہوئی تھی۔ اجزا بہت سادہ و سہل ہیں۔

نسخہ

مربائے ہلیلہ' مربائے آملہ' دونوں گٹھلی نکال کر ایک ایک چھٹانک مربائے گاجر مربائے سیب' مربائے بہی ہر ایک آدھ پاؤ گلقند فصلی 3 چھٹانک شہد خالص شربت انارین شربت انگور شیریں شربت لیموں ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک۔

سب کو پتھر کی کونڈی میں خوب گھوٹیں کہ مثل معجون ہو جائے پھر صندل سفید' طباشیر' تخم خرفہ' دانہ الائچی خورد ہر ایک 7 ماشہ ورق نقرہ 12 عدد باریک پیس کر شامل کر لیں۔

مقدار خوراک 7 ماشہ ہمراہ عرق گاؤ زبان یہ مفرح دل' دماغ' معدہ و جگر کو خوب طاقت دیتی ہے۔ اور ہر قسم کی خصوصاً" مردانہ

کمزوری میں بہت مفید و مجرب ہے۔

مفرح اکبر

طب قدیم کی مشہور' کثیر الفوائد اور قابل اعتماد دوا ہے جو دراصل ملوک و سلاطین کے لئے ترتیب دی گئی تھی اب جزوی ترمیموں کے ساتھ کئی دواخانے اسے تیار کرتے اور مختلف نام رکھ کر بیچتے ہیں۔ یہ جملہ ارواح و قوی کی محافظ ہے۔ تمام رئیس و شریف اعضا کو قوت و توانائی بخشتی ہے۔ وہم' وسواس' غشی' خفقان' مالیخولیا مراق' ضعف قلب' نسیاں' وحشت' جنون' اختناق' سکتہ اور ضعف باہ کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ' طاعون اور دوسرے وبائی امراض میں صحت اور مرض' ہر حالت میں اس کا استعمال جلیل النفع ہے' زہریلے جانوروں کے زہر اور سمیات مشروبہ و ماکولہ کے اثر کی مزیل اور اس باب میں تریاق سے بہتر و افضل ہے۔ علاوہ بریں عورتوں کے بہت سے امراض و عوارض اس سے زائل ہو جاتے ہیں۔

نسخہ

بہمن سرخ' بہمن سفید' سنبل الطیب' الائچی خورد' قرنفل

الیلب الائچی کلاں گل ارمنی، گل مختوم، زربنی، زعفران، ورق نقرہ،
ورق طلا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک خالص 9 ماشہ یاقوت سرخ،
یاقوت زرد، سنگ یشب، کہرباء، کباب چینی، نار قیصر، زرنباد، درونج
عقربی، صندل سرخ، کشنیز خشک مقشر، عنبر اشہب، فاذر ہر حیوانی ہر ایک
13 ماشہ، زنجبیل، زرشک، سعد کوفی، ساذج ہندی، شقاقل مصری،
گل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ تولہ، برگ گاؤزبان، پوست ترنج، طباشیر
ابریشم مقرض ہر ایک سوا تولہ، بادر نجبویہ 31 ماشہ۔

سب کو الگ الگ پیس کر آپس میں ملالیں اور آب بہی، آب
انار شیریں (جو بغیر پانی ملائے نکالے ہوں) نبات سفید، عرق گلاب،
عرق گاؤزبان، عرق صندل ہر ایک 40 تولہ شہد خالص 3 پاؤ کا قوام
کر کے دوائیں اس میں خوب آمیز کریں اور شیشے یا چینی کے عمدہ و
صاف برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے 40 روز چاول کے انبار میں
دفن رکھیں۔

اس کے بعد 6 ماشہ کی مقدار میں اشربہ مناسبہ و عرقیات موافقہ
سے کھائیں۔ اس مفرح کی قوت پانچ سال تک قائم رہتی ہے بشرطیکہ
نمی اور گرمی سے بچا کر رکھیں۔

سفوف سرخ

اصل میں تشویہ شنگرف کی یہ ایک عجیب و غریب ترکیب ہے
جو مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کی ایجاد و اختراع ہے۔ مرحوم
اسے امراء و روسا اور والیان ریاست کو استعمال کراتے تھے۔ یہ دوا باہ
و اعصاب کو کمال درجہ کی قوت دیتی ہے۔ حرارت کو برانگیختہ کرتی،
امنگوں کو ابھارتی اور بڑھاپے میں جوانی کا سا جوش اور ولولہ پیدا کرتی
ہے۔

نسخہ

اعلیٰ قسم کی شنگرف کی ڈلی بقدر دو تولہ حاصل کریں پھر بچھناگ
یعنی میٹھا تیلیہ سفید 2 تولہ لیکر آب زمین قند میں خوب پیسیں اور
شنگرف کا قطعہ اس کے درمیان رکھ کر گولہ سا بنالیں۔ بعدہ، اس پر
موٹا کپڑا لپیٹ کر سلائی کر دیں اب تانبے کو دیگچہ میں روغن معسفر
(تخم کنبہ کا تیل) تین سیر ڈال کر غلولہ موصوف اس میں چھوڑ دیں
اور دیگچہ کا منہ اچھی طرح سے بند کر کے اوپر کوئی وزنی پتھر رکھیں جو
چولہے پر سوار کر کے پہلے ایک پہر نرم آگ پر پکائیں۔ پھر تین پہر
تک خوب تیز آگ دیں لیکن خیال رہے کہ دیگچہ سے دھواں نہ نکلنے
پائے آگ تیز ہونے پر دیگچہ میں شور عظیم برپا ہو گا۔ اس کی فکر نہ

کریں۔ جب چار پہر گزر جائیں تو اسے ٹھنڈا ہو لینے دیں اور پارچہ
غدہ علیحدہ کر کے احتیاط سے شنگرف کی ڈلی برآمد کریں اور باریک
پیس کر نگاہ رکھیں یہی "الاحمر" ہے۔

ایک چاول سے دو چاول تک کسی مناسب معجون یا مسکہ' بالائی
وغیرہ میں ملفوف کر کے استعمال فرمائیں اوپر سے شیر گاؤ نوش کریں
اور اس کے ساتھ دودھ گھی' مکھن' بالائی' چکنی' چرب اور مقوی
غذائیں بقدر ہضم خوب کھائیں پیئیں لیکن تیل ترشی اور اغذیہ فاسد
ردیہ سے اجتناب کریں۔

روغن اعصاب

ایک بار کوئی ولی عہد فالج مع لقوہ سے بیمار ہوا تو اس کے
لئے یہ روغن تیار کیا گیا۔ خدا کے حکم سے ایک ماہ میں صحت پا گیا۔
روغن فالج' لقوہ' رعشہ' استرخا' تشنج' کزاز' تمدد' در اعصاب
کمر' وجع مفاصل' عرق النسا' خدر اور اختلاج اعضا نیز کمزوری باہ میں
نہایت عجیب التاثیر ہے اور ان ہٹیلے اور بمشکل علاج پذیر ہونے وا
امراض کو جڑ سے دور کر دیتا ہے۔

نسخہ

شونیز' تخم ارنڈ' گوگل بھینسا ہر ایک آٹھ ماشہ' مغز بادام تلخ
ایکولہ' چرائتہ شیریں' چرائتہ تلخ' قسط تلخ' قسط تلخ افسنتین' چھتکنی'
چیتہ' سونف کی جڑ ہر ایک چھ ماشہ' فلفل گرد' بالچھڑ' اریسا'
عاقرقرحا' تج' چھڑیلہ' راسن' دارچینی' سعتر فارسی' بسفائج' انیسون'
اجوائن دیسی' اجمود' بیخ کرفس اسگند بالا' کچور' جاؤشیر' سونتھ' کبابہ
دار فلفل' کندر' جلوتری' ہر ایک 4 ماشہ۔

تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں بھگو کر آٹھ پہر گرم بھوبل پر
رکھیں۔ پھر نرم آگ پر پکائیں۔ جب تین سیر پانی رہ جائے مل کر
صاف کریں۔ پھر روغن گل روغن زنبق' روغن بابونہ باغی' ہر ایک
ایک پاؤ ملا کر دوبارہ اس قدر جوش دیں کہ تمام پانی جل کر صرف تیل
باقی رہ جائے۔ اب اس میں جند بید ستر' فرفیون ہر ایک 6 ماشہ'
قرنفل' مشک خالص جائفل ہر ایک 4 ماشہ' عنبر اصلی دو ماشہ' افیون
خام ایک ماشہ' زعفران تین ماشہ خوب باریک کر کے حل کرلیں اور
بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ تھوڑا سا تیل ذرا گرم کر کے
اعضائے ماؤف پر زور دار ہاتھوں سے مالش کریں۔ سردیوں میں
دھوپ میں بیٹھ کر ملنا چاہئے اور مالش کے بعد مریض کو سرد ہوا سے
بچائیں۔

توتیائے کبیر

خاندان دہلی کی خاص دوا ہے جو پہلے امراء سلاطین کے لئے مخصوص تھی۔ اب کئی دوا خانے اسے تیار کرتے ہیں۔ یہ ہر قسم کے اسہال مایوسہ، ذرب و خلفہ یعنی سنگرہنی، ضعف معدہ فرمن اور آنتوں اور باہ کی پرانی کمزوری کے واسطے لاجواب ہے۔ دو برنج سے نصف رتی تک معجون سندانہ مرغ یا جوارش بسباسہ وغیرہ میں کھلائی جاتی ہے اور اکثر دو ہی تین خوراکوں میں اپنا حیرت انگیز اثر دکھا دیتی ہے۔ لیکن اس میں توتیا یعنی سنگ بصری کا اصلی ہونا شرط ہے ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

نسخہ

سنگ بصری کو آگ میں سرخ کر کے نازائیدہ اور تندرست گائے کے بول میں ایک سو ایک مرتبہ بجھائیں پھر کوئلوں کی سخت آنچ میں رکھ دیں۔ جب خوب لال ہو جائے۔ پانی میں غوطہ دے کر اس کا پوست الگ کر لیں۔ اب اس صاف توتیا میں سے 2 تولہ لیں اور ورق طلا تین ماشہ مروارید ناسفتہ، قرنفل گلدار، کالی مرچ ہر ایک

ایک ماشہ کے ساتھ خشک صلایہ کریں کہ ورقوں کی چمک دور ہو جائے، پھر گائے کا مکھن بقدر 9 ماشہ ملا کر سحق بلیغ کریں۔ بعد ازاں آب لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں کہ مسکہ کی چکناہٹ دور ہو جائے۔ اور دوا خشک و باریک مثل سرمہ بن جائے۔ اسے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور حسب موقع کام میں لائیں۔

قوت کبیر

متقدمین کی ایجاد ہے اور شہنشاہی دوا ہے پوری احتیاط، سعی و محنت اور اصلی و خالص اجزا سے تیار کر لی جائے تو اکثر امراض میں اعجاز مسیحائی دکھاتی ہے۔ یہاں تک کہ نزع کے وقت کھلا دینے سے کچھ دیر کے لئے قوتیں بحال ہو کر مریض، سنبھل جاتا اور گفتگو کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

عام طور پر اسے ہر قسم کے ضعف باہ، نقاہت بدن، دل و دماغ کی کمزوری، نسیان، خفقان، غشی بیہوشی اور حرارت عزیزی کے انعاش کے لئے برتتے ہیں۔ یہ مقوی باہ بھی ہے اعصاب و عضلات کو قوت دیتی ہے۔ وبائی امراض کو دور کرتی ہے۔ طویل بیماریوں میں اس کا استعمال مریض کو کمزور ہونے سے بچالیتا ہے۔

نسخہ

زہر مہرہ خطائی اصلی 2 تولہ، مروارید ناسفتہ، کہربا، لاجورد
مغسول، زمرد، ورق نقرہ یاقوت سرخ، یاقوت کبود، یاقوت زرد، یشب
سبز کافوری، عقیق سرخ، مصطگی رومی اصلی ہر ایک 9 ماشہ ورق طلا
جدوار خطائی مشک، نارجیل دریائی، عنبر اشہب، مومیائی اصلی ہر ایک
4 ماشہ۔

تمام دواؤں کو خوب باریک پیسیں۔ پھر روح گلاب، روح
کیوڑہ، روح بید مشک درجہ اول میں ایک ایک ہفتہ سحق کریں کہ
مثل غبار ہو جائے اس کی مقدار خوراک دو چاول ہے۔

ترکیب استعمال

قلب و دماغ کے امراض میں خمیرہ گاؤ زبان خمیرہ ابریشم
خمیرہ صندل میں ملا کر کھلائیں۔ موتی جھرہ میں اور چیچک خسرہ وغیرہ
میں اسے خمیرہ مروارید کے ساتھ دیں۔ عام کمزوری میں مسکہ، بالائی
کسی مناسب معجون شعلب وغیرہ کے ہمراہ برتیں۔ قوت باہ، امراض
جگر میں گلقند میں ملا کر دیں اور نزع کی حالت میں ایک سے دو
تک شہد 6 ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔

حب حمل

یہ مشہور عام گولیاں مہارانیوں اور بیگمات کے استعمال میں رہ کر عزت و شرف حاصل کر چکی ہیں۔ چنانچہ علیا حضرت بیگم صاحبہ ریاست بھوپال مرحومہ و مغفورہ نے ان کی بہت تعریف کی تھی اور فرمایا تھا کہ جن عورتوں کی گود ہری نہ ہوتی ہو، وہ ان کو ضروری برتیں۔ ان گولیوں کے دو عجیب و غریب فوائد ہیں

(1) طہر یعنی فراغت حیض کے دن سے لیکر سات روز متواتر ایک ایک گولی صبح و شام شیر گاؤ اور مصری سے کھائیں تو اکثر پہلی ورنہ دوسری مرتبہ حمل قرار پا جاتا ہے۔ لہٰذا یہ بانجھ پن کی مخصوص دوا ہے بشرطیکہ جرم رحم اور حیض میں کسی قسم کی خرابی نہ پائی جائے۔

(2) حمل کے دوسرے یا تیسرے مہینہ میں ایک گولی صبح کے وقت کھلا دی جائے اور یہ سلسلہ ساتویں ماہ تک جاری رکھا جائے تو باذنہ اسقاط نہ ہو گا اور بچہ صحیح و سلامت پورے وقت پر پیدا ہو گا۔

علاوہ بریں یہ گولیاں ضعف رحم، سیلان رطوبت، کثرت حیض و نفاس، پرسوت اور زچہ کے اسہال و پیچش میں بھی مفید ہیں۔

نسخہ

چکنی سپاری 3 عدد، برگ بھنگ 1 ماشہ، قرنفل 4 عدد افیون، جائفل، زعفران ہر ایک ایک، مشک دو رتی، قند سیاہ (جس قدر پڑا مل سکے) سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر یکذات کریں پھر کنار دشتی کے ہموزن بنالیں۔ بعض لوگ ان پر چاندی کے ورق چڑھالیتے ہیں۔

راج گٹی

یہ ایک ویدک دوا ہے جس زمانے میں طب ہندی کا سورج نصف النہار پر تھا تو یہ اور اس قسم کی دوائیں راجوں مہاراجوں اور کنوروں کے لئے تیار ہوا کرتی تھیں لیکن اب جب کہ مغرب کے بت فرنگیوں نے اپنی پرستش کرانا شروع کر دی ہے مہاراجگان تو کجا، عوام نے بھی اپنی ملکی دیوی کی پوجا چھوڑ دی ہے۔ ہم ان باتوں کا مفصل تذکرہ تو اپنی کسی اور کتاب میں کریں گے۔ سردست راج گٹی یعنی حب شاہی کا نسخہ حاضر ہے۔ ملاحظہ فرمایئے۔

نسخہ

کالی مرچ، سونف، پودینہ، کپور کچری ہر ایک 2 تولہ سونٹھ 3 تولہ، بابھڑ ڈیڑھ ماشہ، تج پتر، چھوٹی الائچی پپلی ہر ایک 6 ماشہ، نمک

سانبھر، نمک سیندھا، سہاگہ کھیل کیا ہوا ہر ایک ایک تولہ کھوی یعنی اذخر، کچور ہر ایک 9 ماشہ، لال مرچ سالم 11 عدد لونگ ایک ماشہ۔

پہلے لال مرچوں کو پانی میں اس قدر پیسیں کہ مکھن کی طرح ہو جائیں پھر باقی دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں اور پانی میں گھوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں غذا کو ہضم کرتی ہیں۔ ہیضہ، درد معدہ، اپھارہ، تخمہ، متلی، ابکائی، کثرت ریاح، آروغ ترش وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ باہ کو بے حد بڑھاتی ہیں۔

خوراک ایک گولی ہمراہ عرق سونف وغیرہ بعد غذا ہیضہ میں عرق پودینہ و الائچی سے کھلائیں۔

حب سلاجیت عنبری

ان جلیل القدر گولیوں کو ہندوستان کے والیان ریاست کے علاوہ ایران عرب، عراق، مصر اور ترکی کے بعض امراء روسا اور شہزادگان نے بھی استعمال کیا ہے۔ قوت مردی کے لئے درحقیقت یہ گولیاں عظیم الاثر ہیں اور چند ہی روز میں سستی، نامردی، اعضاء کے ضعف، بدن کی نقاہت اور دل و دماغ کی کمزوری کو زائل کر دیتی ہیں۔

جماع سے پہلے کھانا امساک و قوت کا موجب اور اس کے بعد استعمال کرنا اعادہ رجولیت کا باعث ہے۔ قدر خوراک دو حب' رات کو سوتے وقت عرق گاؤ زبان 7 تولہ عرق کیوڑہ 3 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ مصری 2 تولہ تخم بالنگو 3 ماشہ کے ساتھ یا صرف دودھ اور مصری کے ہمراہ تناول فرمائیں۔

نسخہ

مصطگی رومی' مومیائی خالص ہر ایک نصف ماشہ' عنبر خالص ایک ماشہ' روغن پستہ خالص 3 ماشہ سب کو حل کر کے چینی کی لمبی پیالی میں ڈالیں اور پیالی کو تانبہ کی دیگچی میں رکھ کر اس میں اتنا عرق گلاب اور عرق بہار ڈالیں کہ پیالی کے کناروں سے قدرے نیچے رہے۔ پھر ایک دوسری دیگچی میں بھر کر دواؤں والی دیگچی اس کے اوپر رکھ دیں اور سرپوش سے منہ بند کر کے چولہے پر سوار کریں اور نیچے آہستہ آہستہ دوپہر تک آگ جلاتے رہیں تاکہ پیالی والی دوائیں گداز ہو کر یکذات ہو جائیں اب انہیں نکال لیں اور زہر مہرہ خطائی' مشک خالص ایک ایک ماشہ طباشیر' لونگ' بچے موتی' جائفل' جلوتری' بہمن سرخ بہمن سفید دار چینی شقاقل سونٹھ' عود ہندی' درونج عقربی' عود صلیب' ثعلب مصری ہر ایک 4 رتی۔ ورق طلا 3 رتی

ورق نقرہ 6 رتی سب کو باریک پیس کر پیالی والی دواؤں میں ملائیں اور قدرے شہد ملا کر سحق بلیغ کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں اور اوپر سونے اور چاندی کے ورق لگا کر رکھ لیں۔

حکیم حاجی علی ضیاء احمد
احمد دواخانہ ساہیوال

کیمیائے عشرت

یہ بھی شاہی دواؤں میں داخل ہے اور ہندوستانی دوا خانہ میں "عشرتی" کے نام سے تیار ہوتی ہے۔ بڑی ممسک بیحد مقوی باہ' فرحت لاتی' امنگیں اور ولولے پیدا کرتی اور حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتی ہے۔

نسخہ

زرشک مصفی 7 تولہ ایک ماشہ' کباب چینی' جلوتری' مغز چلغوزہ مرکی' جائفل ہر ایک دو تولہ' 22 ماشہ' ورق چاندی' ورق سونا' عنبر' کستوری ہر ایک ایک ماشہ تیز' پات سوا تولہ' بالچھڑ' فلفل دراز' عود ہندی' لونگ' الائچی ہر ایک 40 ماشہ' کچور' دار چینی' ناگر موتھا' میعہ سائلہ ہر ایک دو تولہ' سونٹھ' مصطگی' کالی مرچ' تخم کرفس' ہر ایک ایک چھٹانک' افیون زعفران ایک ایک تولہ' کشتہ

عقیق کشتہ قلعی 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن بلسان خالص 3
ماشہ سے چرب کریں اور قدرے صمغ عربی ملا کر گلاب و بید مشک میں
4 روز سحق کر کے حبوب بہ وزن دانہ نخود تیار کریں۔
اب ایک گولی صبح و شام ایک ایک استعمال کریں اور امساک و
لذت کے لئے ایک گولی قبل از جماع اور ایک بعد از فراغت تناول
فرمائیں۔

طلائے مشکی

یہ طلا ایک نواب صاحب کے واسطے تیار کیا گیا تھا اب
ہندوستانی دوا خانہ میں بنتا ہے اور روسا و امرا سے خراج وصول کرتا
ہے۔ یہ طلا نہایت مقوی ہے۔ نامردی و عنانت کو دور کر کے بادہ
شباب سے سرشار کرتا ہے اور جوانی کی غلط کاریوں سے جتنی شکائتیں
لاحق ہوتی ہیں وہ سب اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہیں۔

نسخہ

ہینگ خالص کالی مرچ، جند بید ستر ہر ایک 6 ماشہ، مشک خالص
ایک ماشہ، مغز بنولہ 8 ماشہ، سب کو باریک کوٹ کر روغن چنبیلی 6

تولہ میں دو روز سحق کریں۔ طلا تیار ہے۔
حشفہ و سیون بچا کر بقد درتی پانچ منٹ تک ملیں اس کے بعد
پان کا پتہ یا برگ ارنڈ باندھ دیں۔ یہ عمل رات کو سوتے وقت کریں
اور صبح گرم پانی سے دھو دیا کریں۔ دوران استعمال میں جماع، سرد
پانی اور ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔

شاہی طلا

کہتے ہیں کہ یہ طلا شاہ عالم بادشاہ کے لئے تجویز ہوا تھا۔ اسی
لئے اس کا دوسرا نام "طلائے شاہ عالم" بھی ہے۔
عاقر قرحا، لونگ، جائفل، جلوتری، دار چینی، جونک مصفا،
خراطین مصفا ہر ایک 9 ماشہ، افیون، زعفران، فرفیون، جند بید ستر ہر
ایک 3 ماشہ مشک خالص 6 سرخ بچھناگ سیاہ 2 سرخ کچلہ مسفوف
ایک ماشہ زنجبیل قسط تلخ، فلفل دراز، کچور، خولنجان ہر ایک 2 ماشہ،
کلونجی 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن بادام تلخ، روغن اخروٹ،
روغن پستہ، چربی مرغ چربی سانڈہ ہر ایک 6 ماشہ آب برگ پان 1
تولہ میں سحق کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی
روغن بیر بہوٹی میں گھس کر طلا کریں۔

روغن بیر بہوٹی

عروسک تازہ 2 تولہ' سورچہ قبرستانی ایک تولہ دونوں کو روغن بابونہ' روغن سوسن ہر ایک 3 تولہ میں ڈال کر جلائیں۔ جب سیاہ ہو جائیں تو تیل کو صاف کر کے رکھ لیں۔

یہ طلا باہ و اعصاب کو بے حد قوت دیتا ہے۔ نعوظ و انتشار شدید لاتا ہے۔ مسمن و مطول ہے۔ سختی و تندی پیدا کرتا ہے لیکن مجلوق و مظلوم کو مسکنات کے بعد استعمال کرانا چاہئے۔

کشتہ مرکب

جب مہاراجہ صاحب بیکانیر مرض ذیابطس سے بیمار ہوئے تو یہ کشتہ ان کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ جس سے وہ بکلی صحت پا گئے۔

نسخہ

زمرد قسم اول ایک تولہ' مروارید ناسفتہ' ورق طلا ہر ایک تین ماشہ تینوں کو باریک پیس کر گزمار بوٹی کے آب مروق میں ایک ہفتہ

کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں سکھالیں۔

کوزہ گلی میں پاؤ پوست بیضہ مرغ کا فرش و لحاف دیکر درمیان میں قرص موصوف رکھیں اور مضبوط گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ نکالیں اس کی خوراک کی مقدار ایک رتی ہے۔ جوارش انار شیریں کے ہمراہ کھلائیں۔ دو ہفتہ میں ذیابطس زائل ہو جاتا ہے۔

صفت جوارش

رب انار شیریں' رب انگور شیریں ہر ایک دس تولہ مغز پنبہ دانہ 2 تولہ' تخم خیارین بریان ہر ایک ماشہ ورق نقرہ ایک ماشہ جوارش بنالیں۔

خوراک 7 ماشہ ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں۔

نجات امراض

یہ دوا آتشک کے لئے اکسیر ہے اور چند ہی روز میں اس خبیث مرض سے نجات دلاتی ہے حکیم علی قلی خان نے کسی بادشاہ کے

لئے ترتیب دی تھی۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک ایک گولی صبح و شام بالائی یا مسکہ میں لپیٹ کر بکری کے دودھ سے نگل لیں۔

نسخہ

پارہ مصفا، ورق طلا ہر ایک 3 ماشہ دونوں کو اس قدر صلایہ کریں کہ چمک نہ رہے پھر گندھک آملہ سار مصفی 6 ماشہ ملا کر تین روز کھرل کریں بعد ازاں مصطگی، دانہ الائچی خورد، مروارید، طباشیر، کات سفید، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ، کافور، طوطیا سبز بریاں ہر ایک نصف ماشہ رسوت مصفا 1 ماشہ لے کر ایک ایک دوا یکے بعد دیگرے ڈالتے اور سحق کرتے جائیں۔

جب تمام دوائیں خوب باریک و یکذات ہو جائیں تو آب برگ شاہترہ و آب گل سرخ تازہ سے گھوٹ کر چنے برابر گولیاں بنا لیں۔

ان گولیوں کے ایام استعمال میں ترشی، نمک، تیل، لال مرچ، بینگن، مسور، گوشت ہر قسم مچھلی، انڈا، پیاز اور جماع سے پرہیز رہے اور بیرونی طور پر آتشکی زخموں کے لئے یہ مرہم برتیں، صدف محرق، کیلہ سوختہ، مردار سنگ، گندھک ہر ایک 5 ماشہ کافور 2 ماشہ، فلفل

سیاہ سوختہ ایک ماشہ ریوند تین ماشہ سفیدہ کاشغری 4 ماشہ، دار چکنا 4 رتی سب کو باریک کر کے مسکہ گاؤ 5 تولہ 10 ماشہ میں حل کر کے مقام ماؤف پر لگائیں۔

نشان مردی

برگ بھنگ تازہ خشک کردہ 6 تولہ، جائفل، جلوتری، بالچھڑ، لونگ، چرس خالص چھڑیلہ، ناگر موتھا، دار چینی، ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ، اجوائن خراسانی، افیون، اندر جو شیریں، زعفران کشمیری ہر ایک ڈیڑھ تولہ، شقاقل، بہمن سفید، خلب مصری، گل گاؤ زبان، تخم کاہو، قضیب گاؤ زسوہان کردہ، مغز تخم کدو، خشخاش سفید مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز فندق، مغز بادام مقشر ہر ایک دو تولہ، یاقوت سرخ مروارید ناسفتہ ہر ایک 4 ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلا تین تین ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک پانچ ماشہ، زمرد سبز، زہر مہرہ خطائی ہر ایک 4 ماشہ سب کو باریک مثل غبار پیس کر رکھیں۔ پھر شہد خالص 50 تولے شکر سفید ڈیڑھ سیر آب انار شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک ڈیڑھ پاؤ عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک پاؤ سیر کا قوام کر کے ادویہ سائیدہ اس میں مخلوط کریں اور آخر میں

جواہر مہرہ محرقہ ایک تولہ شامل کر کے چینی یا شیشے کے برتن میں ڈال
رکھیں۔

عرق نجات

یہ نفیس و خوشبو دار عرق سوزاک ایسے موذی و خبیث
مرض کے لئے اکسیر و تیر بہدف ہے اور اس کی چند خوراکیں اس
تکلیف دہ آفت سے نجات دلا دیتی ہے۔ اصل میں یہ عرق نازک
مزاج اور نفیس طبع امرا و روسا کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ چنانچہ ریاست
کے نواب صاحب بہادر اور کئی شہزادوں کے لئے یہ آب رحمت
ثابت ہوا۔ اب مختلف دوا خانوں میں تیار ہوتا ہے اور بکثرت بکتا
ہے۔

نسخہ

کشنیز خشک پاؤ سیر کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔
صبح ایک بوتل میں روغن صندل 6 ماشہ برانڈی شراب 3 تولہ ڈال کر
اسی میں عرق کریں جب بوتل بھر جائے تو چھوڑ دیں اور بوتل پر 21
نشان لگا دیں ایک ایک خوراک صبح، دوپہر اور شام کو ہموزن عرق گاؤ

زبان میں ملا کر پیا کریں، پینے سے پہلے بوتل کو ہلا لینا چاہئے۔

حب جگر

والی سیستان کو یہ شکایت پیدا ہو گئی تھی کہ دورہ کے ساتھ
معدہ میں درد ہوتا تھا اور پیٹ ریاح سے بھر جاتا تھا۔ کھانا ہضم نہ ہوتا
تھا۔ جگر خراب ہو گیا اور کئی قسم کے عوارض نے گھیر لیا۔ تب ایک
اعرابی طبیب نے ان کے لئے یہ گولیاں تجویز کیں جن کے استعمال
سے بالکل آرام ہو گیا۔

نسخہ

زیرہ سیاہ سرکہ میں بھگو کر سکھایا ہوا 15 ماشہ زنجبیل بے ریشہ
الائچی خورد طباشیر، گل سرخ انیسوں برنج بادیان، برنج کشنیز، فلفل
سیاہ، پوست آملہ، مصطگی رومی ہر ایک 7 ماشہ، نانخواہ، تخم کرفس،
زربد سفید اسارون، برگ پودینہ، برگ بادر نجبویہ، زرشک شیریں، ہر
ایک 3 ماشہ، بالچھڑ، خولنجان، دار چینی، قرنفل، نارجیل دریائی، جدوار
خطائی ہر ایک ایک ماشہ سات رتی، مشک خالص 7 سرخ ورق نقرہ 3
سرخ زعفران 2 سرخ۔

تمام دواؤں کو گلاب، سرکہ انگوری، آب لیموں، آب انارین، آب انگور اور آب سیب میں ایک روز کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں اور دو دو گولی بعد غذا عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

ماء الذہب

یہ سونے کا پانی ہے۔ جسے "طلائے محلول" بھی کہتے ہیں۔ اکثر والیان ریاست اور امراء و رؤساء اس کے مداح ہیں۔ یہ اعضائے رئیسہ کو خوب طاقت دیتا ہے۔ ضعف باہ اور عام بدنی کمزوری کو زائل کرتا ہے۔ چیچک اور موتی جھارہ میں مفید ہے اور بیماری سے اٹھے ہوئے مریضوں کا ضعف و نقاہت دور کرنے کے لئے یہ آب حیات سے کم نہیں۔

نسخہ

تیزاب شورہ 3 تولہ تیزاب نمک 4 تولہ لیکر دونوں کو بڑی بوتل میں ڈالکر کھلے منہ چھوڑ دیں۔ تاکہ اس میں زہریلے بخارات نکل جائیں پھر اس مرکب تیزاب میں سے دو تولہ لیکر ایک تولہ خالص سونے کے پترے جو باریک کترے ہوئے ہیں۔ کسی چینی یا شیشہ کے

برتن میں ڈال دیں۔ چند روز میں سونا حل ہو جائے گا۔ اب اس میں 6 تولہ عرق گلاب عمدہ ملا لیں بس ماء الذہب تیار ہے۔

اس کی مقدار خوراک 3 قطرے سے پانچ قطرہ ہے۔ عرق گاؤ زبان عرق گلاب، کیوڑہ، بید مشک، ماء اللحم وغیرہ میں یا کسی مناسب شربت میں حل کر کے پئیں۔

مفرح یاقوتی

حکیم عبد الوہاب دہلوی جو حکیم نابینا کے عرف سے مشہور تھے۔ اپنے مخصوص مجربات کی وجہ سے شہرت وافرہ کے حامل تھے۔ ذیل کی مفرح آپ نے اعلیٰ حضرت حضور نظام دکن خلد اللہ ملکہ کے لئے تجویز کی تھی جو بہت مرغوب و مقبول ہوئی اور اب تک بڑے بڑے رئیس اور امیر استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ بہت مفرح و مقوی دل ہے، جسم کے کل اعضاء کو عموماً" اور اعضائے رئیسہ کو خصوصاً بہت طاقت دیتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ غلبہ سودا کو دور کرتی ہے۔ وہم و وسواس مراق مالیخولیا اور تمام دماغی عصبی و قلبی امراض میں سود مند ہے۔ عام یاقوتیوں کی بہ نسبت مقدار خوراک بھی بہت کم ہے۔ صرف ایک ماشہ کے وزن سے صبح کے وقت عرق گاؤزبان یا

دیگر مناسب اشربہ سے کھائی جاتی ہے۔ بچوں کو ایک رتی سے 3 رتی تک عرق بادیان میں ملا کر دینا صرع ڈبہ ' جوگہ ' بخار ' سوکھا مسان ' جسمانی کمزوری ' کساح اور اکثر امراض میں مفید ہے۔ عورتوں کے بانجھ پن کو دور اور حمل کی حفاظت کرتا ہے۔

نسخہ

یاقوت سرخ ' برگ گاؤزبان ' تخم کاسنی ' کافور ' لاجورد مغسول ' عود بہمن سفید ' گل ارمنی ' دار چینی ' تج ' زعفران ' جدوار خطائی ' دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں ہر ایک 2 ماشہ ' کشتہ سونا خالص 10 رتی ' سرطان محرق ' ابریشم خام مرض ہر ایک 22 رتی ' بسد ' مروارید ناسفتہ ' زمرد ہر ایک 1 ماشہ ' اسطوخودوس ' تخم تلسی ' ہر ایک 7 ماشہ ' افتیمون ولایتی 6 ماشہ ' غنچہ گلسرخ ' تخم خیار ہر ایک 9 ماشہ ' بالچھڑ ' درونج ' عنبر خالص ' ترنجبین مصفا ہر ایک 3 ماشہ سب کو باریک پیش لیں اور شہد خالص 20 تولہ ' شربت سیب ' شربت انار شیریں ہر ایک 10 تولہ ' عرق گاؤزبان ' عرق کیوڑہ ' عرق بید مشک ہر ایک 7 تولہ کا قوام کر کے ادویہ موصوفہ اس میں آمیز کریں اور دو ماہ بعد استعمال کریں۔

[stamp]

حافظ الحمل

یہ نسخہ اسقاط اور موت الجنین کے واسطے بے حد مفید ہے حکیم صاحب نے اسی نسخہ سے کئی بیگمات اور رانیوں مہارانیوں کا علاج کیا۔

نسخہ

کہربائے شمعی ' عود صلیب ' مروارید ناسفتہ ' طباشیر ' گل ارمنی ہر مرجان محرق ' مازو سبز ' ابریشم مقرض ' انجبار ' درونج عقربی ' برادہ صندل سفید ' برادہ صندل سرخ ہر ایک 11 ماشہ ' مغز تخم تربوز 22 ماشہ ' تخم خرفہ مقشر 22 ماشہ ورق طلاء 12 عدد ورق نقرہ 20 عدد ' عنبر اشہب 8 ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک سرمہ سا کر کے رب انار شیریں ' رب انار ترش ہر ایک 5 تولہ شہد خالص 15 تولہ نبات سفید ایک سیر کے قوام میں ملالیں اور حمل کے دوسرے یا تیسرے مہینے سے ساتویں ماہ تک 4 ماشہ یہ معجون صبح کے وقت کھلا دیا کریں۔

بعض اطباء کا تجربہ ہے کہ اس معجون کے استعمال سے اکثر لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر اس نسخہ میں مندرجہ ذیل اجزا

بڑھا دیئے جائیں تو بہ فضلہ اولاد نرینہ کی دولت حاصل ہو گی۔ وہ دوائیں یہ ہیں۔

عود ہندی 2 تولہ، جوزبوا، قرنفل، دارچینی، جلوتری ہر ایک 6 ماشہ، دانہ الائچی سبز 1 تولہ برادہ دندان فیل 1 رب سیب کشمیری 10 تولہ رب انگور خام 10 تولہ کوٹ چھان کر شامل کریں اور اب اس کی مقدار خوراک 5 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہو گی۔ عرق گاؤ زبان و بید مشک 6-6 تولہ شربت صندل 2 تولہ سے کھلانی چاہئے۔

جوارش عنابی

ریاست جموں کی کسی رانی کا خون اس قدر خراب ہو گیا کہ جسم جا بجا گلنے لگا۔ بڑے بڑے پھوڑے نکل آئے کہیں کھجلی ہوتی تھی کہیں سوزش اور جلن پائی جاتی تھی۔ ہونٹ اور ہاتھ پاؤں شق ہو گئے۔ زبان اکڑ گئی آنکھیں بھی محفوظ نہ رہیں اور انہیں سلاق ہو گئی۔ جذام کا شبہ ہونے لگا۔ چنانچہ سیالکوٹ کے ایک مشہور طبیب نے یہ جوارش تیار کرائی جس سے گئی ہوئی صحت واپس لوٹ آئی۔

نسخہ

عناب ولایتی 15 تولہ، مویز منقہ 5 تولہ زرشک شیریں 3 تولہ،

آلو بخارا 40 دانہ سب کو گلاب قسم اول تین سیر میں 2 روز تر رکھیں۔ پھر نرم آگ پر پکائیں۔ جب نصف عرق باقی رہے مل کر چھان لیں اور نبات سفید ایک سیر شہد خالص ترنجبین ہر ایک پاؤ ملا کر گاڑھا قوام بنا لیں۔ پھر گل نیلوفر، گل بنفشہ، پوست آملہ، چرائتہ شیریں، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، کتیرا، صمغ عربی، دانہ الائچی خورد، طباشیر، گل ارمنی، گیرو سرخ، ہر ایک 9 ماشہ کافور 3 ماشہ، اسطو خودوس، بادرنجبویہ، اسارون، صندل سفید، صندل سرخ، برگ گاؤ زبان ہر ایک 4 ماشہ ریوند چینی 5 ماشہ ورق نقرہ 100 عدد، مغز کدو، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز، مغز بادام مقشر ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں اور بقدر 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھلاتے رہیں اور اس عرصہ میں نمک اور لال مرچ بالکل نہ چکھیں۔

حب مروارید

یہ گولیاں حکیم اجمل خان کی اختراع ہیں۔ جو سیلان الرحم کے لئے بے نظیر ہیں۔ استحاضہ کو سود مند ہیں۔ کثرت حیض و نفاس کو روکتی ہیں اور ان امراض کے باعث جو کمزوری اور نقاہت رونما ہوتی

ہے۔ اس کو بہت جلد دور کر کے بڑھاپے کو جوانی سے بدل دیتی ہیں۔
چونکہ یہ حبوب بیگم صاحبہ بھیکم پور کے استعمال میں آچکی ہیں۔ لہٰذا
شاہی دوا کی حیثیت سے اس کا مبارک و محترم نسخہ ذیل میں درج کیا
جاتا ہے۔

نسخہ

مصطگی رومی 2 تولہ، لچلہ مدبر، ساگہ نیم بریاں، مازو بریاں ہر
ایک ایک تولہ مروارید ناشفتہ، عنبر اشہب ہر ایک سوا تولہ سب کو
باریک کوٹ کر گلاب قسم اول میں کھرل کریں اور دانہ نخود کے
ہموزن گولیاں بنا کر اوپر چاندی کے ورق لگا دیں اور 2 گولی صبح اسی
قدر شام کو عرق گاؤزبان و بید مشک ہر ایک 6 تولہ شربت آلاس 2
تولہ سے کھلائیں۔ علاوہ بریں زمانہ حمل میں ابتدائی 4 مہینوں نے
اندر اندر ایک گولی روزانہ صبح کو کھالینا اور ماہ ڈیڑھ ماہ متواتر استعمال
کرنا اسقاط کے لئے نفع مند ہے لیکن چوتھے مہینے کے بعد نہ کھلانا چاہئے
کہ حمل ساقط ہونے کا اندیشہ ہے۔

مقوی مردمی

یہ طب قدیم کی معتبر دوا ہے جو قوت باہ، اعضائے رئیسہ کی
کمزوری، ضعف معدہ وامعا اسہال جدید و مزمن ہر قسم خفقان،
اختلاج القلب، تفریح و انبساط کے لئے بکثرت مستعمل اور ان منافع
کے باعث معروف عام ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے سادہ اور لولوی۔
سادہ عوام کے لائق ہے۔ جو عنبر اور مروارید کے بغیر تیار کی جاتی
ہے۔ لولوی امرا و ملوک برتتے ہیں اور بہت عرصہ سے روسا و
سلاطین اس کی مدح سرائی میں مصروف ہیں۔

نسخہ

آملہ تازہ یا خشک لیکر ایک دن تازہ دودھ میں بھگو چھوڑیں۔ پھر
دھو کر پانی میں جوش دیں کہ خوب گل جائیں۔ اب مل کچل کر
چھانیں اور شیرہ حال کریں۔ یہ شیرہ آملہ 10 تولہ شہد خالص 23
تولہ نبات سفید 35 تولہ کا باہم قوام کر لیں۔ پھر زعفران 10 ماشہ،
عنبر اشہب 3 ماشہ، بیخ مرجان، سنگ یشب، موتی بے سوراخ سعد کوفی،
اذخر مکی ہر ایک ایک تولہ، طباشیر کبود، ابریشم مقرض، ساذج ہندی،
گل ارمنی، سنبل الطیب ہر ایک 14 ماشہ، عود ہندی 16 ماشہ ورق
نقرہ ایک ماشہ باریک پیس کر اس میں مخلوط کریں اور صاف برتن میں
ڈال کر منہ بند کر کے تین ماہ تک غلہ گندم میں دبا دیں۔ پھر کام میں

لائیں۔

مقدار خوراک 3 ماشہ سے 7 ماشہ تک ہے۔ عرق بادیان یا دوسرے مناسب بدرقہ سے تناول فرمائیں۔ بعض لوگ اسی نسخہ میں مشک خالص ایک ماشہ ورق طلاء 6 سرخ یاقوت 3 ماشہ اضافہ کر لیتے ہیں جس سے اس کی تاثیر بہت قوی ہو جاتی ہے۔

یہ سادہ ہو تو 5 ماشہ سے 9 ماشہ تک کھائی جاتی ہے۔

نمک عجیب

یہ نمک جناب بوعلی سینا کا ترتیب دادہ ہے۔ آپ نے بادشاہوں سے لے کر غریبوں تک اسے کھلایا۔ کہتے ہیں کہ اس زمانہ کے شاہ یمن اس کے اتنے گرویدہ تھے کہ ان کے دسترخوان پر نمک ہمیشہ موجود ہوتا تھا اور غذا کے بعد وہ اسے ضرور تناول کرتے تھے۔

یہ نمک ریاح کو تحلیل کرنے معدہ اور جگر کو طاقت دینے، بھوک لگانے اور خون صالح پیدا کرنے میں عجیب الاثر ہے۔ قوت باہ، بدہضمی، تخمہ، نفخ، کثرت آروغ، باد مخالف، ریاح بواسیری، قبض دائمی، درد معدہ، قولنج ریاحی، وجع الکبد، زردی رو سکنہ، دھانسی، جوع البقر، زحیر کاذب اور اسہال بدہضمی کے واسطے جلیل النفع ہے۔

غذا کے بعد، یا جب ضرورت ہو تو 2 ماشہ کے وزن سے عرق بادیان یا تازہ پانی سے کھائیں اور نفع اٹھائیں۔

نسخہ

نمک سانبھر مدبر آدھ سیر، فلفل سیاہ یا سفید 7 تولہ 10 ماشہ زنجبیل، پودینہ، نوشادر، فلفل درازیہ سوا پانچ تولہ، نانخواہ، بالچھڑ، تخم جرجیر ہر ایک 31 ماشہ تخم کرفس تمام دواؤں کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ تیار ہے۔

یہ نمک جتنا پرانا ہو گا۔ اسی قدر نفع بخشے گا۔ نمک سانبھر کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسے چار گنا سرکہ تیز و تند کے ہمراہ جوش دیں کہ خشک ہو جائے پھر کوزہ میں ڈال کر رات بھر گرم تنور میں رکھ دیں۔ بعد ازاں کام میں لائیں۔

کشتہ طلا

یہ عجیب التاثیر نادر الوجود کشتہ حکیم نابینا صاحب مرحوم دہلوی نے تیار کیا تھا۔ جو اپنے مخصوص فوائد کی وجہ سے مقبول امرا ہے۔ یہ اعضائے رئیسہ کو بے حد قوت بخشتا ہے مزید باہ، مقوی بدن

و سمن جسم ہے۔ دق اور سل میں بدرجہ غایت نفع مند ہے اور ضعف و نحافت کو چند خوراکوں میں دور کر دیتا اور انسان کو چست و چالاک بنا دیتا ہے۔

نسخہ

برگ بادر نجبویہ تازہ خشک کردہ 5 تولہ کو رات بھر 15 تولہ پانی میں تر رکھیں صبح اس قدر پکائیں کہ صرف 5 تولہ پانی رہ جائے۔ اب تین ماشہ ورق طلا کھرل میں ڈال کر آب مذکور سے گھسنا شروع کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو جائے تو چوڑی سی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند کریں اور گل حکمت کرنے بعد پانچ سیر کوبلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر ٹکیہ نکالیں۔ اور دوبارہ آب مذکور کے ہمراہ سحق کر کے اسی قدر اور اسی طریق سے آگ دیں۔

اسی طرح پانچ مرتبہ بتکرار عمل کریں۔ گلابی رنگ کا کشتہ تیار ہو گا۔ نصف سے ایک برنج تک استعمال کریں اور ذیل کے طریق سے برتیں۔

(ا) قوت باہ اور اعضائے رئیسہ کی قوت کے لئے منقہ میں بند کر کے مکھن سے نگل لیں یا مسکہ بالائی وغیرہ میں رکھ کے دودھ سے کھائیں

(ب) سل اور دق میں طباشیر، الائچی سبز اور ست گلو کے سفوف میں ملا کر شربت بانسہ میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے گدھی کا دودھ پلائیں۔

(ج) نزع کے وقت شہد یا خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر دار میں ملا کر چٹائیں۔

(د) سوداوی و دماغی امراض میں خمیرہ ابریشم میں ملا کر عرق گاؤ زبان سے کھلائیں۔

کشتہ طلاء خاص

سونے کے کشتے کی ایک اور ترکیب ملاحظہ فرمایئے یہ کشتہ حکیم محمود خاں دہلوی کے مجربات میں سے ہے۔ جسے امراء و روساء کے علاوہ بہت سے والیان ریاست نے بھی برتا اور نفع اٹھایا ہے۔ یہ بھی دل و دماغ کے بہت سے امراض میں تیر بہدف ہے۔ باہ کو بڑھانا۔ بدن کو موٹا کرنا۔ اعضا میں طاقت بھرنا اور حرارت عزیزی کو جوش میں لانا اس کا ایک ادنا کرشمہ ہے، مسلول و مدقوق کے لئے آب حیات ہے۔ قدر خوراک ایک آدھ چاول ہے۔ ترکیب مسطور کے مطابق استعمال کریں اور اس کے مسیحائی اعجاز کا مشاہدہ فرمائیں۔

نسخہ

خالص سونا بقدر ایک تولہ سوہان سے رگڑ کے برادہ بنالیں اور گلاب سہ آتشہ قسم اول سے کھرل کرتے رہیں۔ جب سیر بھر گلاب جذب ہو جائے تو قرص بنا کے سکورہ گلی میں بند و گل حکمت کریں اور 25 سیر اوپلوں کی ہوا سے محفوظ مقام میں آنچ دیں۔ آگ سرد ہونے پر ٹکیہ برآمد کریں اور دوبارہ اس قدر گلاب میں گھس کر اتنی ہی آگ دیں اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں کہ پندرہ آنچ پوری ہو جائیں۔

اب کشتہ تیار ہے پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ قیمتی چیز ہے' ضرورت کے اوقات احتیاط سے نکالیں اور برتیں۔

عشق الامساک

یہ گرانمایہ اور جلیل القدر دوا ان مجربات سے ہے جو والیان ریاست اور امرا کو استعمال کرائے جاتے تھے۔ عشق زد جام باہ و اعصاب کے لئے سخت مقوی ہے۔ طبعی امساک لاتا ہے۔ بدن کو قوی کرتا اور امنگوں ولولوں کو گرماتا ہے۔ مسلب و ممعظ ہے اور

عجیب و غریب خواص کا حامل ہونے کے باعث راجوں اور نوابوں کے زیر استعمال ہے۔

نسخہ

مشک خالص' زنجبیل بے ریشہ ہر ایک دو ماشہ' دار چینی' زعفران جائفل' فلفل دراز' جلوتری' مروارید ناسفتہ' افیون خالص' عنبر اشہب' عاقر قرحا' شنگرف رومی ہر ایک ایک ماشہ کچلہ مدبر سائیدہ 10 ماشہ شقاقل مصری 6 ماشہ اسگند ناگوری 4 ماشہ' قرنفل' روغن سم الفار ہر ایک 3 ماشہ' افیون کو عرق بید مشک 5 تولہ میں اچھی طرح حل کریں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر عرق موصوف سے اتنا گھسیں کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔

اب ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک یا دو گولی صبح کے ناشتہ کے بعد شیر گاؤ ڈیڑھ پاؤ مصری 2 تولہ روغن ماہی (کاڈ لیور آئل) ایک چمچہ کے ہمراہ تناول کریں یا صرف بالائی دار دودھ کے ساتھ کھائیں۔

ترکیب روغن سم الفار

زعفران، شنگرف، سم الفار ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے موٹے کپڑے کی پوٹلی میں باندھیں اور 5 سیر شیر گاؤ میش میں ڈال کر جوش دیں جب نصف دودھ رہ جائے۔ پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں اور دودھ کو ضامن لگا کر بلو کر مکھن حاصل کریں اور گرم کر کے گھی بنا لیں یہی روغن سم الفار ہے۔

طلائے الماس

یہ ہیرے والا طلا حضرت مسیح الملک مرحوم کی زندگی میں تو بہت حزم و احتیاط سے تیار ہوتا تھا اور نہایت گرانقدر ہونے کی وجہ سے عام لوگوں کی دسترس سے دور ہے۔ صرف والیان ریاست اور بڑے بڑے امراء ہی اس کو استعمال کرتے تھے لیکن آج کل اس طلا میں ہیرا نہیں ڈالا جاتا۔ نام وہی ہے لیکن اجزا بدل چکے ہیں۔ ذیل میں ہم وہ دونوں نسخے حوالہ قلم کرتے ہیں۔

پہلا نسخہ

سم الفار زرد موسیہ 3 تولہ، سیماب مصفا 1 تولہ کشتہ طلا

ایک ماشہ ہیرا باریک سائیدہ 3 رتی سب کو تین روز تک آب لیموں کاغذی میں سحق بلیغ کر کے رتی رتی بھر کی گولیاں باندھ لیں اور ایک گولی باسی سرد پانی یا آب شبنم میں گھس کر بدوں حشفہ و سیون عضو پر لیپ کریں۔

یہ بدرجہ غایت ممسک ہے اور شدید صلابت و غوظ پیدا کرتا ہے۔

دوسرا نسخہ

سم الفار زرد موسیہ 3 تولہ جوہر کچلہ 3 ماشہ جوہر افیون (مارفیا) 3 سرخ، بیش سیاہ و سفید ہر ایک 1 ماشہ، جدوار 1 ماشہ قسط تلخ، خولنجان، دار چینی، قرنفل، کبابہ، سونٹھ، عقرقرحا، پوست بیخ کنیر سفید، زعفران، سیماب ہر ایک 4 ماشہ ہڑتال ورقی 2 ماشہ، پہلے ہڑتال، سیماب اور سم الفار کو 3 روز خشک صلایہ کریں کہ چمک نابود ہو جائے۔ پھر جوہر کچلہ اور مارفیا ملا کر ایک روز سحق کریں، بعدہ باقی ادویہ باریک پیس کر اس میں شامل کریں اور آب پیاز نرگس، آب برگ پان اور آب ادرک سے ایک ایک روز سحق کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔

اسے درخت و حشفہ کے سوا باقی عضو پر پانی میں گولی گھس کر طلا

کریں۔ اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ جب شور نکل آئیں۔ گھی میں پیاز جلا کر یا روغن چنبیلی لگائیں اسی طرح ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک اس عمل کو دہرائیں۔

یہ بھی باہ و اعصاب کو قوت دیتی اور اعادہ شباب، ھیلب و تشیر کے لئے عجیب چیز ہے اور دوسرے ہی روز اپنا اثر دکھاتا ہے۔

معجون شباب

یہ شاہی معجون اگرچہ سادہ و معمولی اجزا کی سرمایہ دار ہے لیکن معدہ، باہ، جگر اور مثانہ کو تقویت دینے اعصاب کو گرمانے اور سوئی ہوئی قوتوں کو جگانے میں اپنی نظیر آپ ہے۔ حافظ کو قوی کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو دور کرتی ہے۔ اگر کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کی جائے تو جسم امراض مختلف سے بچا رہتا ہے اور بوڑھوں کے لئے تو یہ عصائے پیری سے کم نہیں۔ مقدر خوراک 5 ماشہ ہمراہ آب تازہ یا بدرقہ موافقہ۔

نسخہ

کندر، الائچی خورد ہر ایک 9 ماشہ، لونگ، جائفل، جلوتری،

زنجبیل، اندر جو شیریں، دار چینی، بیخ اذخر، زعفران، مصطگی رومی، عود ہندی ہر ایک سوا دو تولہ اشنہ 22 ماشہ تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر وزن کر کے باہم ملا لیں۔ پھر شکر سفید عرق گلاب ہر ایک 7 تولہ شہد خالص 31 تولہ کا قوام کر کے ادویہ سفوفہ اس میں آمیز کریں اور 2 ماہ کسی غلہ میں دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔

بعض لوگ اسی نسخہ میں مشک 1 ماشہ ورق نقرہ ایک ماشہ بڑھا لیتے ہیں اور بعض صرف چاندی کے ورق 50 عدد شامل کرتے ہیں۔

مفرح عنبری

یہ مفرح اپنے جلیل الشان منافع کی وجہ سے دوسرے والیان ریاست اور بڑے بڑے امیروں کے زیر استعمال رہی اب لاہور سے ایک حکیم صاحب اس کا اشتہار دیتے اور ہزاروں روپے اس سے کماتے ہیں۔ یہ دو ماشہ سے 5 ماشہ تک عرق عنبر یا دیگر مفرح عرقیات کے ہمراہ کھائی جاتی ہے اور بیحد قوت و تفریح پیدا کرتی ہے۔ تمام اعضائے بدن کو خوب مضبوط و توانا بناتی ہے دل، دماغ، معدہ اور جگر کے اکثر پرانے اور نئے امراض کی مزیل ہے۔ عورتوں کی گوناں گوں رحمی شکایات اور آلات نسلی کے عوارضات میں سود مند ہے۔

نسخہ

غنچہ گل سرخ مصفا 3 ماشہ زربی عمدہ 4 ماشہ ناگر موتھا 2 ماشہ برگ برہمی، زعفران کشمیری ہر ایک ایک ماشہ، لونگ، بالچھڑ، مصطگی، اسگند بالا تخم زرفہ ہر ایک 1 ماشہ جلوتری، جائفل، دانہ الائچی خورد ہر ایک نصف ماشہ صندل سفید، مونگا، کہربا، طباشیر، زہر مہرہ خطائی، عود صلیب، مروارید، مشک خالص عنبرا شب، یاقوت سرخ ہر ایک 2 رتی، درونج عقربی 3 رتی، ورق طلا نصف دفتری، تمام دواؤں کو غبار کی طرح باریک پیس کر رکھیں اور مربائے آملہ خستہ دور نمودہ نصف سیر، مربائے سیب ڈیڑھ پاؤ، مربائے ہی ایک پاؤ مربائے زنجبیل آدھ پاؤ، مربائے ترنج آدھ سیر، شہد خالص 20 تولہ کو گھوٹ کر یکذات کریں اور مذکورہ پسی ہوئی دوائیں اس میں اچھی طرح ملا دیں اور کم از کم تین ماہ بعد استعمال کریں۔ اس کی قوت 4 سال تک قائم رہتی ہے۔

روغن اشب

حکیم احمد زرین طبیب شاہی طہران دولت ایران کا یہ وہ

خالص نسخہ ہے جو سلطان فارس کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ یہ باہ و قوت بدن بڑھانے کے علاوہ فالج، لقوہ، استرخا اور تشنج میں بھی عظیم التاثیر ہے۔

نسخہ

شنگرف، سم الفار، زعفران، کچلہ مسفوف ہر ایک ایک تولہ بہمن سرخ شقاقل ہر ایک دو تولہ دار چینی، لونگ، جائفل، جدوار خطائی، بسباسہ، سونٹھ، کبابہ، تج عاقر قرحا، نارمشک، افیون، ہر ایک سوا تولہ، خولنجان، قسط شیریں، ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو باریک پیس کر شیر گاؤمیش 12 سیر میں پوٹلی میں باندھ کر پکائیں۔ جب 5 سیر دودھ باقی رہے۔ پوٹلی کو مل نچوڑ کر ضائع کر دیں اور دودھ کو ضامن دیگر بدستور مشہور مکھن نکال لیں۔ پھر اسے آگ پر رکھ دیں۔ اور دودھ کو ضامن دیگر بدستور مشہور مکھن نکال لیں۔ پھر اسے آگ پر رکھ دیں جب ماہیت جل جائے اور گھی بن جائے تو صاف کر لیں اب اس گھی میں مشک خالص 3 ماشہ عنبر اشب اصلی 4 ماشہ ملا کر خوب کھرل کریں پھر سونے کا ایک ایک ورق ڈالتے اور سحق کرتے جائیں۔ جب 200 ورق حل ہو جائیں تو اسی طرح چاندی کے 250 ورق ملا دیں۔ پس روغن تیار ہے۔

بقدر ایک ماشہ حلوہ، چوری مسکہ، بالائی یا کسی مناسب معجون وغیرہ میں ملا کر صبح ناشتہ کے بعد تناول کریں۔ اوپر سے دودھ نوش فرمائیں اور ایام استعمال میں بھی دودھ بافراط برتیں۔

حب نشاط

یہ گولیاں بھی والیان ریاست نے بڑی کثرت سے برتی ہیں ان میں یہ صفت ہے کہ ممسک ہونے کے باوجود اجزائے نشی سے مبرا ہیں۔ مقوی بھی ہیں۔ لذت و سرور بھی پیدا کرتی ہیں اور جریان میں بھی فائدہ مند ہیں۔

نسخہ

زعفران، جلوتری، ریگ ماہی ہر ایک 9 ماشہ کشتہ چاندی 2 ماشہ سمندر سوکھ، جائفل ہر ایک 4 ماشہ مشک خالص 6 رتی، زہر مہرہ خطائی 5 رتی، سب کو باریک پیس کر آب برگ پان میں دو روز کھرل کریں پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ جس روز مقاربت کا ارادہ ہو۔ شام کا کھانا غروب آفتاب سے ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر کھالیں پھر سورج ڈوبنے پر

ایک گولی پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ تناول کریں۔ اس کے بعد مٹھائیوں اور میٹھے پھلوں کے سوا اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ خصوصاً" نمک، ترشی اور لال مرچ تو بالکل نہ چکھیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ بعد وظیفہ خاص ادا کریں اور تاثیر عجیبہ ملاحظہ فرمائیں۔

جوارش خاص

یہ عجیب النفع جوارش ہزہائی نس میر صاحب ریاست خیرپور کے لئے تجویز ہوئی تھی۔ ایک بار میر صاحب کے جگر میں کچھ ایسا فساد پیدا ہوا کہ کمئی اشتہا، قبض، قلت خون، ورم اطراف، ضعف وورم جگر، نفخ، یرقان اور اسی قسم کے کئی عوارض واسقام رونما ہو گئے اندیشہ تھا کہ کہیں استسقاء یا صفرا لکبد نہ ہو جائے لیکن اس جوارش نے آپ کو صحت کاملہ سے روشناس کرا دیا اور کوئی عارضہ باقی نہ چھوڑا۔

نسخہ

پوست بیخ کاسنی 14 تولہ، پوست بیخ بادیان 7 تولہ پوست بیخ کرفس 3 تولہ بادیان، اذخر، تخم کوت، سنبل الطیب شاہترہ، گلرخ

ہر ایک 2 تولہ' اصل السوس مقشر 1 تولہ' برگ پودینہ' کشنیز خشک کد
1 تولہ سب کو عرق گلاب' عرق بادیان ہر ایک تین سیر آب برگ
کاسنی مروق 3 پاؤ آب عنب الثعلب مروق آدھ سیر میں تین روز
تک بھگو چھوڑیں۔ بعد ازاں بہت مدھم آگ پر پکائیں۔ جب
عرقیات ڈیڑھ سیر باقی رہ جائیں۔ اچھی طرح مل چھان کر اس میں
آب انارین ایک سیر نبات سفید ڈیڑھ سیر ملا کر قوام غلیظ کریں۔ درد
سر ہونے پر دانہ الائچی خورد' طباشیر' زرشک' گلسرخ' گل گاؤ زبان'
ریوند چینی' مصطگی رومی' انیسوں ہر ایک 10 ماشہ' تخم کاسنی 4 تولہ
پوست آملہ 2 تولہ' تخم خرفہ مقشر' مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ' مغز
تخم تربوز' تخم کرفس' نانخواہ' زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ' زرنباد ر صندل
سفید' حب بلسان' ہر ایک سوا تولہ' ورق نقرہ 1 ماشہ' فلفل سیاہ'
زنجبیل' فلفل دراز' پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ' خبث الحدید مدبر
ہر ایک ایک تولہ' چرائتہ شیریں' دانہ الائچی کلاں' ساذج ہندی'
درونج عقربی' بجیٹھ ہر ایک سوا نو ماشہ' باریک کوٹ چھان کر ملائیں۔
ایک تولہ یہ جوارش صبح کے وقت عرق بادیان' عرق گلاب'
عرق مکو' عرق کاسنی اور شربت انار سے استعمال کریں۔

جوارش تربد

امیر الامراء حبیب اللہ خاں شاہ افغانستان کی بیگم کو شدید
قبض کی شکایت رہتی تھی۔ شاہی مزاج اور نازک طبع کے باعث کسی
خوردنی دوا کو پسند نہ کرتی تھیں اور مرض بڑھتا جا رہا تھا۔ آخر قندھار
کے ایک مشہور طبیب نے یہ جوارش ان کے لئے تجویز کی' جو ذی
راحت اور خوش طعم ہونے کے باعث بیگم کو پسند آئی۔

[stamp]

نسخہ

سقمونیا مشوی ایک تولہ 7 ماشہ' غاریقون چھلنی میں چھنا ہوا
9 ماشہ تربد سفید خراشیدہ 31 ماشہ' تخم شاہ پسند سفید 25 ماشہ' زیرہ
سفید' بالچھڑ' انیسوں' زیرہ سیاہ' مصطگی رومی' زرنباد ہر ایک 3 ماشہ'
مشک عنبر' زعفران ہر ایک 4 ماشہ ورق نقرہ 1 تولہ ورق طلاء 3 سرخ
سب کو باریک پیس لیں۔ بعد ازاں آب انار شیریں' آب انگور
شیریں' آب سیب شیریں ہر ایک تین پاؤ' نبات سفید آدھ سیر' عرق
گلاب سہ آتشہ' عرق بادیان' عرق بید مشک' عرق کیوڑہ عرق گاؤ زبان
ہر ایک پاؤ سیر' شہد خالص 15 تولہ ترنجبین مصفا 10 تولہ' شیر خشت
سفید 5 تولہ کا باہم قوام کر کے ادویہ اس میں ملا دیں اور 3 ماشہ سے
7 ماشہ تک شیرہ گل قند 1 تولہ گلاب 7 تولہ عرق گاؤ زبان 5 تولہ سے

کھائیں۔

سفوف خار خسک

ایک مرتبہ ایک امیر کو پتھری کی شکایت ہو گئی ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا لیکن نواب صاحب دستکاری کے نام سے خوف کھاتے تھے۔ انہیں دنوں حاذق الملک اول حکیم عبدالمجید خان صاحب کسی رئیس کے علاج کے لئے ریاست پالم پور میں گئے تو نواب صاحب کو بھی خبر ہو گئی اور بڑی عزت کے ساتھ آپ کو دربار میں بلایا گیا۔ حکیم صاحب نے سفوف کا نسخہ تجویز فرمایا۔ جس سے تیسرے ہی روز پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل گئی۔ پھر پانچ روز تک ریگ آتا رہا۔ اس کے بعد جب تک نواب صاحب زندہ رہے۔ پھر یہ تکلیف لاحق نہ ہوئی۔

نسخہ

گوکھرو یعنی تخم خار خسک 10 تولہ کو آب خار خسک تازہ 15 تولہ آب ترب 25 تولہ آب برگ انگور 10 تولہ میں گھوٹ کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب خشک ہو جائے تو حب کاکنج سنگ یہود محلول،

سنگ سرماہی محلول ہر ایک ایک تولہ، تخم ترب، مغز تخم خیارین مغز تخم خرپزہ، مغز تخم جرجیر، تخم شلجم، جوکھار، رب السوس اصلی، تخم خطمی ہر ایک 10 ماشہ قلمی شورہ 14 ماشہ، نمک طعام، ریوند چینی، زیرہ سفید ہر ایک 7 ماشہ، شکر سفید 6 تولہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور 7 ماشہ صبح 7 ماشہ دوپہر اور 7 ماشہ شام کو شربت بزوری 3 تولہ شربت سکنجبین 2 تولہ عرق بادیان، عرق مکو، ہر ایک 10 تولہ سے کھائیں۔

مفرح چشم

یہ ایک نہایت قدیم دوا ہے جو بابل کے کسی بادشاہ نے آنکھ کے لئے تیار کی تھی۔ جب محکمہ آثار قدیمہ نے نینوا کے کھنڈرات کھودے، تو یہ نسخہ ایک کتاب پر لکھا ہوا ملا تھا۔

نسخہ

بڑے سیپ کا اندرونی حصہ سفید 2 تولہ سنگ عقیق، سنگ مرجان ہر ایک ایک تولہ، تانبے کا میل، چاندی کا میل، سونے کا میل، لوہے کا میل ہر ایک 7 ماشہ، انڈے جلے ہوئے 5 ماشہ، چاندی جلی

ہوئی 3 ماشہ تانبا جلا ہوا 2 ماشہ سب کو لوہے کے کھرل میں تانبے کے دستے سے پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان لیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

معجون صمدی

یہ معجون امام یحییٰ شام یمن کو بہت پسند ہے۔ اسے وہیں کے ایک طبیب احمد عبدالصمد نے ترتیب دیا ہے جو اسی کے نام سے منسوب ہے۔

نسخہ

مغز نارجیل مقشر، بادام مقشر، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ نیم بریاں، مغز تخم تربوز، تخم خشخاش سفید، مغز حب السنہ (چرونجی) تخم کاجو، مقشر ہر ایک دو تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک تولہ، بادیان، انیسون، مصطگی، قاقلہ، دار فلفل، زنجبیل، بہمن سرخ بہمن سفید، طباشیر کبود، الائچی خورد، جدوار خطائی، زہر مہرہ اصیل ہر ایک 9 ماشہ، خولنجان مصری، شقاقل مصری، ثعلب مصری، سورنجان شیریں، گل گاؤ

زبان، گل سرخ تربد سفید، نانخواہ، تخم کرفس، زرنباد، فلفل سفید، بزرالبنج، رب السوس، صندل سفید، زیرہ سیاہ، اذخر، نارجیل دریائی قند شیریں، چرائتہ شیریں، زعفران، تخم خرفہ ہر ایک 6 ماشہ ورق نقرہ 3 ماشہ ورق طلا 1 ماشہ مشک خالص 6 رتی عنبر اشہب 3 رتی مروارید ناسفتہ آبی یاقوت سرخ، یاقوت کبود یاقوت زرد، عقیق بیداغ، شاخ مرجان، بسد احمر سنگ یشب ہر ایک ایک ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر گل قند بنفشہ 21 تولہ گل قند فصلی 30 تولہ، مربائے سیب، مربائے گاجر، ہر ایک 12 تولہ شہد خالص 44 تولہ شربت انار شیریں، شربت انگور شیریں ہر ایک 15 تولہ خیرہ ابریشم، سادہ 7 تولہ خیرہ گاؤ زبان سادہ تولہ میں ملا کر خوب حل کر لیں اور 9 ماشہ صبح 9 ماشہ شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ سے کھائیں یا رات کو سوتے وقت ایک تولہ تناول کریں۔

یہ معجون تمام بدن کو عموماً" اور اعضائے رئیسہ کو خصوصاً قوت بخشتی ہے۔ جسم کے تمام پوشیدہ و مزمن امراض کو دور کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی نسیان کو زائل کرتی اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتی ہے۔ دائمی نزلہ زکام میں نہایت مفید ہے۔ عضلات و اعصاب میں طاقت بھرتی ہے۔ قبض کشا ہے۔ ذہن و بینائی کو تیز کرتی ہے۔ سداوی، وسوسوں، مراق اور مالیخولیا کی مزیل ہے۔

حب زنجبیل

چین کا کوئی بادشاہ درد اعصاب اور نقرس وغیرہ میں مبتلا ہوا
تو اس نے اپنے لئے یہ گولیاں خود تیار کی تھیں۔ جس سے وہ صحت
یاب ہو گیا تھا۔ اس کے بعد یہ نسخہ ترکی سے ہوتا ہوا انگلستان پہنچا پھر
شاہ اطالیہ نے اس سے نفع اٹھایا اور اب ہندوستان کے کئی اطباء اسے
برتتے ہیں۔

نسخہ

سونٹھ بے ریشہ 3 تولہ، سورنجان شیریں 2 تولہ کالی مرچ
14 ماشہ ریوند چینی 2 تولہ برگ پودینہ تازہ خشک کردہ 17 ماشہ دار
چینی، کباب چینی، گل سرخ ہر ایک 13 ماشہ چوپ چینی 21 ماشہ
سب کو باریک کوٹ چھان کر عرق سونف یا آب کرفس میں گولیاں
بنائیں اور صبح خلوئے معدہ 4 ماشہ یہ گولیاں گرم پانی سے نگل لیں پھر
جب پیاس لگے تو گرم پانی کے دو چار گھونٹ بھر لیں۔ سات روز تک
ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں۔

قرص مرکی

یہ قرص معدہ اور جگر کے ورم اور ان کی صلابت کے لئے
بے حد مفید ہیں۔ ان کو حکیم علی گیلانی نے شہنشاہ جہانگیر کے لئے تیار
کیا تھا۔

نسخہ

مرکی 4 تولہ، رب السوس، صمغ عربی، کتیرا، اشق ہر ایک 11
ماشہ، انیسوں، تخم شبت، عصارہ عنب الثعلب، افسنتین، گل غافث،
برگ پودینہ، برنجاسف، عراقی، مصطگی رومی ہر ایک 9 ماشہ، ریوند
چینی، گل سرخ ہر ایک 10 ماشہ زرشک منقا 7 ماشہ، پوست بیخ کبر،
تخم کرفس ہر ایک 4 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب خالص میں
ٹکیاں بنا لیں۔
خوراک 4 ماشہ ہمراہ آب کاسنی و آب مکو مروق ہر ایک 5 تولہ
شربت دینار 2 تولہ۔

نفوخ مشکیں

ہندوستان کے مشہور راجپوت فرمانروا رانا پرتاب کے کسی
بیٹے کو دل کے مقام پر ایسی چوٹ آئی کہ وہ فرط بے ہوشی سے چارپہر
مردہ کی طرح پڑا رہا اور ایک لمحہ کے لئے بھی ہوش میں نہ آتا تھا۔
آخر کار بنارس کے کسی وید نے یہ نسوار تیار کی۔ جس سے اس کو
فوراً" ہوش آگیا۔ یہ نسوار اب بھی کئی ویدک اور یونانی دوا خانوں
میں تیار ہوتی ہے اور سرسام، غشی بے ہوشی، سکتہ، خفقان، ہول
دل، ضعف قلب، نسیان، صرع ام الصبیان اور مالیخولیا و ہسیریا کے
لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ

کستوری 1 ماشہ، 1 سگند بالا، ناگر موتھا، جٹا ماسی (بالچھڑ)
چھڑیلہ چندن، الائچی چھوٹی ہر ایک 2 ماشہ، کیسر 2 ماشہ لونگ، دار
چینی، تج، سونٹھ، چترا ہر ایک ایک ماشہ پپلی ایک عدد نمک دیسی 6 رتی
کافور 2 رتی سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھان اور بقدر
ایک یا دو رتی ناک میں پھونکیں۔
ایک وید صاحب لکھتے ہیں کہ اگر اسے بندال کے رس میں تین
روز کھرل کر کے رکھیں اور مہینے میں تین بار مرگی والے کی ناک
میں پھونکتے رہیں تو تین ماہ میں صرع بالکل زائل ہو جاتی ہے اور پھر

عود نہیں کرتی۔

شربت نزلہ

مہارانی صاحبہ جے پور ایک مرتبہ نزلہ شدید میں گرفتار ہو
گئیں سینکڑوں علاج کئے مگر زکام نے بھی قسم کھالی کہ کبھی نہ جاؤنگا۔
اس زمانے میں حکیم عزیز احمد صاحب لکھنوی بھی جے پور میں مقیم
تھے راجا صاحب نے ان کو بلوایا تو حکیم صاحب نے اس شربت سے
کامیابی حاصل کی۔

نسخہ

تخم کاہو 5 تولہ خشخاش سفید 4 تولہ خشخاش سیاہ 2 تولہ،
اجوائن خراسانی ایک تولہ، گل بنفشہ 3 تولہ، گل نیلوفر، اصل السوس
مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی پرسیاؤشاں، زوفا خشک، تخم السی ہر ایک 1
تولہ، مویز منقی 20 دانہ، انجیر زرد، 1 دانہ، عناب ولایتی 35 دانہ
لسوڑیاں 50 دانہ، فلفل سیاہ 12 دانہ، الائچی خورد 11 عدد برگ
گاؤ زبان 1 تولہ۔
سب کو آٹھ پہر 6 سیرپانی میں بھگو کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب

ہندوستان کے مشہور راجپوت فرمانروا رانا پرتاب کے
بیٹے کو دل کے مقام پر ایسی چوٹ آئی کہ وہ فرط بے ہوشی سے چار
مردہ کی طرح پڑا رہا اور ایک لمحہ کے لئے بھی ہوش میں نہ آیا۔
آخر کار بنارس کے کسی وید نے یہ نسوار تیار کی۔ جس سے اس
فوراً ہوش آگیا۔ یہ نسوار اب بھی کئی ویدک اور یونانی دواخان
میں تیار ہوتی ہے اور سرسام، غشی بے ہوشی، سکتہ، خفقان، ہول
دل، ضعف قلب، نسیان، صرع ام الصبیان اور مالیخولیا و ہسٹریا کے
لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ

کستوری 1 ماشہ، 1 سگند بالا، ناگر موتھا، جٹا ماسی (بالچھڑ)
چھڑیلہ چندن، الائچی چھوٹی ہر ایک 2 ماشہ، کیسر 2 ماشہ لونگ، دار
چینی، تج، سونٹھ، چترا ہر ایک ایک ماشہ پپلی ایک عدد نمک دیسی 6 ر
کافور 2 رتی سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھان اور بقدر
ایک یا دو رتی ناک میں پھونکیں۔

ایک وید صاحب لکھتے ہیں کہ اگر اسے بندال کے رس میں تم
روزل کھرل کر کے رکھیں اور مہینے میں تین بار مرگی والے کی ناک
میں پھونکتے رہیں تو تین ماہ میں صرع بالکل زائل ہو جاتی ہے اور پھر

عود نہیں کرتی۔

شربت نزلہ

مہارانی صاحبہ جے پور ایک مرتبہ نزلہ شدید میں گرفتار ہو
گئیں سینکڑوں علاج کئے مگر زکام نے بھی قسم کھالی کہ کبھی نہ جاؤنگا۔
اس زمانے میں حکیم عزیز احمد صاحب لکھنوی بھی جے پور میں مقیم
تھے راجا صاحب نے ان کو بلوایا تو حکیم صاحب نے اس شربت سے
کامیابی حاصل کی۔

نسخہ

تخم کاہو 5 تولہ خشخاش سفید 4 تولہ خشخاش سیاہ 2 تولہ،
اجوائن خراسانی ایک تولہ، گل بنفشہ 3 تولہ، گل نیلوفر، اصل السوس
مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی پرسیاؤشاں، زرفا خشک، تخم السی ہر ایک 1
تولہ، مویز منقی 20 دانہ، انجیر زرد 1 دانہ، عناب ولایتی 35 دانہ
لسوڑیاں 50 دانہ، فلفل سیاہ 12 دانہ، الائچی خورد 11 عدد برگ
گاؤزبان 1 تولہ۔
سب کو آٹھ پہر 6 سیر پانی میں بھگو کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب

نصف رہ جائے مل کر صاف کریں اور نبات سفید دو سیر ڈالکر قوام کر
لیں۔ آخر میں کتیرا، مصطگی، صمغ عربی ہر ایک 2 تولہ زعفران 3
ماشہ افیون 1 ماشہ باریک پیس کر ملا دیں اور دو دو تولہ دن میں تین
مرتبہ اور شکایت زیادہ ہو تو چار مرتبہ عرق گاؤ زبان، عرق بادیان یا
تازہ پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔ نزلہ اور کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

سفوف نقرہ

مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، ورق نقرہ 1 ماشہ، ورق طلا زعفران
ہر ایک 4 سرخ، طباشیر سفید، دانہ الائچی خورد، گل ارمنی، رب
السوس، شکر تیغال کو کنار بریاں ہر ایک 6، کہربا، آرد گلوئے خشک،
تخم شاہترہ، صمغ عربی، سریش ماہی، کیترا گوند، رال سفید ہر ایک 4
ماشہ، دار چینی 2 ماشہ، کافور 2 ماشہ، تخم خرفہ، تخم بادروج، انیسوں،
مصطگی رومی، زرود، گل مختوم، گل داغستانی، ہر ایک 7 ماشہ اجوائن
دیسی پونے تین ماشہ، برگ گاؤ زبان، پستان ہر ایک 9 ماشہ، سرطان
محرق 13 ماشہ، بسد احمر سوختہ مرجان سوختہ، شاخ گوزن سوختہ، کشتہ
ابرق سفید، کشتہ عقیق ہر ایک 10 ماشہ مصری کوزہ سب دواؤں کے
برابر۔

تمام ادویات کو باریک پیس کر غبار آب سفوف تیار کریں۔
کمزوری باہ، سل دق اور پرانے بخاروں میں جلیل النفع ہے۔

شاہی حبوب

شاہان اودھ کے زمانے میں یہ گولیاں بہت بڑی تعداد میں
بنتی تھیں اور شاہی درباروں اور حرم سراؤں میں ان کی بڑی مانگ
تھی۔ یہ گولیاں پرانی کمزوری باہ اور کھانسی کے لئے بالخاصہ نفع بخش
ہیں۔ اگر استقلال و مداومت سے کچھ عرصہ کھا لی جائیں تو بگڑے
ہوئے نزلہ زکام کو درست کرتی ہیں۔

نسخہ

بادیان، دار چینی، اصل السوس مقشر، مغز بادام شیریں، مغز
بادام تلخ نبات سفید ہر ایک ایک تولہ، مویز منقا 3 تولہ۔
سب دواؤں کو لکڑی کے ہاون میں ڈال کر دستہ آہنی سے اس
قدر کوٹیں کہ یکجان ہو جائیں۔ پھر تین تین رتی کی گولیاں باندھ لیں
اور ایک ایک حب دن میں تین بار منہ میں رکھ کے چوسیں یا عرق
سونف سے نگل لیں۔

حب یونان

طب یونانی کا یہ قدیم ترین مرکب ہے جس کی ایجاد کا سہرا حکیم بقراط کے سر ہے کہ یہ معجون اس نے ایک بادشاہ کے لئے تجویز کی تھی۔ اطبائے کرام اب بھی اسے بہت استعمال کرتے ہیں۔ یہ ضعف معدہ ضعف اور ورم جگر، عظم کبد و طحال اور کمزوری گردہ و مثانہ میں عجیب الاثر ہے۔

مردانہ اور عام جسمانی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔ پتھری کو توڑ کے نکالتی ہے۔ استسقاء اور سوء القنیہ میں مفید ہے اورام کی محلل، سدوں کو مفتح اور دردوں کی مسکن ہے۔ سرد امراض میں اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ، کے وزن سے عرق بادیان یا نیم گرم پانی سے کھائیں۔ جگر کے امراض میں آب مرد قین یعنی کاسنی اور مکوہ کے سبز پتوں کے پھاڑے ہوئے پانی سے کھائی جائے تو نہایت مناسب و سود مند ہے۔

نسخہ

فلفل سفید، دار فلفل، قسط تلخ ہر ایک 3 ماشہ، زیرہ سیاہ، تخم

قلمی، جنگلی گاجر کے بیج، عود بلسان، کالی زیری، تخم کرفس، شگوفہ اذخر ہر ایک 7 ماشہ زعفران خالص، وج ترکی ہر ایک 14 ماشہ، حب الغار سفید 20 عدد، مرکی 21 ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر تین گنا شہد خالص میں ملالیں۔

شفائے چشم

یہ دوائی حکیم فیثا غورث کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے جو سلطان وقت کے واسطے بنائی گئی تھی۔ بعض لوگوں نے سلطان موصوف کا نام ارسطیدون لکھا ہے۔ یہ سرمہ کی طرح سلائی سے آنکھوں میں لگائی جاتی ہے۔ نگاہ کی کمزوری، دھند، جالا، بیاض، خارش، سرخی کہنہ، سبل، ناخونہ اور ککروں کے واسطے جید النفع ہے۔ یونانی میں "روشنائی" اس دوا کو کہتے ہیں جو بینائی کو پیدا کرے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔

نسخہ

مصبر زرد، فلفل دراز، لونگ، سنبل الطیب ہر ایک 16 ماشہ، سوختہ بورہ ارمنی، سونے کا میل، نمک ہندی، شادنج مغسول ہر

ایک 14 ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل سفید، کف دریا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، نوشادر، زعفران خالص ہر ایک 3 ماشہ۔

تمام دواؤں کو کوٹ کر پختہ کھرل میں خوب صلایہ کریں کہ غبار کے مانند ہو جائیں پھر شیشی میں نگاہ رکھیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

معجون باہ

یہ عجیب الاثر و جلیل القدر معجون حکیم علی گیلانی نے شہنشاہ اکبر کے واسطے تیار کرائی تھی۔ ازالہ بلغم اور تقویت باہ و جگر کے لئے خوب ہے۔ مشی اور مبہی ہے۔ سیلان لعاب، بجرالفم، کرم شکم اور سدرہ معاء کو دور کرتی ہے مقوی گردہ و مثانہ اور مخرج ریگ و سنگریزہ ہے محلل اور ہاضم ہے۔ ایام پیری میں کھائیں تو مختلف عوارض و عواقب سے محفوظ رکھتی ہے۔

نسخہ

نانخواہ یعنی اجوائن دیسی، تخم گاجر، سونٹھ ہر ایک 35 ماشہ، زعفران۔ سفائج ہر ایک 3 ماشہ، مصطگی رومی پونے نو ماشہ 1 سارون

7 ماشہ عقرقرحا 5 ماشہ بیخ کرفس 17 ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر عسل خالص سہ چند میں معجون بنائیں اور 3 ماشہ بعد از طعام ہمراہ عرق سونف تناول فرمائیں۔
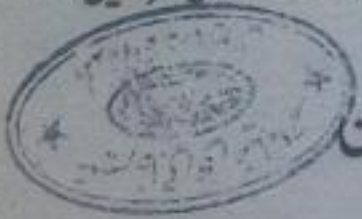
معجون اکسیرالبدن

ایک حکیم نے یہ معجون کسی شاہزادہ کے لئے تیار کی تھی جو وجع مفاصل میں مبتلا تھا، گنٹھیا کے لئے فی الواقع نہایت بے نظیر دوا ہے۔ دستوں کے راستے مادہ مرض نکالدیتی ہے۔ علاوہ بریں قولنج میں بھی بہت مفید ہے اور قبض ایسی ام الامراض سے جو عوارض پیدا ہوتے ہیں۔۔ وہ سب اس کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔

9 ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھایئے اور اس کے فوائد کا مشاہدہ کیجئے۔

نسخہ

سونٹھ، اسارون، فلفل دراز، زیرہ سیاہ ہر ایک 14 ماشہ، سورنجان شیریں 5 تولہ 14 ماشہ، برگ سنائی چیدہ 35 ماشہ۔

تمام دواؤں کو جدا جدا باریک پیس کر کپڑ چھان کریں۔ پھر وزن

کر کے ملالیں اور شہد خالص کف گرفتہ تین گنا میں بخوبی آمیز کر کے
معجون تیار کرلیں۔

راج وٹی

اس سے پہلے آپ "راج گٹی" کا نسخہ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔
اب "راج وٹی" کے اجزاء مشاہدہ کیجئے۔

یہ آیورویدک کا ایک ممتاز نسخہ ہے جو کبھی راجگان کو استعمال
کرایا جاتا تھا۔ پھر زمانے نے کچھ ایسا پلٹا کھایا۔ کہ سلاطین سے چھوٹا
اور مساکین کو ملا۔ جس وید نے اسے تیار کیا تھا۔ اگر اسے معلوم ہوتا
کہ ہمارے معزز و محترم نسخوں کی کسی زمانہ میں یہ درگت ہو گی تو
واللہ وہ اسے کبھی ترتیب نہ دیتا۔

نسخہ

گندھک آملہ سار صاف کی ہوئی 2 تولہ، سیندھا نمک 2
تولہ، سونٹھ 4 تولہ۔

یہ کل تین دوائیں ہیں اور بالکل معمولی انہیں کوٹ پیس کر
آب لیموں میں تر کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور ڈال دیں اسی

طرح سات پہر دیں۔ پھر اسی ہی پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے
بوزن گولیاں بنا رکھیں۔ جب کسی کو درد شکم، اسہال یا قے کی
شکایت ہو۔ ہاضمہ خراب ہو جائے۔ معدہ میں کمزوری رونما ہو یا ہیضہ
پھوٹ پڑے تو ایک گولی تازہ پانی یا دوسرے مناسب ان وپان سے کھلا
دیں۔

راج رس

یہ بھی ایک ویدک دوا ہے۔ جو نہایت محنت و احتیاط سے
تیار کی جاتی ہے۔ ہندوستان کے راجے مہاراجے اور امراو روسا اب
بھی اسے زیر استعمال رکھتے ہیں۔ سرعت انزال، تپ دق، سل،
لاغری بدن، بلغمی کھانسی، پرانے بخار مبارکی کے واسطے عجیب الاثر
ہے۔

نسخہ

سیماب عمدہ ایک چھٹانک لیکر گاڑھے کپڑے میں 101
مرتبہ چھانیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر 10 تولہ اینٹ کے برادہ سے
صلایہ کریں۔ پھر پانی سے دھو کر برادہ نکال دیں اور مکان کا دھواں ملا

کر سحق کریں پھر اسے بھی دھو کر نکالیں اور تھوڑا تھوڑا آب لیموں کاغذی ڈالتے اور کھرل کرتے رہیں۔ یہ سلسلہ 3 روز تک جاری رکھیں۔ اب یہ پارہ بالکل صاف ہے اسے سات مرتبہ مکرر کپڑے سے چھان لیں۔

بعد ازاں ترپھلہ کے جوشاندہ، کانجی، چترا کے مطبوخ، گھیکوار کے رس، آب ادرک، اور فلفل سیاہ و دراز کے کاڑھے میں علی الترتیب تین تین روز سحق کریں۔ پھر آب لسن میں تین روز اور نارنج ترش (کھٹی) کے رس میں تین روز کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور دو ہموار لب پیالوں میں بند و گل حکمت کر کے سکھالیں اور چولھے پر سوار کر کے چار پہر تک آگ جلاتے رہیں۔ اس دوران میں بالائی پیالے پر پانی میں کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں۔ چار پہر بعد جب پیالہ سرد ہو جائے۔ احتیاط سے کھولیں۔ اوپر کے پیالے میں پارہ لگا ہوا ملے گا۔ اسے بانجھ گھوڑے کے رس میں تین روز سحق کریں، پھر نمک سیندھا اور نمک سانبھر ملا کر بانجھ گھوڑہ کے رس، سرپھوکا کے رس، زمین قند کے رس، بھنگرہ کے رس اور کانجی میں ایک ایک روز سحق کر کے ہانڈی میں بند کریں اور گل حکمت کرنے کے بعد ڈول جنتر کے ذریعے چار پہر تک پکائیں پھر پارہ نکال کر ہموزن گندھک آملہ سار مصفا کے ہمراہ ریش برگد کے شیرہ سے ایک روز خلانبہ کریں اور کوزہ

[...]ں مسدود و گل حکمت کر کے بالو جنتر کی اکیس پہر یعنی 63 گھنٹے آگ [...]یں مگر اس طرح کہ پہلے چار پہر بالکل نرم، پھر چار پہر اس سے تیز [...]ای طرح درجہ بدرجہ ہر چہار کے بعد آگ تیز کرتے جائیں اور اخیر [...]میں اور پچھلے چار پہروں میں نہایت تیز و تند آگ دیں۔ اب اسے [...]ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

شنگرف کی طرح سرخ کشتہ برآمد ہو گا۔ باریک پیس لیں۔ آیور ویدک میں اس کا نام ہے راج رس۔

یہ راج رس 3 تولہ، کشتہ طلا، ابرک سیاہ یا سفید محلوب ہر ایک ایک تولہ سنجھل مصفا، گندھک آملہ سار مصفا، ہڑتال ورقی مصفا مکد 2 تولہ سب کو باریک پیش کر زہر مہرہ زرد کلاں یعنی بڑی بڑی زرد رنگ کی کوڑیوں میں جتنا جتنا سما سکے بھر دیں اور سہاگہ کو دودھ میں حل کر کے ان کوڑیوں کے سوراخوں پر لگا دیں۔ پھر انہیں دو ہموار لب پیالوں میں بند اور گل حکمت کر کے احتیاط سے گجپٹ کی آگ دیں کہ ہوا نہ لگنے پائے۔ سرد ہونے پر کوڑیوں کو دوا سمیت باریک پیس لیں۔

یہ ہے راج رس کا کشتہ۔ قیمتی چیز ہے۔ حفاظت سے رکھیں۔ صدیوں نہ بگڑے گی۔

ایک دو رتی خوراک ہے۔ فلفل دراز کے سفوف بقدر نصف

ماشہ کے ساتھ تولہ بھر شہد میں ملالیں اور چاٹ لیں۔ مناسب ہو تو اوپر سے کوئی مناسب انوپان (بدرقہ) مثلاً" عرق شاہترہ و بادیان وغیرہ یا بکری اور گدھی کا دودھ پی لیں۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

آب سفید

یہ چاندی کا پانی بھی بعض نوابوں اور راجوں کے ہاں مستعمل ہے کوئی اتنی گراں چیز نہیں۔ سب لوگ با آسانی تیار کر سکتے ہیں یہ دل و دماغ، معدہ و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ اشتہا اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ عام بدنی ضعف کو دور کرتا ہے۔ جو اصحاب "ماء الذہب" کو جس کا نسخہ اس کتاب میں آچکا ہے۔ استعمال نہیں کر سکتے وہ اسے کام میں لائیں۔

نسخہ

خالص اور صاف چاندی کے باریک ریزے 3 ماشہ لیکر تیزاب شورہ خالص 3 تولہ کے ہمراہ تام چینی کی پیالی میں ڈالیں اور کوئلوں کی آنچ پر رکھ کر شیشے کی ڈنڈی سے ہلاتے رہیں۔ قریباً" نصف گھنٹہ میں چاندی حل ہو جائے گی۔ اب آگ سے

اتار کے اس میں تین پاؤ پختہ عرق گلاب خالص درجہ اول ملا کر اچھی طرح حل کر لیں۔ بس تیار ہے۔ صاف ستھری بوتل میں نگاہ رکھیں اور پانچ سے دس قطرہ تک کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر نوش کریں۔

آب مروارید

یہ سچے موتیوں کا پانی ہے۔ والیان ریاست اور امراء اسے برتتے ہیں۔ دہلی کے اکثر دواخانوں میں تیار ہوتا ہے۔ نہایت مقوی قلب و دماغ ہے۔ ضعف جگر اور ضعف عامہ میں مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ چیچک اور موتی جھارہ میں عجیب الاثر ہے۔ سنگرہنی، اسہال زمن، کثرت حیض و نفاس اور استفراغات کی بہتات سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ اسے دور کر دیتا ہے۔ باہ کے لئے اکسیر ہے۔

پینے کا طریق یہ ہے کہ پانچ قطرے یہ پانی عرق گلاب یا عرق بید مشک و کیوڑہ تولہ دو تولہ میں ملا کر پی لیں۔

نسخہ

مروارید ناسفتہ ایک ماشہ صاف ستھرے کھرل میں ڈال کر

باریک پیسیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا آب لیموں کاغذی ڈالتے اور سحق کرتے رہیں یہاں تک کہ 2 تولہ پانی ان میں مل کر موتیوں کو بالکل حل کر دے۔

اسے بلانگ (سیاہی چوس) سے چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ 2 تولہ کی بجائے 5 تولہ آب لیموں شامل کرتے ہیں اور بعض اصحاب آب لیموں کی جگہ آب ترنج ترش برتتے ہیں لیکن آب لیموں سب سے بہتر ہے۔

سفوف اسارون

یہ عجیب و غریب حکیم ارسطا طالیس نے سکندر شاہ یونان کے لئے تالیف کیا تھا۔ سنگرہنی، اسہال کہنہ اور تباہی معدہ کے لئے بے حد سود مند ہے۔ ضعف باہ، زردی رو، وہم و وسواس، نسیان و خفقان اور ضعف دل کو دور کرتا ہے، مطیب دہن ہے، مفرح ہے، ہاضم و مشتہی ہے اور اپنے اندر عجیب و غریب خواص رکھتا ہے۔ اکثر حکما نے اس کے فوائد کی تصدیق کی ہے۔ حفاظت سے رکھا جائے تو سال ڈیڑھ سال تک نہیں بگڑتا۔ مقدار خوراک عام حالات میں 10 ماشہ تک بھی کھلا سکتے ہیں۔

نسخہ

ساذج ہندی، تج، عودغرقی، الائچی خورد، اسارون، پوست ہلیلہ کابلی، مصطگی رومی، نار قیصر، دار چینی، زیرہ سیاہ، اشنہ، زنجبیل، دار فلفل، لونگ، جائفل، دانہ الائچی کلاں ہر ایک 3 ماشہ، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، نبات سفید 28 تولہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف مثل غبار تیار کریں اور بوتل میں کارک لگا کر محفوظ رکھیں۔

تریاق باہ

یہ معجون یونان کے مشہور حکیم بقراط نے ترتیب دی تھی۔ اور بقول بعض شاہ روم کے لئے اور بعض روائتوں کے بموجب شاہ یونان کے واسطے تیار کی گئی تھی۔ یہ معجون اپنے مخصوص فوائد کے باعث عجیب النفع ہے۔ چنانچہ یہ جگر اور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ بلغم خام کی قاطع ہے۔ بھوک اور باہ بڑھاتی ہے۔ کبد و طحال اور معدہ و امعاء اور گردہ کے درد کی مسکن ہے۔ دیدان کو خارج کرتی ہے۔ محلل ریاح، دافع نفخ، ہاضم طعام اور سرفہ مشاء= کی مزیل ہے۔

بقراط کہتا ہے کہ میں اس شخص پر تعجب کرتا ہوں جو اصلاح مزاج کے ساتھ یہ معجون کھائے اور پھر طبیب کا محتاج رہے۔

اسے 9 ماشہ کے وزن سے دونوں وقت غذا کے بعد کھانا چاہئے بدرقہ کے لئے تازہ یا نیم گرم پانی برتیں۔ یا کوئی مناسب حال عرق تجویز کر لیں۔

نسخہ

تخم کرفس، بادیان رومی، تخم گاجر، تخم سویہ ہر ایک 3 تولہ، مصطگی رومی، لونگ، عود ہندی، عاقرقرحا ہر ایک 3 ماشہ، زیرہ گلاب 7 ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر ایک سیر شہد خالص میں ملالیں اور ایک ماہ بعد کام میں لائیں۔

بعض اطباء اس معجون کو قوی الاثر بنانے کے لئے مشک خالص 1 ماشہ ورق نقرہ ایک ماشہ ورق طلا 4 سرخ مروارید ناسفتہ دو ماشہ باریک پیس کر ملا لیتے ہیں جس سے یہ دل و دماغ کو بھی طاقت دیتی ہے لیکن نسخہ ان اجزاء کے بغیر بھی کافی موثر ہے۔

حب سلاطین

یہ طب یونانی کی مشہور معرکۃ الاراء دوا ہے۔ جو معدہ اور جگر کی تقویت کے لئے برتی جاتی ہے۔ سوء القنیہ میں عظیم النفع ہے اور استسقاء میں تو بہت جلد اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ خلفائے بنی عباس اس کو اکثر استعمال کرتے تھے اور انہی کے عہد کے ایک قابل طبیب مسی ابوالبرکات کے ایک شاگرد نے اسے ترتیب دیا تھا۔ کہتے ہیں کہ یہ طبیب اسے سونے کے ہموزن بیچتا تھا۔ بقدر 6 ماشہ گلاب، کاسنی، مکوہ یا بادیان کے عرق یا ان کے مجموعہ سے کھانی چاہئے۔

نسخہ

مصطگی رومی، بالچھڑ، طباشیر سفید، زعفران کشمیری، دار چینی اسارون، شگوفہ اذخر، گل غافث لاکھ دھوئی ہوئی، قسط شیریں حب بلسان، تخم کوث، تخم کرفس، زراوند طویل، الائچی دانہ خورد، عود ہندی، ہر ایک 7 ماشہ، گل سرخ سبزی اور زیرہ وغیرہ سے پاک کئے ہوئے 9 تولہ 4 ماشہ۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین پاؤ شہد خالص میں مخلوط کر لیں اور کم از کم پندرہ روز کسی غلہ میں دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔

سفوف کشنیز

یہ سفوف ایک حکیم نے مصر کی ایک شہزادی کے لئے مرتب کیا تھا، جو کثرت نفاس سے بہت نڈھال ہو چکی تھی علاوہ بریں استحاضہ کثرت حیض اور ہر قسم کے جریان خون کے لئے عجیب الاثر ہے۔ خون بواسیر کو بہت جلد بند کرتا ہے۔ اسہال میں بھی مفید ہے۔ جن زخموں سے خون بہتا ہو یا کسی رگ کے کٹ جانے سے خون کثیر نکلنے لگے یا فصد کا خون بند کرنا ہو تو یہ سفوف دھوڑے کے طور پر برتے فوراً آرام ہو گا۔ غش الدم میں بھی بہت نفع مند ہے۔

نسخہ

مازو سبز، گل سرخ مصطگی، صمغ عربی، طباشیر صندل سفید، صندل سرخ، الائچی کلاں بریاں ہر ایک 13 ماشہ رسوت مصفا سات ماشہ، مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، ورق نقرہ 4 رتی، ریوند چینی، حب آلاس، تج، پوست آملہ، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، تخم خرفہ، اصل السوس مقشر، کشنیز خشک، فلفل سیاہ بریاں ہر ایک 5 ماشہ، گل ارمنی، گل مغیرہ، مرجان محرق، شاخ گوزن سوختہ، زرنباد ہر ایک 4 ماشہ، کہرباء شمعی 6 ماشہ۔

سب کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کریں اور 4 ماشہ سے 7 ماشہ تک عرق بید مشک و عرق گاؤ زبان ہر ایک 12 تولہ، شربت عناب 3 تولہ سے کھلائیں۔

غیر مستطیع حضرات مروارید کے بجائے دو چند صدف مروارید باریک پیس کر شامل کریں۔

معجون خاص

ایک ولی عہد صاحب جریان کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ وجہ یہ ہوئی کہ کسی تقریب میں ان کو گرم و ثقیل اور پر تکلف غذائیں کھانے کا اتفاق ہوا اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جریان کی شکایت پیدا ہو گئی۔ چنانچہ یہ معجون خاص اس کے ازالہ کا باعث ہوئی۔ اس کے علاوہ سرعت و رقت، کثرت احتلام اور کمزوری کے واسطے بھی یہ معجون نہایت مفید ہے۔

بقدر 5 ماشہ صبح و شام شیر گاؤ سے کھائیں۔ غرباء مروارید و عنبر کے بغیر تیار کر کے نفع اٹھا سکتے ہیں۔ البتہ مقدار خوراک بڑھا لینی چاہئے۔

نسخہ

تودری زرد، تودری سرخ و سفید، ثعلب مصری، شقاقل،
الائچی خورد مصطگی رومی، موصلی سفید، کتیرا گوند، صمغ عربی خشخاش
سفید ہر ایک 14 ماشہ مروارید ناسفتہ، عنبر اشہب، ورق نقرہ،
بسباسہ، دار چینی ہر ایک 3 ماشہ، بہمن سرخ، تج تخم کاہو، تخم خرفہ،
تخم بھنگ، اجوائن خراسانی ہر ایک 4 ماشہ، پوست آملہ پوست بلیلہ،
آرد اصل السوس، تخم حماض، سمندر سوکھ، موصلی سیاہ، طباشیر،
صندل سفید، عود ہندی، نارجیل دریائی، کہرباء، گم بالنگو تخم ریحان،
تخم تلسی، تالمکھانہ، مغز کنول گٹہ، مغز تربوز، مغز تخم خیارین، مغز تخم
خربوزہ، مغز تخم کدو ہر ایک 7 ماشہ پستان 25 عدد، گل بنفشہ 1
تولہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت بہی شربت انار شیریں،
شربت سیب ہر ایک برابر جملہ ادویہ میں ملالیں۔

آرنلڈ ٹیبلٹ

لیجئے اب مغرب کے دو چار شاہی نسخے بھی ملاحظہ فرمایئے اور
دیکھئے کہ یہ سادہ اجزا کے حامل اور سہل الترکیب ہونے کے باوجود
یورپ امریکہ، جرمنی، فرانس اور دیگر ممالک کے مغربیہ کے

شہنشاہوں، بادشاہوں، نوابوں اور شہزادوں کے استعمال میں آرہے
ہیں اور غرباء و مساکین سے لیکر امراو سلاطین تک انکو بلا امتیاز قوم و
نسل برتتے ہیں۔ بھلا امپیریل میڈیکل کونسل یعنی شاہی مجلس اطباء
کے نسخے اور اس کی تجویز کردہ دوائیں تو خاص سلطانی وقار و اعزاز
حاصل کئے ہوئے ہیں لیکن بعض دوا ساز کمپنیوں اور فرموں کی
مخصوص اور پیٹنٹ دوائیں بھی اکثر شاہی پسندیدگی حاصل کرلیتی ہیں
قطع نظر اس کے کہ وہ گراں قیمت ہیں یا سستی مگر جب ان کے فوائد
ومنافع یقینی طور پر صحیح ثابت ہوتے ہیں تو ایسی دواؤں کو دربار شاہی
اور محلات سلطانی میں قدم رکھتے کوئی جھجک اور لغزش نہیں ہوتی۔

لیکن کیا آپ نے بھی غور کرکے دیکھا ہے کہ ہمارے مشرقی
اطباء کے مفید سے مفید، جلیل النفع، سریع الاثر، جید التاثیر اور اکسیر
و بے نظیر مرکبات و مجربات عام طور پر شاہی استعمالات سے کیوں
محروم رہتے ہیں؟ سنئے اہل مغرب کا یہ دستور ہے کہ وہ اپنے وطن اور
اپنی قوم کی محبت کے نشہ میں سرشار ہونا زندگی کا بہت بڑا مقصد سمجھتے
ہیں اور اسی لئے وہ اہل وطن اور ہم قوم لوگوں کی ترقی و بقا کے
درپے رہتے ہیں لیکن مشرق اس دوڑ میں بہت پیچھے ہے اور حقیقت
یہ ہے کہ غلامی نے اس کی ہمت عالی کو کچھ اس طرح دبا رکھا ہے کہ
ذرا بھی ابھرنے نہیں دیتی۔

ہاں تو ذکر ہو رہا تھا آرنلڈ ٹیبلٹ کا۔ سو کچھ عرصہ ہوا کہ ولایت کے ان ڈاکٹر صاحب نے یہ گولیاں ایجاد کی تھیں۔ جو تھوڑی ہی مدت میں قبول عام حاصل کر کے مشہور ہو گئیں اب یہ گولیاں لنکا شائر (انگلینڈ) کی ایک دوا ساز کمپنی تیار کر کے دنیا کے تمام ممالک میں بھیجتی ہے اور گداؤں سے لے کر فرمانرواؤں تک انہیں استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ شہنشاہ جارج پنجم آنجہانی اور ان کے بعد شاہ ایڈورڈ ہشتم سابق فرمانروائے انگلستان نے ان کی بہت تعریف کی ہے۔ دراصل یہ گولیاں قبض اور اس سے پیدا ہونے والے جملہ عوارض و عواقب میں نفع بخشتی ہیں۔ چنانچہ جب پاخانہ یا فراغت نہ آئے، آنتوں میں حبس پیدا ہو۔ ریاح تحلیل نہ ہوں، سر کمر اور معدہ میں درد ہو۔ متلی، ابکائی اور بے چینی سی پیدا ہو جائے۔ کھانا ہضم نہ ہوتا ہو۔ نزلہ زکام ستاتا ہو۔ جگر خراب ہو جائے پٹھے کمزور ہوں۔ گردہ یا شانہ میں فتور واقع ہو جائے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنے لگیں تو تین تین گولیاں صبح اور دوپہر اور شام کے بعد تازہ پانی سے نگل لیا کریں۔

نسخہ

ایلوز (ایلوا) 100 گرین، پوز جبرس (زنجبیل مسفوف)

110 گرین پوڈر سوپ پاک (درخت صابون کی چھال باریک پسی ہوئی یہ درخت ولایت میں ہوتا ہے) 36 گرین۔

سب کو پانی میں پیس کر دو سو گولیاں بنالیں اور خشک کر محفوظ رکھیں۔

آرنلڈ کف ٹیبلٹ

یہ بھی ڈاکٹر بیچم ہی کی گولیاں ہیں۔ جو کھانسی، دمہ، زکام، انتصاب النفس، خراش گلو اور غلیظ بلغم کے نکالنے کے لئے مستعمل ہیں۔ انہیں بھی امراء وزراء سلاطین و شہنشاہ استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ

پلوسلا (غصل باریک کردہ) 37 گرین مارفیا (جوہر افیون) ایک گرین، ایمونیا کلورائیڈ (نوشادر) پوڈر اپی سیڈ (سفوف تخم السی) ہر ایک 90 گرین، ایکسٹریکٹ آف لیکورس (رب السوس) 120 گرین۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر لعاب صمغ عربی سے 300 گولیاں تیار کریں اور 3 سے صبح و شام اور تکلیف زیادہ ہو تو دن

میں تین بار نیم گرم پانی سے کھائیں۔

ولسنز ٹیبلٹ

اطبائے مغرب میں ڈاکٹر ولسن ایک مشہور طبیب گذرا ہے۔ ڈاکٹر آرنلڈ کی طرح اس کے مجربات بھی امریکہ اور یورپ میں بہت کثرت سے برتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ ٹیبلٹ جن کا ترجمہ "حب طعام" ہے، غربا کے لئے امرا تک مقبول ہیں اور بادشاہ تک ان کو استعمال کرتے ہیں۔ یہ خوبصورت مخروطی شکل کی چھوٹی چھوٹی گولیاں تیار تو امریکہ میں ہوتی ہیں لیکن دنیا کے اکناف و اطراف میں سپلائی کی جاتی ہیں۔ گولیوں پر چینی کا غلاف چڑھا ہوتا ہے جس سے یہ اچھے اچھوں کا دل لبھالیتی ہیں انہیں معدہ اور جگر کے امراض میں برتتے ہیں، کھانا ہضم کرتی ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔ دافع قبض ہیں۔ پیٹ کو بڑھنے سے روکتی ہیں۔ جگر کے بڑھنے اور سوجنے میں مفید ہیں۔ القصہ آلات غذا میں کوئی بھی فتور، سبکو دور کر دیتی ہیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ کھانا کھانے کے درمیان یا بعد از طعام دو تین گولیاں پانی یا سوڈا واٹر سے نگل لیں۔ رات کو ان کا استعمال زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ صبح کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔ اب ان کا

نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

نسخہ

پپرمنٹ آئل دو قطرے، ایلوئین 14 گرین، پوڈا فلین آدھ گرین ریزن آف جیلپ 2 گرین، پوڈرڈ کپ سیکم، پوڈر ڈلکورس، میز سٹارچ ہر ایک ایک گرین ایکسٹریکٹ آف ہائیو سائمس، گم ایکیشیا ہر ایک 3 گرین سب کو پانی میں پیس کر دو دو گرین کی گولیاں تیار کریں۔

کرسٹوفر بلڈ ٹیبلٹ

ڈاکٹر کرسٹوفر مغرب کی وہ مشہور و معروف ہستی ہیں۔ جنہوں نے دوران خون کا فلسفہ معلوم کیا اور اس عجیب و غریب دریافت سے تشریح و منافع الاعضا میں بیش قیمت اضافہ ہوا۔ یہ گولیاں انہی ڈاکٹر صاحب کی اختراع ہیں جو فقیر بے نوا سے لیکر مفلس و فرمانروا تک کے استعمال میں آتی ہیں۔ یہ مصفا خون ہیں اور خون کے بگاڑ سے پیدا ہونے والے تمام عوارض و اسقام میں سود مند ہیں۔ جرب و خارش کو دور کرتی ہیں، نقرس اور گنٹھیا کو نفع بخش

ہیں۔ داد اور چنبل میں مفید ہیں بواسیر اور نواسیر میں موثر ہیں۔ ابتدائے آتشک میں بھی نافع ہیں۔ کہتے ہیں کہ شاہ بلجیم ایک مرتبہ ان ہی کی گولیوں سے شفایاب ہوا تھا۔

نسخہ

ایکسٹریکٹ آف سارسا پرلا (رب عشبہ) ایکسٹرکٹ آف ٹرکے سائی (رب کاسنی) ایکسٹریکٹ آف برڈک ہر ایک 24 گرین پوٹاشیم آیوڈائڈ 44 گرین، کونین سلفاس 34 گرین، پوڈر ڈرو برب (سفوف ریوند) 32 گرین، پوڈر لیکورس 16 گرین۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے 76 گولیاں تیار کریں۔ یہ مشین سے بنی ہوئی گولیاں آج کل عام ہیں۔ خوراک ان کی ایک وقت میں دو گولیاں ہیں۔

عرق عنبری

یہ عرق کمزوری باہ کی آخری حالتوں میں بھی اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے پرانے بخار اور کھانسی کو بہت جلد زائل کر دیتا ہے پھیپھڑوں کو طاقت بخشتا ہے۔ لاغری کو فربہی میں بدلتا ہے بچوں کے

سوکھا مسان میں بھی بہت مفید ہے۔ یہ اودھ کے کسی شہزادہ کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ اب بہت سے یونانی دوا خانے اسے بناتے ہیں۔

نسخہ

تخم خرفہ، تخم خیارین، تخم تربوز، تخم کدو، تخم پالک، تخم خربوزہ، تخم تلسی، تخم ریحاں، تخم بالنگو ہر ایک 5 تولہ، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، کوکنار، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، اصل السوس، بیخ بادیان بیخ کاسنی، تخم کاسنی، بادیان تخم مورد، انجبار، گل خطمی، تخم خطمی، تخم خبازی، الائچی خورد ہر ایک 7 تولہ، برگ گاؤ زبان، گل نیلوفر، گل کنول، گل بنفشہ، برگ بانسہ، گل بانسہ، زرشک شیریں، لسوڑیاں، عناب ولایتی، کشنیز خشک، برگ ببول، برگ نیم، شاہترہ، چرائتہ، جو مقشر ہر ایک 10 تولہ، سرطان بحری 24 تولہ، طباشیر، ناریل دریائی، عود ہندی، بالچھڑ، اسارون، ناگر موتھ، زرنباد، مویز منقی، 1 بخیر زرد، پرسیاؤشاں، الائچی کلاں، دار چینی، مصطگی ہر ایک ایک تولہ، زرد چوب، 1 نبہ ہلدی تخم کاہو، کوئے خشک، مغز کنول گٹہ شقاقل مصری ہر ایک 3 تولہ تراشہ کدوئے شیریں، تراشہ سیب تراشہ بہی، تراشہ گاجر، تراشہ شلجم، برگ پالک سبز، برگ کدو سبز ہر ایک آدھ سیر۔

تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس میں شیر گاؤ شیر بز ہر ایک سیر گدھی کا دودھ آب نار شیریں 2 سیر آب انگور شیریں 1 سیر ملا کر عرق بقدر 24 بوتل کشید کریں اور کھینچتے وقت زعفران 3 ماشہ، مشک 4 سرخ عنبر خالص 1 ماشہ پوٹلی میں باندھ کر بن بچہ میں رکھدیں۔

پینے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح 3 ماشہ سفوف نقرئی کھا کر اوپر سے 10 تولہ یہ عرق 5 تولہ عرق گاؤ زبان اور دو تولہ شربت اعجاز ملا کر پی لیں۔ شام کو پھر اس عمل کو دہرائیں اور تا صحت استعمال کریں۔

نابالغوں کو صرف ایک تولہ سے 2 تولہ تک ذرا سی مصری یا شربت سے میٹھا کر پلایا کریں۔

شربت امساک

یہ ایک بے نظیر شربت ہے جسے حکیم اطاکی نے امراء و سلاطین کے لئے ترتیب دیا تھا۔ ایران و عراق کے شاہی ہسپتالوں میں اب بھی اسے تیار کرتے ہیں۔

تیز صفراوی بخاروں میں جب مریض کی قوتیں ساقط ہو جائیں اور نہایت ضعیف و نڈھال ہو جائے اس وقت یہ شربت امرت ثابت

ہوتا ہے اور بیمار اس کو پیتے ہی سنبھلنے لگتا ہے۔

دل کو طاقت ملتی ہے دماغی قوتیں استوار ہوتی ہیں۔ نحافت و لاغری، قوت و توانائی سے بدل جاتی ہے۔ اخلاط بدن احتراق و سوختگی سے بچ نکلتے ہیں اور جسم میں فتور واقع نہیں ہوتا۔ دل کی دھڑکن اور پھڑکن، غشی اور بے ہوشی کا ازالہ ہوتا ہے، معدہ اور جگر قوت حاصل کرتے ہیں۔ بھوک کھل جاتی ہے پاخانہ وقت پر آنے لگتا ہے۔ غذا ہضم ہوتی ہے۔ پیاس کی تیزی بجھ جاتی ہے۔ غرض یہ گراں قدر شربت ہر مطب میں رکھنے کے لائق ہے اجزاء معمولی ہیں۔ ملاحظہ فرمایئے۔

نسخہ

ریوند چینی، بادیان، مصطگی ہر ایک 7 ماشہ لے کر جو کوب کر لیں۔ اور ان کو عرق پودینہ، گلاب اور بید مشک ہر ایک 10 تولہ میں چوگھنٹے تر رکھ کر نہایت نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ مل چھان کر صاف کریں اور اس میں شربت بنفشہ، شربت عناب شیریں، شربت ورد، ہر ایک 5 تولہ ملا کر قوام کر لیں۔

شربت تیار ہے دو تولہ سے چار تولہ تک عرق گلاب، بید مشک، کیوڑہ، گاؤ زبان وغیرہ میں اور اگر عرق دستیاب نہ ہوں صرف تازہ

پانی میں گھول کر پلا دیں اور دن میں 2 سے 4 مرتبہ تک عمل کی تکرار کریں۔

معجون قدیم

یہ معجون قدماء کی یادگار ہے۔ ہر قسم کے نوبتی بخاروں میں عجیب الاثر ہے۔ تپ، چوتھیہ، روزانہ، پانچواں ساتواں غرض وہ تپ جو اتر کے چڑھتا ہو اور باری سے آتا ہو اس کے استعمال سے رک جاتا ہے۔ علاوہ بریں مقوی باہ و جگر ہے یہ روم و مصر کے سلاطین کے واسطے تیار کی گئی تھی۔

مقدار خوراک 7 ماشہ ہے نوبت بخار سے دو گھنٹے پیشتر عرق بادیان، عرق شاہترہ و عرق گاؤ زبان سے کھلائیں۔ ہندوستان کے طبیب شاہترہ، گلو، بادیان اور چرائتہ کے مطبوخ یا نقوع سے کھلاتے ہیں۔

نسخہ

ریوند چینی 4 تولہ 5 ماشہ، ہلیلہ زرد 5 تولہ، پوست ہلیلہ، پوست آملہ، ہر ایک 1 تولہ ہلیلہ سیاہ 7 تولہ، اجوائن دیسی 3 تولہ،

زیرہ سیاہ، تخم کرفس، گل غافث، افسنتین، تخم کوث، شیطرج ہندی، فلفل سیاہ، برگ شاہترہ انیسوں، زنجبیل ہر ایک 2 تولہ، برگ بھنگ 13 ماشہ مصبر زرد پونے 9 ماشہ کافور، زعفران ہر ایک 4 ماشہ، دار چینی، لونگ، کایپھل، زرنباد، غاریقون، سقمونیا مشوی، تربد سفید ہر ایک 7 ماشہ گل بنفشہ 10 ماشہ، گل سرخ 5 ماشہ برگ پودینہ، بادر بجویہ، مصطگی، اجوائن خراسانی ہر ایک 4 ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر شربت دینار، شربت بزوری معتدل، شہد خالص و ترنجبین ہر ایک 50 تولہ میں ملا کر معجون تیار کریں۔ خدا نے توفیق دی ہو تو اس میں 7 ماشہ مروارید سائیدہ ملا لیں۔ تاثیر بڑھ جائے گی۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

مفرح سفوف

یہ ایک جلیل القدر سفوف ہے جس کے کھانے سے بدن کے تمام اعضاء سے خوشبو آنے لگتی ہے یہاں تک کہ تھوک، پسینہ، پیشاب بھی خوشبو ہو جاتے ہیں۔ بقول بعض اس کی ایجاد کا کنگنا ملکہ نور جہاں کے ہاتھ میں بندھا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ یہ شہزادی زیب النساء کی اختراع ہے۔ بہرحال دواء اپنی خاصیت کے لحاظ سے

بے نظیر اور نہایت سادہ و سہل ہے۔

نسخہ

آم کے ناشگفتہ پھول 12 تولہ' جلوتری 6 تولہ' نبات سفید 2 تولہ یہ تین اجزا ہیں۔

خوب باریک پیس لیجئے اور صبح و شام ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ عرق گلاب' کیوڑہ' بید مشک یا صرف تازہ پانی سے کھاتے رہیں۔

شاہی سرمہ

یہ شاہی بیگمات کا سرمہ ہے کسی زمانہ میں ایوان سلطانی میں تیار ہوتا تھا۔ آنکھوں کو روشن اور نگاہ کو تیز کرنے کے علاوہ پلکوں کو لمبا اور گھنا کرتا ہے۔ اور سیاہی کی دھوم مچاتا ہے اس کے لگانے سے آنکھیں بہت خوبصورت' موٹی اور بھلی معلوم دیتی ہیں۔

نسخہ

ساذج ہندی' دانہ الائچی خورد' پا کھڑ' کافور' صندل سفید' زرنبور' ہلدی' لونگ ہر ایک 3 ماشہ زرورد 6 ماشہ بادیان 1 تولہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر گلاب قسم اول 12 تولہ عرق

بادیان 8 تولہ میں حل کریں۔ پھر پاؤ بھر دھنکی ہوئی روئی اس چراغ میں روغن زیتون' روغن بادام' روغن گل' مسکہ گاؤ ہر ایک آدھ پاؤ' روغن کشنیز 5 تولہ' بھیڑ کا گھی دو تولہ اور چربی مرغ ایک تولہ ڈال کر یہ بتیاں اس میں رکھ کر روشن کریں اور ان کی لو پر مٹی کا صاف اور کورا طشت وغیرہ لٹکا دیں تاکہ دھواں اس میں جمع ہوتا رہے۔

جب ساری بتیاں جل چکیں اور روغن بھی ختم ہو جائے تو جمع شدہ کاجل احتیاط سے کھرچ کر وزن کریں۔ اگر یہ تولہ ہو تو اس میں سرمہ سیاہ قسم اول 22 تولہ' ہلیلہ سیاہ نیم بریاں' مازو سبز نیم بریاں ہر ایک ایک تولہ' زعفران' پھٹکڑی سفید' کباب چینی' کسیس سبز ہر ایک دو ماشہ' لونگ 7 عدد شیر پھلی ببول 6 ماشہ' آب پوست ثمر انار 5 تولہ' آب۔ بھنگرہ سبز 5 تولہ' عرق گلاب 10 تولہ ملا کر گھسنا شروع کریں تاکہ آنکہ خشک و باریک ہو جائے۔ اسے شیشی میں ڈال دیں اور صبح و رات کو سوتے وقت دو تین سلائیاں آنکھوں میں ڈالا کریں۔

حسن ممتاز

یہ ابٹن ملکہ ممتاز محل بیگم حرم شاہ جہان بادشاہ کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ جلد کو نرم' صاف اور چمکیلا بناتا ہے۔ رخساروں کا رنگ

نکھارتا اور داغ دھبے دور کرتا ہے۔

نسخہ

سنبل الطیب، اشنہ، صندل سفید، صندل سرخ، زرد چوب، دار چینی، گل سرخ، مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ، زعفران، 3 ماشہ تخم ترب، تخم شلجم، رائی سفید، تخم سرسوں، تخم خشخاش، مغز بادام تلخ، ہر ایک 9 ماشہ، مغز بادام شیریں، مغز ناریل، مغز کدو، مغز خیارین و مغز ترنور ہر ایک دو تولہ، برگ حنا 6 ماشہ عطر گلاب 2 ماشہ عطر چنبیلی ایک ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے بقدر حاجت لے کر دودھ میں حل کر کے بدن اور چہرے پر ملیں۔ دو تین گھنٹے بعد نہا لیں۔

سفوف زعفران

لیجئے ایک عجیب و غریب دوا کا نسخہ آپ کی نذر کیا جاتا ہے غازے اور ابٹن تو ایک ہنگامی چیز ہیں۔ کہ نہاتے دھوتے وقت رخسار و بدن پر مل لئے تو تھوڑی دیر کے لئے رنگ نکھر آیا۔ لیکن پہلے

زمانے میں ایسی حیرت انگیز و تعجب خیز دوائیں بھی موجود تھیں۔ جن کے کھانے سے چہرہ لعل بدخشانی کے مانند سرخ ہو کر چمک اٹھتا تھا۔ اور یہ چمک دمک اور حمرت کوئی عارضی نہ ہوتی تھی۔ چند روز دواء کھانے سے مہینوں گال سرخ رہتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ چہرے پر گلاب کھلا ہوا ہے۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ وہ دوائیں افسانہ ہو گئیں وہ ایجاد کرنے والے چل بسے۔ اس کے بعد جب یہ زمانہ آیا۔ جس سے ہم دوچار ہو رہے ہیں تو مغرب کی معاشرت نے ہم پر ڈورے ڈال لئے اور مفید و نفع بخش غازوں، ابٹنوں، غمروں اور خوراکی دواؤں کی بجائے لپ سٹک فیس پوڈر کریم اور نہ جانے کیا کیا نقصان رساں چیزیں نکل آئیں۔

یہ دوا شاہان مغلیہ کے عہد فرحت مہد کی یادگار ہے۔ جو کسی لائق طبیب نے بیگمات کے واسطے مرتب کی تھی۔ اس کو سات ماشہ کے وزن سے صبح تازہ پانی سے کھا لیں اور کچھ روز اس پر مداومت کریں۔ تو رخسارے سرخ ہو کر چمکنے لگیں گے۔

نسخہ

زوفائے خشک عمدہ و مصفا ایک پاؤ، زعفران خالص کشمیری 2 تولہ

دونوں کو خوب باریک پیس کر پارچہ بیز سفوف بنا لیں۔
رخساروں کو سرخ کرنے کے علاوہ یہ دوا بلغمی دمہ' سرفہ رطوبی اور پرانے بگڑے ہوئے زکام کے لئے بھی اکسیر ہے۔

ملین شاہی

یہ امیر فیصل' شاہ عراق کے واسطے تیار ہوا تھا۔ یہ ہر مرض میں قابل استعمال ہے جب بھی قبض کشائی کرانی ہو اسے برتے بخاروں میں' دردوں میں' معدہ اور جگر کے فتور میں الغرض جس مرض میں قبض لاحق ہو۔ یہ مفید و مناسب ہے یہاں تک کہ موتی جھرہ' دق' سل اور چیچک وغیرہ میں بھی جب قبض ہو اور کسی مسہل دوا کے کھلانے سے خوف آتا ہو وہاں اس کو استعمال کیجئے۔

نسخہ

غنچہ گل سرخ' گل بنفشہ عمدہ ہر ایک 4 تولہ' بادان' اصل السوس' ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ' انجیر زرد 12 عدد' مویز منقا 50 عدد' شک کشمش سبز ہر ایک دو تولہ۔
سب کو چار سیر پانی میں بھگو کر اس قدر جوش دیں کہ سوا سیر پانی

باقی رہے۔ اسے مل چھان کر صاف کریں۔ اور نبات سفید' شہد خالص ہر ایک آدھ ڈال کر گاڑھا قوام کرلیں۔ پھر مربائے ہلیلہ کابلی گٹھلی نکال کر 10 تولہ مربائے آملہ بنارسی خستہ دور کردہ 7 تولہ مربائے سیب 3 تولہ باریک پیس کر اس میں ملائیں اور ایک تولہ سقمونیا ولایتی مثل غبار سفوف کر کے اچھی طرح مخلوط کر دیں۔
خوراک 4 ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق گلاب ہے۔

دافع تعفن

نواب صاحب ریاست سوات کو ایک بار یہ شکایت پیدا ہو گئی کہ ناک سے سخت بو آنے لگی اور بظاہر کوئی وجہ معلوم نہ ہوتی تھی۔ دماغ کا تنقیہ کرایا مسہل لئے۔ کئی گولیاں اور معجونیں کھائیں لیکن بدبو جوں کی توں موجود تھی۔ آخر آپ علاج کی غرض سے دہلی چلے گئے تو حکیم غلام کبریا خان صاحب مرحوم نے یہ گولیاں آپ کو استعمال کرائیں جن سے مرض زائل ہو گیا۔

نسخہ

لونگ' دار چینی' سعد کوفی' اشنہ' بالچھڑ' مصطگی' اسارون'

صندل سفید، مرکی، کاپسل، گل بنفشہ ہر ایک 3 ماشہ مشک خالص نصف زعفران 1 ماشہ انیسون عود، دانہ الائچی خورد، زرنباد، پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، صبر زرد، زرد ہر ایک 4 ماشہ، کافور ایک ماشہ۔

سب کو گلاب میں پیس کر دانہ مونگ کے ہموزن گولیاں بنالیں اور ایک گولی دوپہر اور ایک شام کو روغن چنبیلی، روغن گل ہر ایک 5 قطرے میں گھس کر ناک میں سڑکیں اور اطریفل زمانی 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھالیا کریں۔

حب ست گلو

مہاراجہ صاحب محمود آباد ایک مرتبہ تپ محرقہ میں مبتلا ہوئے بڑے بڑے ڈاکٹروں نے ان کا علاج کیا لیکن فائدہ ہونے کی بجائے بخار نے اس قدر طول کھینچا کہ تین ماہ گزرنے پر بھی اترنے میں نہ آیا۔ ان دنوں محمود آباد میں لکھنؤ کے ایک مشہور و معزز طبیب فروکش تھے۔ ان سے رجوع کیا گیا۔ حکیم صاحب نے آپ کے واسطے یہ حبوب تجویز کئے۔ جو 3 ماشہ کے وزن سے صبح و شام عرق شاہترہ، عرق گلو مرکب اور عرق گاؤ زبان سے کھلائے جاتے ہیں۔ مہاراجہ صاحب ہفتہ عشرہ میں صحت یاب ہو گئے اور طبیب کو معقول

انعام دے کر رخصت کیا۔

نسخہ

طباشیر سفید، ست گلو اصلی ہر ایک 4 تولہ، رب السوس، نانخواہ، انیسون خاکشی (دودھ میں مدبر اور خشک کی ہوئی) دانہ الائچی خورد ہر ایک 13 ماشہ کافور، زعفران، مروارید ناسفتہ، ورق نقرہ ہر ایک 3 ماشہ، عنبرا شہب 2 ماشہ تخم فرنجمشک، کتیرا گوند، صندل سفید ہر ایک 7 ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر عرق گلاب و عرق شاہترہ ہر ایک 7 تولہ آب گلوئے تازہ 10 تولہ میں کھرل کر کے ٹکیاں بنالیں۔

عرق گلوئے مرکب کا نسخہ یہ ہے۔

گلو سبز و تازہ ایک سیر، گل غافث بادیان، بیخ بادیان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، گل نیلوفر، برگ گاؤ زبان، گل سرخ الائچی خورد، گل کنول ہر ایک 5 تولہ، شاہترہ 10 تولہ، چرائتہ اجوائن، تخم خرفہ، تخم کوث، ریوند چینی، بالچھڑ، زیرہ سفید، ہر ایک 3 تولہ، اصل السوس، کوکنار مسلم، بیخ اذخر، ناگر موتھا، تخم خربوزہ، تخم خیارین، اسپغول مسلم، تخم کدو، تخم تربوز، کوخشک، برگ تلسی، برگ ریحان، سیاہ ہر ایک 2 تولہ کافور ایک تولہ، زعفران 6 ماشہ۔

سب کو 16 سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح 12 بوتل عرق کشیدہ کریں۔ مقدار خوراک 7 تولہ سے 12 تولہ تک یہ عرق تنہا بھی پرانے بگڑے ہوئے بخاروں میں بہت مفید ہے۔ حمیات صفرادیہ میں شربت نیلوفر، شربت انارین، شربت صندل، وغیرہ سے نیز دق اور سل میں بھی بہت سود مند ہے اور دموی بخاروں میں شربت عناب سے میٹھا کر کے پینا چاہئے۔

گل سرخ

ولائتی دواؤں کے وجود سے پہلے بھی چہرے کو سرخ کرنے کے لئے بعض مرکبات کام میں لائے جاتے ہیں جو زیادہ تر شاہی محلات میں مستعمل تھے یہ غمرہ بھی طب قدیم کے عجائبات سے ہے۔ شہزادیاں اور بیگمیں اسے برتتی تھیں۔

نسخہ

بیخ نک چھکنی، کیسر کشمیری، مصطگی رومی، اصلی مجیٹھ، مرکی۔

پانچوں دوائیں ہموزن لے کر باریک کوٹ لیں اور اس میں سے

ضرورت کے مطابق لے کر آب پیاز میں حل کر کے چہرے پر لیپ کریں۔ گھنٹہ پون گھنٹہ کے بعد آب سرد سے دھو ڈالیں۔ رخسار سرخ ہو جائیں۔

دوائے بیل گری

یہ ایک ویدک دوا ہے جو پیچش اور مروڑ کے لئے لاجواب ہے۔ دستوں کو بغیر حبس و نفخ کے بند کرتی ہے اور اس کے علاوہ باہ، آنتوں اور معدہ کو طاقت بھی دیتی ہے۔ یہ مہاراجہ صاحب بیکانیر کے واسطے بنائی گئی تھی۔

نسخہ

بیل گری 12 تولہ، موچرس، صمغ عربی، کیترا ہر ایک 3 تولہ طباشیر، دانہ الائچی

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح و شام دو ماشہ ہمراہ شربت انار استعمال کریں۔

کبڑے پن کا علاج

کبڑا پن کو عربی میں "حدبہ" کہتے ہیں۔ اس مرض میں کمر و پشت میں ضعف پیدا ہو کر مہرے جھک جاتے ہیں۔ حرام مغز اور اعصاب کی کمزوری کو اس بیماری کے پیدا کرنے میں بہت دخل ہے۔

طبی کتابوں میں لکھا ہے کہ روم کا کوئی بادشاہ کبڑا ہو گیا تھا تو حکیم د۔ستوریدوس یونانی نے اس معجون سے اس کا علاج کیا تھا۔ جس کے استعمال سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اس مرض میں یہ معجون کم از کم تین ماہ تک کھانی چاہئے۔

مزیل حدبہ ہونے کے علاوہ یہ معجون پشت کو مضبوط کرتی، پٹھوں اور باہ کو قوت دیتی، حرارت عزیزیہ کو گرماتی، بدن کو قوی کرتی اور عوارض پیری میں نفع بخشتی ہے۔ بوڑھوں کے موافق ہے۔ کھانسی اور کثرت بلغم میں بھی سود مند ہے۔

نسخہ

ہڈیاں جلی ہوئی، مصطگی رومی ہر ایک 35 ماشہ، مرکی، درونج، برادہ دندان فیل، زنجبیل، فلفل، دار فلفل، ثعلب مصری، سورنجان شریں، مروارید ناسفتہ ہر ایک 17 ماشہ، کندر، کچور، بالچھڑ، تج، زعفران، دار چینی، لونگ، عود صلیب، کلیجن، جائفل،

مہر حاجی علی ضیاء احمد

بسباسہ، مشک خالص، اسارون، طباشیر، الائچی سفید، شاخ گوزن سوختہ ہر ایک 9 ماشہ، ریوند چینی، سعد کوفی، بوزیدان، بہمن سرخ، بہمن سفید، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک 7 ماشہ، نانخواہ، اجمود، تیزپات، افتیمون، برگ ریحان، عاقر قرحا، بیج کرفس، جاؤ شیر ہر ایک 5 ماشہ ورق نقرہ 1 ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر روغن، کنجد سفید 4 تولہ روغن بابونہ 2 تولہ، روغن سوسن ایک تولہ میں چرب کر کے سب دواؤں کو ملالیں اور کوبڑ پر مالش کریں۔

عمومی امراض کا آسان ترین علاج

مندرجہ ذیل سطور میں آپ کو ان تحائف سے نواز رہا ہوں جن کی قیمت کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ کوڑیوں کے مول آپ کو ضدی امراض سے چھٹکارے کے یہ نسخے کوئی نہیں بتائے گا۔

عجیب تحفہ

گیہوں کا چھان جو آٹا چھاننے کے بعد نکلتا ہے اور ہر جگہ دستیاب ہوتا ہے، ایک چھٹانک لے کر چھ سات سیر پانی میں پکائیں جب پانچ چھ جوش آ جائیں تو اس گرم پانی میں بیمار کے پاؤں رکھ دیں

اور گھٹنوں سے لے کر ٹخنوں تک اوپر سے نیچے کو آہستہ آہستہ ملیں انشاء اللہ پندرہ منٹ میں تکلیف دور ہو جائے گی۔

درد سر

کھانے کا نمک چھٹانک بھر لے کر پانچ سیر پانی میں پکایئے کہ دو چار ابال آ جائیں۔ اب اوپر کی ترکیب کے مطابق کام میں لایئے بحکم خدا شفا ہو جائے گی۔

کرشماتی نسوار

بلغم اور سردی سے پیدا ہونے والے درد سر کے لئے عجیب چیز ہے اور منٹوں میں فائدہ کرتی ہے' اور لطف یہ کہ عام گھروں میں ملنے والی چیز ہے اور وہ ہے کالی مرچ۔ اسے نہایت باریک پیس کر ایک دو چاول بھر ناک میں پھونک دیجئے۔ اس سے نہ صرف سر کا درد جاتا رہے گا بلکہ پرانے نزلہ بند زکام' مرگی اور ہسٹریا کی بے ہوشی' یہاں تک کہ سکتہ کو بھی بہت فائدہ پہنچے گا۔ یہ نسوار تیز بہت ہے۔ اگر ناگوار ہو تو ذرا ہلکا کر لیجئے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ذرا سے گھی میں ملا کر نیم گرم ناک میں سڑک دیجئے۔

ضماد سر درد

یہ لیپ عام طور پر ہر قسم کے درد سر کو دور کرتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آٹے کا خمیر ماتھے اور کن پٹیوں پر لگا دیجئے۔ جب سوکھ جائے تو اتار کر اور لگایئے تین چار بار لگانے سے آرام ہو جائے گا۔

ایک اور تحفہ

یہ لیپ صفرا اور گرمی سے پیدا ہونے والے سر درد کو مفید ہے اور نصف گھنٹے کے اندر صحت بخشتا ہے' ترکیب یہ ہے کہ جو کا آٹا لے کر پانی میں نرم نرم گوندھئے۔ پھر ماتھے اور تالو پر لیپ کیجئے۔ اسی طرح ہر ایک گھنٹہ بعد پہلا لیپ اتار کر دوسرا لگاتے رہئے۔ جو کا آٹا اگر پانی کی جگہ سرکہ اور عرق گلاب میں گھول کر لگایا جائے' تو زیادہ اثر کرتا ہے لیکن سرکہ وغیرہ شاید آپ کو نہ مل سکے' اس لئے ٹھنڈا پانی ہی کام میں لے آیئے اور بار بار لیپ کرتے رہئے۔

گرم دماغ

یہ نسخہ دماغ کے کیڑوں کو نکالتا ہے اور جو درد سر اس کی وجہ سے پیدا ہوا اس کو دور کرتا ہے۔ یہ ہر جگہ مفت ملنے والی چیز ہے اور ایک پائی خرچ کئے بغیر آپ اس سے نفع اٹھا سکتے ہیں' وہ یہ ہے کہ گدھے کی تازہ لید لے کر خوب نچوڑیں' جو پانی نکلے' اس کو

صاف کر کے مریض کے دونوں نتھنوں میں زور سے چڑھا دیں، دن میں تین چار مرتبہ یہ عمل کریں اور تین روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ خدا کے حکم سے تمام کیڑے مر کر نکل جائیں گے۔

عجیب چٹکلہ

دھنیا ایک ایسی چیز ہے جو گھروں میں عام طور پر موجود رہتی ہے، اس سے صفراوی اور گرم درد سر دور ہوتا ہے، سبز مل جائے تو اس کا پانی نکال کر ماتھے اور تالو پر لگایئے اور چند قطرے ناک میں سڑک لیجئے آرام ہو جائے گا۔

سردرد حار

ہرے دھنئے کا تیل صفراوی اور گرم درد سر کو دور کرتا ہے۔ بالوں کو بڑھاتا ان کو قوت دیتا ہے۔ نزلہ و زکام کو روکتا اور دماغ کو گرمی سے بچاتا ہے۔

دھنئے کا تیل

یہ تیل یوں بنایا جاتا ہے کہ سبز دھنیا کوٹ کر اس کا پانی نکال لیں، پھر اس میں ہم وزن تلوں کا تیل یا سرسوں کا تیل ڈال کر اس قدر پکائیں کہ سارا پانی جل جائے، اسے صاف کر کے بوتل میں بھر

لیں اور بوقت ضرورت سر میں لگایا کریں۔ درد سر کی حالت میں اس تیل کے دو چار قطرے ناک میں ڈالنا بھی مفید ہوتا ہے۔

لیپ کشنیز

سبز دھنئے کا موسم گزر چکا ہو تو خشک بھی کام میں لایا جا سکتا ہے چنانچہ اس کو پانی میں پیس کر پیشانی اور کن پٹیوں پر لیپ کریں، ہر بیس منٹ بعد پہلا لیپ اتار کر دوسرا لگاتے رہیں۔ تین بار لگانے سے گرم و صفراوی درد سر دور ہو جائے گا۔

سفوف سردرد

صفرا اور گرمی کا سردرد زائل کرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے کہ خشک دھنیا اور دانہ کھانڈ ہموزن لے کر باریک پیسیں اور پانچ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں۔ دو تین خوراکوں میں آرام ہو گا۔ انشاء اللہ۔

درد شقیقہ

انسان کے سر کے بال کپڑے میں باندھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ ابرو کے درد اور شقیقہ (آدھا سیسی) کو مفید ہے۔

درد سر اور لو

جو کے ستو بھی بدن اور سر کی گرمی کو دور کرتے ہیں اور صفراوی دردسر میں مفید ہیں۔ بہترین ترکیب یہ ہے' کہ چھاچھ کو مصری یا چینی سے میٹھا کر کے اس میں ستو گھولیں اور نہار منہ پی لیں۔

اگر کدو کا تازہ چھلکا تالو پر لگایا جائے تو سر کی گرمی دور ہوتی ہے۔ لو اور گرمی کا اثر جاتا رہتا ہے۔

سرسام سے نجات

کدو کے خشک یا تازہ بیج پانی میں پیس کر سر اور ماتھے پر لگاتے رہیں تو سرسام گرم کو بہت جلد آرام دیتا ہے۔

آب کدو

تازہ کدو کا پانی بھی تیار کیا جاتا ہے' جو طب میں "ماء القرع" کہلاتا ہے' یہ پانی بہت سی بیماریوں میں استعمال ہوتا ہے۔ کدو کا یہ پانی سوداوی اور صفراوی سرسام کے لئے اکسیر ہے۔ مریض کو 7 تولہ سے 12 تولہ تک ذرا سی مصری یا چینی سے میٹھا کر کے پلاتے رہیں اور جب تک افاقہ نہ ہو' آب و غذا کی بجائے اسی کو استعمال کرائیں۔

کدو کا پانی اس طرح نکالیں کہ جو کا آٹا گوندھ کر تازہ اور

نرم کدو پر لیپ کریں' جب تنور میں روٹیاں پک جائیں اور آگ مدہم ہو جائے تو اس میں ایک اینٹ رکھ کر اس پر یہ کدو رکھ دیں اور تنور کا منہ ڈھانپ دیں۔ جس وقت آٹا ذرا سرخی پر آ جائے تو کدو نکال کر آٹا آہستگی سے الگ کر دیں اور درمیان میں سوراخ کر کے رفتہ رفتہ نچوڑیں۔ تمام پانی نکل آئے گا۔ اسی طرح روزانہ تازہ پانی تیار کر لیں اور مریض سرسام کو پلاتے رہیں۔

ضماد سرسام

تازہ کدو کو گھوٹ کر بیمار کے سر و پیشانی پر لیپ کرنا بھی بہت مفید ہے بشرطیکہ سرسام صفراوی یا حار ہو۔

تربوز اور سرسام

تربوز کا پانی بھی سرسام کی اس صفراوی و سوداوی قسم میں زود اثر ہے بہتر یہ ہے کہ تربوز کو رات بھر شبنم میں رکھا جائے۔ صبح اس کا پانی نچوڑ کے دس سے بیس تولہ تک پلایا جائے۔

آش جو کے فوائد

جو کا پانی یوں تیار کرتے ہیں کہ چھڑے ہوئے جو چھٹانک یا ڈیڑھ چھٹانک لے کر سیر پون سیر پانی میں پکائیں۔ جب دو جوش آ

جائیں، یہ پانی اتار کے پھینک دیں اور آدھ سیر پانی اور ڈال دیں کہ نرم نرم پکتا رہے۔ جب ذرا گاڑھا ہو جائے تو چھان کر ٹھنڈا کریں اور مصری وغیرہ ڈال کر پلائیں، یہ پانی تمام صفراوی اور حار بیماریوں میں نفع بخش ہے۔ گرم سرسام کو دور کرتا ہے اور بیماروں کو قوت دیتا ہے۔

ماش اور سرسام

سرسام اور بے ہوشی میں سو فیصدی مفید و مجرب ہے، اس سے بیمار بہت جلد ہوش میں آ جاتا ہے اور نامی گرامی اطباء نے اس کے فوائد کی تصدیق کی ہے، مونگ یا ماش کا آٹا پانی یا دودھ میں گوندھ کر روٹی پکائیں اور ایک طرف سے کچی رکھیں۔ کچی طرف کو میٹھے تیل سے چپڑ کے مریض کے سر پر نیم گرم باندھ دیں اور ہر تین گھنٹے بعد روٹی بدلتے رہیں۔

نسیان اور ضعف دماغ

نسیان اور دماغ کی کمزوری میں نہایت مفید ہے، بوھڑوں کے بہت موافق ہے، موسم سرما میں کھانا چاہئے۔ سوجی یا نشاستہ ایک پاؤ لے کر ڈیڑھ پاؤ گھی میں بھونیں کہ ذرا سرخ ہو جائے، پھر اس میں ایک چھٹانک کالی مرچوں کا باریک سفوف ڈال کر دس منٹ تک بریاں

کریں بعد ازاں آدھ سیر دانہ کھانڈ آدھ سیر بھینس کے دودھ میں قوام کر کے اس میں ڈالیں اور پندرہ بیس منٹ پکاتے رہیں۔ پھر سرد کر کے مٹی کے روغنی برتن میں رکھ لیں اور صبح کے وقت 3 تولہ کھا لیا کریں۔ اوپر سے تھوڑا سا دودھ پی لیں تو اور بھی مفید ہے، اس کے استعمال سے چند روز میں بچپن کی بھولی ہوئی باتیں یاد آ جاتی ہیں۔

بسیار نومی کی دوا

اگر نیند بہت آتی ہو۔ مریض ہر وقت سونے پر مائل رہتا ہو اور اس کا سبب معدے کی خرابی ہو تو یوں کیجئے کہ خشک دھنیا کوٹ کر سفوف بنا لیجئے اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد چار ماشہ کی مقدار میں تازہ پانی سے پھانکتے رہئے۔ دو تین روز میں نیند کا غلبہ دور ہو گا۔

بے خوابی

مٹھی بھر جو کوٹ کر دو سیر پانی میں ابالیں پھر صاف کر کے مریض کے سر پر دھار دیں۔ دن میں تین بار یہ عمل دہرائیں انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

نیند کی کمی

نیند نہ آتی ہو اور اس کا سبب بدن و دماغ کی خشکی ہو تو

مریض کو صبح و شام تازہ مکھن بقدر ہضم کھلاتے رہیں اور اسی کو آہستہ آہستہ سر اور پاؤں کے تلوؤں پر مالش کریں۔ بہت مفید تدبیر ہے۔

گلقند کا استعمال

کپاس کے پھولوں سے گلقند تیار کیا جاتا ہے جو پرانے سر درد، شقیقہ، عصابہ، ال، نسیان، بے خوابی اور دائمی نزلہ ہی کو دور نہیں کرتا بلکہ یہ پاگل پن، جنون اور سودا مالیخولیا اور مراق میں بھی مفید ہے۔ صبح اور شام ایک ایک تولہ کھلایئے اگر مہیا ہو سکے تو اوپر سے بکری کا دودھ پلا دیجئے ورنہ پانی کا گھونٹ تو کہیں گیا نہیں۔ پھر دیکھئے قدرت حق کے کرشمے اور معجزے، کہ یہ معمولی سی چیز اس غیر معمولی بیماری کو کس طرح دور کرتی ہے۔ کپاس کے سرخ پھول ملیں تو بہت بہتر، ورنہ جس رنگ کے ملیں تازہ توڑ کر ذرا پانی کا چھینٹا دیجئے اور پھولوں سے دوگنی کھانڈ ڈال کر ہاتھوں سے خوب ملنا شروع کیجئے، جب دونوں چیزیں یک ذات ہو جائیں تو کسی مرتبان یا مٹی کے چکنے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے مہینہ چالیس دن دھوپ میں رکھئے، پھر بسم اللہ پڑھ کے کام میں لایئے، مگر یاد رکھئے کہ اس کے دوران استعمال میں کوئی تیز مسہل نہ دیں۔ گرم اشیاء سے بھی پرہیز

کرائیں۔

شربت گل کپاس

گلقند کے علاوہ ان پھولوں کا شربت بھی بناتے ہیں۔ طبیب اس کو "شربت زہر القطن" کہتے ہیں اور مالیخولیا۔ جنون۔ مراق۔ ہسٹیریا۔ ضعف دماغ وغیرہ میں پلاتے ہیں۔ اس کو بنانے کا طریق یہ ہے کہ کپاس کے تازہ پھول ایک پاؤ لے کر رات کو دو سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح ہلکی ہلکی آگ پر پکانا شروع کریں۔ نصف پانی جل جائے تو اسے مل چھان کر صاف کریں اور ایک سیر چینی شامل کر کے قوام کر لیں۔ پھر 3 تولہ سے 5 تولہ تک پلاتے رہیں۔ اگر اس کو بکری یا گائے کے تازہ دودھ میں گھول کر پلائیں تو زیادہ مفید ہے۔

اکسیر جنون

یہ معمولی سی دوا جنون اور مالیخولیا میں اکسیر ہے اور دو تین روز میں ہی اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ پھٹکڑی لوہے کے توے پر رکھ کر پھول کر لیجئے اور اس کا باریک سفوف تیار کیجئے۔ یہ ہے اکسیر جنون! ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک ماشہ سفوف ایک چھٹانک تازہ مکھن میں رکھ کر صبح نہار منہ مریض کو کھلا دیجئے۔ شام کے چار پانچ بجے پھر اسی قدر دوا اتنے ہی مکھن میں رکھ کر کھلایئے اور ایک ہفتہ اسی مقدار

سے کھلاتے رہے۔ دوسرے ہفتے دو ماشہ پھٹکڑی کا سفوف دو
چھٹانک مکھن میں کھلائیں اور صبح و شام اس پر عمل کرائیں۔ تیسرے
ہفتے 3 ماشہ سفوف 3 چھٹانک مکھن میں صبح و شام دیں اور چوتھے ہفتے
چار ماشہ سفوف 4 چھٹانک مکھن میں کھلانا شروع کریں۔ جب چار
ہفتے پورے ہو جائیں تو چھوڑ دیں۔

عشق کا تریاق

عشق کے مریض کو تازہ مکھن یا گائے کے گھی سے روزانہ
مالش کرنا۔ دودھ، مکھن، گھی، بالائی وغیرہ کھلاتے رہنا اور آش جو میں
گائے کا گھی ڈال کر پلانا نہایت سودمند تدابیر ہیں۔

دوائے قے آور

یہ کابوس (نیند میں ڈرنے) میں نہایت مفید ہے۔ مولی کے
بیج باریک کوٹ کر چھ ماشہ کے وزن سے گرم پانی کے ساتھ پھنکا دیں۔
گندہ مواد خارج ہو کر کابوس جاتا رہے گا۔

کابوس کا علاج

سوئے کے بیجوں کو باریک کر کے بقدر ایک تولہ ہمراہ آب
گرم کھلا دیں تو کھل کر قے ہوتی ہے۔ یہ بے ضرر قے آور دوا ہے

کابوس کو ختم کرتی ہے۔

دوائے خاص

جس شخص کو غلبہ خشکی کے باعث بے خوابی کی شکایت ہو،
س کا سر مونڈ کر تازہ مکھن میں ذرا سا باریک نمک ملا کر خوب ملیں۔
شاء اللہ پہلے ہی روز نیند آ جائے گی۔

فالج

اگر جسم کے کسی حصے کی حس جاتی رہے تو اول قے لا کر غلیظ
مواد کو خارج کریں، پھر کھانے کا باریک نمک پیس کر چار گنا سرسوں
ے تیل میں ملائیں اور بے حس مقام پر زور سے ملیں۔ صبح و شام
س عمل کو دہرائیں تین روز میں شفا ہو گی۔
بے حسی دور کرنے کی ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ مقام مرض کو
نی سے ذرا تر کر کے باریک پسا ہوا خشک نمک اس پر خوب ملیں تین
ر روز ملنے سے سن بھری جاتی رہے گی۔

سونٹھ اور فالج

سونٹھ کو برابر وزن نمک کے ساتھ باریک کر لیں اور بے
س جگہ پر خشک مالش کریں مگر زوردار ہاتھوں سے، انشاء اللہ پہلے ہی

دن افاقہ معلوم ہو گا۔ کامل فائدے کے لئے ہفتہ بھر ملنا چاہئے۔

لقوہ اور فالج

لقوہ اور فالج کے مریض کو سات روز تک کوئی غذا ہرگز نہ دیں اور اس کے بجائے خانگی چڑیا کا شوربا ذرا سا گرم مصالحہ ڈال کر بغیر گھی اور نمک کے پلاتے رہیں لیکن اس سے پہلے مریض کو مسہل سے فارغ کر لینا چاہئے۔

ایک اور مجرب چٹکلہ

جنگلی کبوتر کو ذبح کر کے یخنی بنا لیجئے، بے شک گرم مصالحہ ڈال دیجئے مگر گھی اور لال مرچ ہرگز نہ ڈالئے، یہ بھی فالج اور لقوہ میں مفید ہے، مریض کو بجائے غذا کے اسی پر قناعت کرائیں۔ جلد ہی شفا پائے گا۔

کنپٹی کا درد

کنپٹی کا درد جسے "ال" بھی کہتے ہیں، کسی طرح بند ہونے میں نہ آئے تو درد کی جگہ پر چند پچھنے لگا دیجئے۔ پھر باریک پسا ہوا نمک اس پر مل دیں۔ انشاء اللہ پانچ منٹ میں آرام ہو گا۔